"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

خریداران پیسہ اخبار کیلئے ضروری قاعدہ - پیسہ اخبار کا ہر ایک خریدار پابند ہے کہ اگر مندرجہ ذیل قاعدہ منظور ہے تو پیسہ اخبار کی خریداری جاری رکھیے اور اگر وہ خریداری جاری رکھتا ہے تو گویا وہ کارخانہ کو صریح اجازت دیتا ہے کہ حسب معمول سابقہ کتب انعامی کا وی پی بغرض وصولی پیشگی قیمت پیسہ اخبار کے بلا کسی مزید اجازت کے اسکی خدمت میں زمانہ اختتام خریداری روانہ کیا جاتا رہے گویا کارخانہ کو ایسے خریداروں کی طرف وی پی بھیجنے کی دوبارہ اجازت حاصل ہے لیکن جو خریدار صاحبان اپنی فکر سے خود ہی پیشگی قیمتیں بھیجا کرتے ہیں وہ اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہوں گے۔ (منیجر پیسہ اخبار لاہور)

منیجر کا ضروری نوٹس

ناظرین پیسہ اخبار کی تعداد بفضل خدا اس قدر بڑھ گئی ہے کہ ہر ایک صاحب کے نام رجسٹر خریداران میں تلاش کرنے کے لیے بڑی دقت اور محنت صرف کرنی پڑتی ہے۔ اس لیے ہر ایک صاحب اپنی ہر قسم کی خط و کتابت میں اپنا رجسٹر نمبر جو انکے اخبار کی چٹ پر ہمیشہ چھپا ہوا ہوتا ہے ضرور درج فرمایا کریں۔ اگر خط پر نویسندہ کا نام نہ ہو تو کچھ حرج نہیں مگر رجسٹر نمبر ضرور ہو۔

(منیجر پیسہ اخبار لاہور)

نمبر ۴۴ | یوم شنبہ ۱۰ نومبر ۱۹۰۶ء مطابق ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۲۴ھ ہجری موافق ۲۵ ماہ کتک سمبت ۱۹۶۴ بکرمی | جلد ۲

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

سالانہ رپورٹ ڈاکخانہ جات ڈاکخانوں کی سالانہ رپورٹ سے معلوم ہوا کہ سال ۱۹۰۵-۰۶ء میں ہندوستان کے اندر ۱۹۷۷۰ ڈاکخانے تھے۔ علاوہ ان کے محکمہ کے ایجنٹوں کے پاس ۱۰۵۵۷ تھے۔ لیٹر بکسوں کی تعداد بڑھ کر ۳۷۰۷۰ ہوگئی یعنی گذشتہ سال ۲ ہزار کی زیادتی ہوئی۔ ۲۷۶۸۳ میل ریلوے پر ڈاکخانہ کا انتظام ہے علاوہ اس کے ۱۵۱۸۱ میل کا انتظام مختلف شہروں اور بیرونجات میں بذریعہ ہرکاروں کے ہے۔ فی کس آبادی ۲.۴۰ اشیاء ڈاکخانہ کے ذریعہ سے روانہ ہوئیں۔ ولایت سے ۳۴۲۲۰۹۲۰ خطوط اور پیکٹ ہندوستان آئے۔ اور یہاں سے ۲۳۴۱۳۴۲ روانہ ہوئے۔ اخبارات و نمونہ کے پیکٹ تعداد میں ۱۴۶۷۱۳ آئے۔ ڈلیوری ہندوستان میں ۴۰۳۷۴ لاکھ چیزوں کی ہوئی۔ ڈاکخانہ نے ٹکٹ دو کروڑ روپے کے بیچے جس میں ۲۰ لاکھ روپیہ کا اضافہ ہوا۔ ۱۳ لاکھ پوسٹ کارڈ فروخت ہوئے اور پیسہ والے ٹکٹ ۱ کروڑ ۲۷ لاکھ۔ ویلیو پے ایبل کے ذریعہ سے ۹ کروڑ روپے کا مال روانہ ہوا۔ ۳۶ کروڑ روپیہ بذریعہ منی آرڈر روانہ ہوا۔ ۱۴ کروڑ سیونگ بنک میں جمع ہے۔ تمام اخراجات نکال کر ڈاکخانہ کو ۱۹ لاکھ کا فائدہ ہوا۔

مالیہ ہند:- مالی سال رواں کی ششماہی کے اندر بمقابلہ اسی زمانہ دو سال پہلے کے مالیہ ہند حسب ذیل تھا۔

اپریل سے ستمبر تک	سنہ ۱۹۰۴ء	سنہ ۱۹۰۵ء	سنہ ۱۹۰۶ء
مالیہ اراضی	(۱۰۳۰۵۰۰۰)	(۱۰۴۳۳۶۰۰۰)	(۱۰۴۱۲۵۰۰۰)
نمک	(۴۰۱۳۴۰۰۰)	(۴۳۲۷۱۳۰۰۰)	(۳۱۰۰۳۰۰۰)
اسٹامپ	(۳۰۲۳۳۰۰۰)	(۳۰۸۵۵۰۰۰)	(۳۰۲۱۷۰۰۰)
آبکاری	(۳۸۹۰۷۰۰۰)	(۴۱۳۳۲۰۰۰)	(۴۲۲۶۹۰۰۰)
پرونشل محاصل	(۱۷۴۹۵۰۰۰)	(۱۷۴۱۲۰۰۰)	(۱۳۳۹۴۰۰۰)
جنگلی	(۳۰۷۰۷۰۰۰)	(۲۹۸۳۴۰۰۰)	(۳۰۳۶۵۰۰۰)
[illegible] ٹکس	(۸۴۳۰۰۰۰)	(۹۱۴۴۰۰۰)	(۹۸۸۵۰۰۰)
بنگلات	(۸۳۱۹۰۰۰)	(۱۰۳۷۵۰۰۰)	(۹۴۰۴۰۰۰)
انہار	(۴۸۴۱۹۰۰۰)	(۴۵۷۲۲۰۰۰)	(۴۱۰۹۸۰۰۰)

مذاق

ایک شخص (ایک طالبعلم سے جو ابھی قاعدہ پڑھتا تھا)۔ "تم کیا پڑھتے ہو؟"

طالبعلم "اردو کا قاعدہ"

شخص "تمہارا سبق کیا ہے؟"

طالبعلم:- (ذرا تیزی سے) "بس بک بک نہ کر" (کیونکہ یہی اُس کا سبق تھا) جماعت علی خریدار ۲۵۶۳۶

طوائف (ماما سے) "ذرا پاندان لانا"

ماما "پان تو بالکل خشک ہوگئے۔ پاندان کا کیا ہوگا؟"

ظریف "بالکل خشک"!

ماما- "دیکھو آئے ہوئے اتنی مدت ہوگئی اور ابتک آپ تری ہی ڈھونڈتے ہیں۔" (شمع بہاری)

ایک عورت اپنے خاوند سے ناراض ہوکر جن بھوت چمٹنے کا بہانہ کرکے بیہوش ہوگئی۔ اُس کا خاوند جلدی ملّا کو بلا لایا۔ ملّا صاحب نے سُرخ مرچیں اُس کی ناک کے آگے جلائیں عورت سمجھی یہ بہت دق کریگا۔ بولی دو سیر لڈو اور سوا روپیہ ملّا کو دیدو بھوت چلے جائیں گے۔ اُسی وقت لڈو اور روپیہ ملا کو دیا گیا۔ اور عورت ہوش میں آگئی۔

کسی روز پھر وہ عورت بیہوش ہوگئی۔ تو ملاجی حسب معمول پھر وارد ہوئے۔ اب کے اُس عورت کو بہت تنگ کیا۔ تو عورت دق ہوکر بولی۔ دس جوتیاں ملا کے خوب زور سے مارو بھوت پھر کبھی نہ آئیں گے۔ بیچارے ملاں کو لڈوؤں کے بدلے جوتیاں کھانی پڑیں۔ اور پھر کبھی کسی جن نکالنے کو نہ گئے۔ (الیس۔ سی گپتی)

مسٹر گڈ تھنگ- بابی! میں نے تمہاری بہن کو جو چھلا دیا ہے۔ اُمید ہے کہ وہ پسند کیا گیا ہوگا؟

بہن کا بھائی- جی ہاں چھلا اچھا تو ہے مگر ذرا تنگ ہے اور مشکل ہوا ترتا ہے اور جب میری بہن اور لوگ ملنے آتے ہیں تو چھلا اُتارنے میں بہت دقت ہوتی ہے۔

عجیب عجیب باتیں

بجلی سے فوٹو:- اٹلی کے مقام فوزومی میں ایک لڑکی نے طوفان رعد کے موقع پر شریفہ کے درخت کے نیچے پناہ لی۔ اتفاق سے اُسی درخت پر بجلی گری۔ اور درخت کی ایک شاخ کا فوٹو لڑکی کے بازو پر آگیا۔

زمین کے نیچے برف:- فرانس کے ایک مقام پر زمین کے نیچے برف جمی ہوئی پائی گئی۔ اس کا علم تو چودہ سال سے تھا۔ مگر تحقیقات حال میں کی گئی ہے۔ برف کی تہ شامیانہ نما ہے جس کے دو ضلعے ۲۰ گز اور ایک ۲ گز ہے موٹائی ۲۰ انچ ہے۔ تعجب ہے کہ زمین کے نیچے برف کیونکر جمی۔

ممانعت:- ہاتینگر و کی گورنمنٹ نے ممانعت کردی ہے کہ جو لوگ باہر سے داخل ہوں وہ اپنے ساتھ فوٹو کا سامان اور اسلحہ نہ لائیں۔ تاکہ ہاتینگر و والوں کو اپنی صورت بگڑنے اور جان جانے کا اندیشہ نہ رہے۔

مچھلیوں کی بتی:- الاسکا میں ایک قسم کی مچھلی ہوتی ہے جسکو لوگ خشک کرکے موم کی بتی کی طرح روشن کرتے ہیں۔ اس مچھلی کا طول اچھا خاصہ ہوتا ہے خشک ہو جانے پر اسکی دُم کو میز کے کسی سوراخ میں کرکے سیدھا کھڑا کر دیتے ہیں اور اُس کی ناک میں دیا سلائی سے آگ لگا دیتے ہیں بس یہ خوب جلنے لگتی ہے۔ اور اُس کی روشنی تین بتیوں کی برابر ہوتی ہے۔ اس کے روشن کرنے سے کمرے بھی گرم ہو جاتے ہیں۔ ایک مچھلی تین گھنٹہ تک جلتی ہے۔

جر ثقیل:- جر ثقیل کا اب یہ نیا طریقہ نکلا ہے کہ بھاری اسباب کی ۲۰ سو من تک کی چادریں چشم زدن میں نہایت آسانی کے ساتھ اُٹھ آتی ہیں۔ وہ یہ ہے کہ زنجیر میں مقناطیس لگا کر چادر کو اوپر کھینچ لیتے ہیں۔ اس میں ایک فایدہ یہ بھی ہے کہ گرم لوہے کو بھی جسے آدمی نہ چھو سکے۔ اس ترکیب سے اُٹھایا جا سکتا ہے۔

سب سے چھوٹی برقی موٹر:- دنیا میں سب سے چھوٹی برقی موٹر گاڑی (امریکہ) کے ایک گھڑی ساز کے پاس ہے۔ اسکا وزن تقریباً ۲ رتی ہے۔ اور اسے کبھی کبھی اسکا مالک اسکارف پن کی جگہ لگا لیتا ہے۔

ہر مرض کا علاج

کم و بیش عرصہ دس سال سے پیسہ اخبار میں حفظ صحت کا کام جاری ہے۔ اور اُس کے سب نسخے بصورت کتاب حفظ صحت تین حصوں میں چھاپے گئے ہیں۔ آپ اُن سے ہر مرض کا مجرب نسخہ بلکہ کئی کئی نسخے معلوم کر سکتے ہیں۔ قیمت فی حصہ عہ منیجر کارخانہ پیسہ اخبار سے منگائیے

حفظ صحت

استفسار

۱۳۴۔ درد اعصاب:۔ میری والدہ کو جنکی عمر اس وقت پچاس سال کے قریب ہے۔ سال گذشتہ کے موسم سرما میں درد اعصاب شروع ہو کر موسم گرما کے شروع کے ساتھ ہی آہستہ آہستہ آرام ہو گیا ہے۔ اب موسم سرما کے شروع کے ساتھ ہی پھر درد نے تکلیف دینی شروع کی ہے۔ (روزینہ خریدار ۳۸۰)

۱۳۵۔ دانتوں میں کیڑا:۔ میری ڈاڑھوں اور اوپر کے سامنے والے دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے۔ اور ہڈی خالی ہو گئی ہے۔ دانت اور ڈاڑھ کی جگہ سیاہ ہوتی جاتی ہے (خریدار ۲۱۱۱)

۱۳۶۔ پیشاب میں جلن:۔ پیشاب سوزش سے آتا ہے۔ ہاتھ پاؤں جلتے ہیں۔ کھڑے ہونے سے سر چکر کھا کر آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ قبض بہت رہتا ہے۔ بدن ٹوٹتا رہتا ہے۔ (مریضہ)

۱۳۷۔ رگ چڑھ گئی ہے:۔ میرے ایک عزیز کے بائیں ٹانگ کی رگ چڑھ کر مثانہ میں پہنچ گئی ہے۔ جس سے سخت تکلیف ہے۔ (مستفسر)

علاج

۱۳۶۔ درد سر:۔ آپکو چاہیئے کہ پہلے بذریعہ حب ایارج یا حب قوقایا مریضہ کے دماغ کا تنقیہ کرائیں۔ اُس کے بعد اطریفل اسطوخودوسی ایک تولہ روزانہ کھایا کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس کے چند روزہ استعمال سے صحت کلی ہو جائے گی۔ (حکیم ابو الفیض شیخ محمد خاں)

۱۳۷۔ سوزاک (بجواب استفسار نمبر ۱۲۱) پھٹکڑی جو تمام بازار سے ملسکتی ہے چار تولہ لیکر عرق کنوار میں ایک روز کھرل کر کے ٹکیہ گلی میں بند کریں۔ اور گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آنچ دیدیں۔ بعد سرد ہونے کے نکالکر ہموزن تباشیر اور الائچی خورد شامل کر کے ایک ایک ماشہ کی پڑیہ بنا رکھیں۔ ہر صبح نہار ایک پڑیہ بالائی یا مکہ میں رکھکر نگل جایا کریں۔ انشاءاللہ چند روز میں شفا ہوگی۔ (حکیم دوست محمد خاں)

۱۳۸۔ مالیخولیا (بجواب سوال نمبر ۱۵۶) کشتہ عقیق و مالشہ، سنگ یشب و مالشہ، دانہ الائچی خورد ۱ تولہ۔ طباشیر ایک تولہ۔ مغز کنول گٹہ ایک تولہ۔ برگ نیم ایک تولہ پیسکر رکھیں۔ خوراک ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔ ہمراہ شیرہ برہمی۔ جلد آرام ہوگا (شہاکر دت شرما)

گمنام و نشان عزیز

۱۰۴۔ پتہ لگ گیا:۔ معین الدین صاحب ایم اے آجکل بھوپال میں ہیں۔ ریاست کے کسی اسکول کے ہیڈ ماسٹر ہیں (حبیب الرحمن خاں از بمبئی)

۱۰۵۔ گمشدہ اسکو دلد چندا سنگھ ایں ۲۰ ماہ کے عرصہ سے سنگھال میں سرکار ہی نوکر ہیں۔ اور انکا کوئی خط اب تک نہیں آیا۔ پتہ مطلوب ہے۔

۱۰۶۔ مسمی عبدالمجید صاحب جنکی عمر تقریباً ۳۱ سال ہوگی رنگ گندمی۔ چہرہ گول۔ قد پست۔ دوہرا جسم ساکن خان پور ضلع بلیا عرصہ قریباً ۴ سال سے مفقود الخبر ہیں۔ باپ کا نام سید شاہ فرزند علی صاحب ہے (احمد خاں)

عام

سوال

۱۶۷۔ کتابوں کا پتہ:۔ حسب ذیل کتب کہاں سے ملسکتی ہیں۔ اور کس قیمت پر؟

(۱) تاریخ بدائع الاسلام فارسی مصنفہ مسیحی باشا مطبوعہ بیروت (۲) صحت نمائے ازدواج مرتبہ محمد اکبر بیگ مطبوعہ قسطنطنیہ۔ (۳) اسفار الاربعہ مصنفہ صدر الدین شیرازی۔ (۴) تاریخ کلیسیا اُردو مرتبہ سر ولیم میور۔ (۵) امام رازی کی تفسیر کبیر کا اُردو ترجمہ۔ (۶) دیوان مولانا رزم (۷) دیوان تفتہ (۸) دیوان جان صاحب کامل (۹) معلم چہل زبان مطبوعہ اکمل المطابع دہلی۔ (خریدار ۳۵۳۹)

۱۶۸۔ کھلی کی مشین:۔ یہ مشین کہاں سے اور کس قیمت کو ملسکتی ہے (ملک محمد حیات خریدار ۲۸۵۵)

۱۶۹۔ کافور کے دانے:۔ مجھے کافور کی مالا بنانے کیلئے کافور کے دانے بنانے ہیں۔ کوئی صاحب ترکیب تحریر فرماویں۔ اور ایک ماشہ کم از کم کشتہ کافور میں تیار ہوگا۔ دیگر کافور کا کٹورہ یا گلاس کیا فائدہ دیتا ہے۔ اور کس کام میں لاسکتے ہیں (خریدار ۳۴۲۲)

جواب

۸۶۔ بھیری گوند:۔ بھیری گوند بہلاہی کی گوند کا نام ہے۔ پنجاب میں عموماً اس کی سواک بھی لوگ کرتے ہیں (حکیم دوست محمد خاں)

۸۷۔ پیسہ کا سفید کشتہ:۔ بن گوبھی سفید پھول سیر بھر، تانبا پیسہ رکھکر دس سیر کی آنچ دیں۔ کشتہ چپکے رنگ سفید اور وزن میں برابر برآمد ہوگا۔ (ایضاً)

۸۸۔ گندھک کا تیل قائم النار سرخ رنگ:۔ سیر بھر گندھک کو۔ ترپھلے تھوہر کے پانی میں تر کر کے خشک کر لیں۔ کسی کانچ کی شیشی میں ڈالکر برسات کے موسم میں لید اسپ کے اندر چالیس روز تک دفن رکھیں۔ گندھک کا تیل قائم النار سرخ رنگ نکلیگا۔ نہایت آزمودہ ہے۔ (ایضاً)

شعر و سخن

تیغ و قلم کا مناظرہ

از ماسٹر انڈین لٹریچر مولانا سید محمد یوسف قیصر صاحب بانی

[illegible]

(باقی آئندہ)

پیسہ اخبار کلب

مجربات حفظ صحت:- بابو ہجرن صاحب پنشنر معلم گڑہی سازی بلرام پور سے لکھتے ہیں "حصہ سوم مجربات حفظ صحت پہنچی۔ میں نے اُس سے بڑا فائدہ اٹھایا بعض بعض نسخے اکسیر ہیں۔" اسی طرح اس کتاب کے پہلے اور دوسرے حصوں کے متعلق بعض حضرات تصدیق کر چکے ہیں۔ ایک مرتبہ بمبئی سے ایک معزز سرکاری ملازم نے لکھا تھا کہ کئی لوگ حفظ صحت کے دونوں حصوں کی بدولت یہاں طبیب بنے ہوئے ہیں۔ اب حصہ سوم تیار ہو گیا ہے اور حصہ چہارم تیار ہو رہا ہے۔ ان چاروں حصوں میں مجرب نسخوں کا ایک انبار ہے۔

رسالہ جلوہ نور (چراغ دین ۲۳۰۶۹ - نواب برق جنگ بہادر حیدرآباد وغیرہ وغیرہ) گذشتہ دو ہفتوں میں رسالہ جلوہ نور کے بہت سے خریداروں کے شکایتی خطوط آئے ہیں کہ وہ بذریعہ وی پی قیمتیں ادا کر چکے ہیں۔ مگر انہیں رسالہ کا دوسرا نمبر بھی کے بعد وصول نہیں ہوا۔ مجھے سخت افسوس ہے کہ منیجر صاحب جلوہ نور نے ایسا کیا ہے انہیں چاہیے کہ سب خریداروں کو قیمتیں لوٹا دیں یا سب کا اطمینان کر دیں۔ ورنہ مجھے کسی نہ کسی خریدار کو صلاح دینی پڑے گی کہ وہ اپنے استحقاق کی چارہ جوئی کرے۔

اردو اخبار (محمد نبی خاں ۲۳۳۲۵) جلوہ نور کی طرح ان دنوں اردو اخبار لاہور کی بھی خریداران کو نہ پہنچنے کی شکایتیں وصول ہوئی ہیں۔ چونکہ ایسی کارروائیوں سے جیسے خریداروں سے پیشگی قیمتیں وصول کر کے خاموش ہو جاتا ہے دوسرے اخبارات کی نسبت بھی بدظنی پیدا ہوتی ہے اس لیے منیجر صاحب اردو اخبار کو بھی بہت جلد اپنے خریداروں کا اطمینان کرنا چاہیے۔

سرکاری میوزیکل کالج (۳۵۶۰۰ درویش جہاں) جہاں تک مجھے علم ہے ہندوستان میں کوئی سرکاری میوزیکل (موسیقی) کالج نہیں۔ لاہور میں پنڈت وشنو دگمبر صاحب کا پرائیویٹ میوزیکل کالج ہے۔ البتہ اب سرکاری مدارس میں بچوں کو گانا سکھلانا تجویز کیا گیا ہے۔

سلائی کی کتاب (ایضاً) گھر کے درزی کے سوا کوئی سلائی کی کتاب اردو میں نہیں۔ البتہ منشی احمد علی صاحب از فتحپور الور کی صاحبزادیوں نے ایک کتاب کے دو تین نسخے لڑکیوں کو کشیدہ اور ہر قسم کی کروشیہ سکھلانے کو تیار کئے ہیں۔ وہ شاید آپکے کام آ سکیں۔

بالوں کا تیل:- (ا۔ م از ...) بجائے اڈیٹر پیسہ اخبار سے دریافت کرنے کے اگر آپ دو چار اخبارات کے اشتہارات آنکھیں کھولکر پڑھ لیتے تو آپکو کئی ایسے تیلوں کا پتہ لگ جاتا۔ اگر گھر میں ایسا تیل بنانا مطلوب ہے تو کتاب خوبصورتی اور صحت کے نسخے جو چند آنہ کو کارخانہ پیسہ اخبار سے ملتے ہیں منگوا کر کئی قسم کے تیل بنا لیجیے۔

اردو ریلوے گائیڈ (محمد شہباز ۳۰۹۶۵) اردو میں کوئی ریلوے گائیڈ نہیں شائع ہوتا۔

مصری عربی اخبارات و رسالے (ایک عربی عالم) قاہرہ مصر سے یہ مشہور ماہوار رسالے شائع ہوتے ہیں۔ الہلال۔ المنار۔ الاقلام۔ مجلۃ المجلات۔ المقتبس۔ طبیب العائلہ۔ مجلہ عثمانیہ۔ النیل۔ مجلہ اللوا۔ الاسلام فی عصر العلم وغیرہ۔ اور یہ مشہور روزانہ اخبار ہیں۔ المؤید۔ اللواء۔ المنیر۔ الاہرام۔ الوطن۔ الظاہر وغیرہ۔

ولایت میں خود کما کر پڑھنا (۲۱۲۶۱ انگلستان) میں اس طرح تعلیم پانا ہندوستانی طلبا کے لیے نہایت مشکل ہے جیسے کہ ہندوستان میں بعض طلبا تعلیم بھی پاتے ہیں اور ساتھ ساتھ نوکری یا ٹیوشن وغیرہ کر کے اپنے تعلیمی مصارف خود ہی پورے کرتے رہتے ہیں۔ گو ولایت میں بعض ہندوستانی طلبا نے بھی کم و بیش ایسا کیا ہے مگر وہ بہت شاذ ہیں۔ اور ہر کوئی ایسا نہیں کر سکتا۔

پرائیویٹ خط و کتابت (خریدار ۳۵۰۰ دہلی) بجائے اس کالم کی بدولت ناظرین پیسہ اخبار میں بہت سی خط و کتابت میں مدد ملنے کے یہ بہتر ہے کہ ایک دوسرے کے مفید معلومات اس میں شائع ہو کر سب کے لیے موجب فائدہ ہوں۔

کئی سال کی پیشگی قیمت (۳۵۰۰ انہیں صاحب موصوف) انہیں دنوں میں پیشگی قیمت ادا کرنے والے خریداران پیسہ اخبار کو سو سوا سو صفحہ کی کتابیں مل سکتی ہیں کئی اگلے سال کی قیمت پیسہ اخبار میں ہرگز اس شرط پر جمع نہیں کیجاتی کیونکہ سوا سو صفحہ خریداران پیسہ اخبار کو مفت دیدینے کی وجہ سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ اخبار کی خریداری میں تعلق ترقی ہو۔

حقوق ترجمہ کتب انگریزی (سید محمد فاروق حیدرآباد دکن) جو انگریزی کتب یورپ میں چھپی ہوں انکے ترجمہ کا قانونی مواخذہ نہیں ہو سکتا۔ اسکا فیصلہ شمس العلما مولوی محمد ذکاء اللہ صاحب کے مقدمہ ترجمہ میں ہائیکورٹ بمبئی نے کیا تھا جبکہ لندن کے ایک بہت بڑے کارخانہ کتب فروشان نے انکی ریاضی کی کتابوں کے بے اجازت ترجمہ کی بابت ان سے مواخذہ کیا تھا۔ اصول یہ تھا کہ ترجمہ سے اصل کتاب کی فروخت کو نقصان نہیں ہوگا۔ گو اس اصول پر ہندوستان میں چھپی ہوئی انگریزی کتب کی نسبت بھی اندازہ کرنا چاہیے مگر ہندوستان میں جو کتابیں برائے حفاظت حقوق رجسٹری ہو چکی ہوں انکی نسبت دوسری رائے ہو سکتی ہے۔ پنجاب ٹیکسٹ بک کمیٹی میں یہ قاعدہ مقرر ہے کہ جن انگریزی کتابوں کا ترجمہ بلا اجازت مصنف کوئی مترجم کرے کمیٹی انکی خریداری یا امداد پسند نہیں کرتی۔

سامان چرمی ایران میں:- محمد اشرف خان صاحب ملک سیاہ کوہ سیستان ڈاکخانہ نوشکی بلوچستان دریافت کرتے ہیں کہ زین و دیگر اسباب چرمی کی کونسی اچھی دکانیں ہیں۔ میں نے انہیں دو پتے خط میں لکھدیے ہیں۔ لیکن دیگر کارخانجات چرم کا پتہ بھی اس پتہ پر لکھ سکتے ہیں۔

فری تھنکر (۲۳۴۶۵) فری تھنکر فرقہ یورپ میں دونوں قسم کا عیسائی اور غیر عیسائی ہے۔ یعنی جو لوگ اپنے اپنے مذاہب میں روایات مقررہ کے پابند نہوں بلکہ استدلال سے کمی بیشی عقائد یا رسوم میں روا رکھیں۔ وہ فری تھنکر کہلاتے ہیں۔ لیکن اب بعض لوگ جو خدا کی ہستی کے بھی قائل نہیں اس نام سے مشہور ہیں۔ لندن میں ایک اخبار اس نام سے نکلتا ہے جس کے دفتر سے شاید آپکو زیادہ حالات معلوم ہو سکیں گے۔

سوڈا اور مکھن بنانے کی مشینیں (بہاری لال ۲۳۶۰۰) کاربونیٹ سوڈا کا ہندی نام کیا ہے اگر ریہ یا سجی کو کہتے ہیں تو اس کے صاف کرنے کی کیا ترکیب ہے۔ اگر بذریعہ مشین ہو تو وہ کہاں سے اور کس قیمت پر مل سکتی ہے۔ اور نارئیل کے تیل سے مکھن بنانے کی ترکیب بھی مطلوب ہے۔ اگر بذریعہ مشین بنتا ہے تو وہ کہاں سے کس قیمت پر ملیں گی۔

بہن کے دودھ پلانے کا اثر نکاح پر:- بجواب سوال مندرجہ پیسہ اخبار مطبوعہ ۷ ستمبر صورت مسئولہ میں حکم شرع یہ ہے کہ جس بچہ کو بہن نے دودھ پلایا ہے اس بچہ پالنے نیز اسکے فروع پر اور اس کی زوجہ پر اگر وہ بچہ مرد ہے یا زوج پر اگر وہ عورت ہے بہن کی سب اولادیں حرام ہو گئیں۔ باقی اور بچے بھائی کے جنہوں نے اپنی اس بہن کا دودھ نہیں پیا ہے۔ اس کے بچوں سے نکاح کر سکتے ہیں۔ اسمیں اصل کلی یہ ہے ؎

از جانب شیردہ ہمہ خویش شوند
وز جانب شیرخوار زوجان و فروع

[illegible]

معاملات نسواں (ع۔ ف صاحبہ) (۱) کوئی پرچہ ایسا نہیں شائع ہوتا جو آجکل بھی تعلیم نسواں کے خلاف ہو (۲) کوئی اخبار ہندوستان میں ایسا نہیں شائع ہوتا جسمیں بالالتزام ذی علم ہندوستانی عورتوں کی تصویریں چھپتی ہیں۔ البتہ کبھی کبھی انڈین لیڈیز میگزین مدراس اور دہلی میں اینڈ ویمن آف انڈیا میں کوئی ایسی تصویر چھپ جاتی ہے (۳) یوں تو بہت سے اردو اخبارات پردہ نسواں کے حامی ہیں۔ لیکن پردہ پر خصوصیت سے ہمیشہ مضمون لکھنے والا کوئی اخبار نہیں۔

مسئلہ ترکہ:- بجواب استفسار خریدار ۱۹۴۳۰ مندرجہ پیسہ اخبار ۲۰۔ اکتوبر) ایسے متوفیہ جس کے تین وارث ذیل دختر یک۔ شوہر۔ برادر پدری۔ باقی ہوں اسکا ترکہ میراث پدری سے ہو خواہ اپنا پیدا کردہ ہو۔ بعد ادائے مصارف تکفین و تدفین اور قرضہ و وصیت میں ثلث مال کے جو کچھ مال متروکہ باقی بچے۔ وہ چار حصہ پر تقسیم ہوگا۔ جس میں سے نصف یعنی دو حصہ دختر لیگی اور ایک ایک حصہ شوہر۔ اور برادر لیں گے۔ صورت مسئلہ کی یہ ہے۔ شوہر صاحب فرض $\frac{1}{4}$۔ دختر صاحب فرض $\frac{1}{2}$ برادر پدری عصبہ باقی یعنی $\frac{1}{4}$۔ ہکذا فی کتب الفرائض حررہ احقر العباد راجی رحمۃ اللہ خادم العلماء حکیم سرور شاہ قریشی۔ از مقام قابل لاٹ۔ ڈاکخانہ خانپور۔ ریاست بہاولپور۔

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم شنبہ ۱۱ نومبر سنہ ۱۹۰۶ء

سر ڈگلس لاٹوش بہادر کا ورود علیگڈھ کالج میں

ہز آنر سر ڈگلس لاٹوش صاحب بہادر نے اگرچہ اپنی تمام سرکاری خدمت کے دوران میں لوازم عدل و انصاف کو ملحوظ رکھتے ہوئے بھی ہر جگہ مسلمانوں کے حال زار پر اسقدر مہربان رہے ہیں اور اپنے زمانہ حکومت میں خصوصاً اہل اسلام اور ان کے قومی مرکز تعلیم پر اتنے بڑے بڑے احسانات کئے ہیں کہ مسلمانان صوبجات متحدہ و ہوا خواہان مدرسۃ العلوم اسکی اپنی عقیدت اور شکر گزاری کا اظہار ... ورنہ بھی ہے تعبیر کرتے۔ اگر لاٹ صاحب ممدوح اپنے منصب جلیل سے دستکش ہوتے۔ اور بظاہر ہمیشہ کے لئے ہندوستان کو الوداع کہتے وقت اراکین کالج کو تعلیم یافتہ مسلمانوں کے قائم مقاموں کی حیثیت میں اظہار شکر گزاری کا اسقدر موقع نہ دیتے اور تعلیم گاہ مذکور کی موجودہ شاندار حالت پر جو اپنی ترقی میں ایک وسیع حد تک ہز آنر کے مکارم خاکسانہ کی ممنون ہے آخری نظر نہ ڈالتے جس کی کیفیت غالباً ان کے لایق جانشین کو اپنی آئندہ پالیسی کے قرار دادمیں بڑی مدد دینے والی اور گورنمنٹ و اہل اسلام کے تعلقات عقیدت و شکر گزاری کو وضح کرنے والی ثابت ہوگی لہذا اجلہ مسلمانان ہند خصوصاً ہوا خواہان علیگڈھ کالج جو اطلاع در جو سپ ملک میں بہ تعداد کثیر پھیلے ہوئے ہیں یہ سن کر نہایت خوشنود ہوں کہ لاٹ صاحب کے منت پذیر ہوئے کہ علیگڈھ کالج کی ایک طویل اسپیچ موصولہ حال کے بموجب جسکا ترجمہ کسی دوسری جگہ بجنسہ درج کیا گیا ہے سر ڈگلس لاٹوش بہادر نے چلتے چلاتے اہل اسلام و اراکین مدرسۃ العلوم کو محروم و مایوس کرنا گوارا نہ فرمایا۔ اور ۳۱ اکتوبر گذشتہ کو صرف افتتاح ممتاز بورڈنگ ہوس در عطائے تمغہ قیصر ہند درجہ اول کی غرض سے علیگڈھ تشریف لیجاکر تعلیمگاہ مذکور کا اعزاز بڑھایا۔ منتظمین کالج سے جیسی کہ امید ہو سکتی تھی۔ اس مبارک موقعہ سے فائدہ اٹھانے اور ہز آنر کو کالج کے دیرینہ تعلقات کی یادگار رہنے کے لیے پورا اہتمام کیا۔ اور اس کی بہترین صورت یہ نکالی گئی کہ ہز آنر کے ایڈریس میں کالج کی ہفت سالہ ترقی مختلف پہلوؤں سے دکھائی جائے۔ تاکہ ایک طرف تو ہز آنر ممدوح اپنی مسلسل تعلیمی کوششوں کے نتائج حسنہ کا صحیح اندازہ فرما سکیں۔ جو آپ کی تشریف بری کے وقت لازمی ہے۔ افسوس ہے کہ منتظمین کالج کو ایسے شفیق و محسن حاکم کی کوئی جداگانہ مستقل یادگار قائم کرنے کے متعلق اسلامی اخبارات کی تحریک سے فائدہ اٹھانے کی فرصت نہ ملی۔ اور اسکا انتظام نہ ہو سکا کہ ہز آنر ممدوح اپنی اس آخری وزٹ میں اپنے عہد برکت مہد کی کسی کار آمد یادگار کا سنگ بنیاد بھی دست مبارک سے نصب فرماتے اور مسلمانوں کی احسانمندی کے اعتراف کا خوشگوار اثر اپنے دل پر لیجاتے۔ تاہم یہ ایک امر سمجھنا چاہیئے کہ مسلمانان صوبجات متحدہ آپ کی ذات والا صفات کے متعلق اپنی خصوصیت شکر گزاری و منت پذیری کو کسی طرح زائل نہ ہونے دینگے۔ اور اپنے قومی کالج میں آپکے عہد کی کوئی نہ کوئی یادگار ضرور قائم کرینگے۔ لیکن جبتک اس کا خاطر خواہ سامان نہ ہو سکے کیا یہ کچھ کم ہے کہ کالج کی مسرت انگیز ترقی و ہر دلعزیزی متعدد عالیشان عمارتوں کی تیاری۔ اعلٰے تعلیم عربی کا انتظام سائنس سکول کا قیام۔ تعلیم نسواں کی سلسلہ جنبانی اور زنانہ نارمل سکول کا اجراء وغیرہ علیگڈھ کالج میں آپکے زمانے کی مستقل یادگار رہینگے۔ اور آپ کی مساعی جمیلہ کی ممنونیت کا اثر کسی طرح کالج والوں کے دلوں سے زائل نہ ہونے دینگے۔ کیونکہ مذکورہ بالا مفید انسٹیٹیوشنوں میں سے ہر ایک صاحب ممدوح کے رشحات کرم سے علی قدر حیثیت سیراب ہو چکا ہے۔ یوں تو مدرسۃ العلوم اپنے آغاز اجراء سے آجتک حکام عالی مقام کا مورد عنایت رہا۔ اور ۱۸۷۵ء سے بلکہ جبکہ ابتدائی سکول ہز ایکسیلنسی لارڈ لٹن بہادر کے مبارک ہاتھ سے افتتاح پانے پر مفتخر ہوا تھا۔ آجتک اسے برابر اعیان سلطنت حکام صوبجات۔ اعلٰی افسران جنگی و ملکی اور معززز روسائے برطانیہ کی رونق افروزی سے عزت حاصل ہوتی رہی۔ نیز مارچ گذشتہ میں حضور ولیعہد سلطنت انگلشیہ نے اپنے قدوم فرخی لزوم سے اس کا سر افتخار آسمان پر پہنچا دیا لیکن کون کہ سکتا ہے کہ اس میں عملی طور پر کسی کا درجہ سر ڈگلس لاٹوش بہادر سے بڑھ کر ہے۔ درحقیقت سر سید مغفور کی المناک وفات کے بعد کالج نے ان کے لایق و محترم جانشین جناب نواب محسن الملک بہادر کی قابل قدر سعی و تدبیر سے ایک نیا جنم قبول کیا۔ اور اس ترقی کا بڑا حصہ سر ڈگلس لاٹوش بہادر کے اشفاق کریمانہ کا رہین منت رہا جس کے شکریہ سے ہوا خواہان مدرسۃ العلوم کبھی عہدہ برآ نہ ہو سکیں گے۔ کالج کی ترقی کا اندازہ کسیقدر ان حسابی اعداد سے لگایا جا سکتا ہے کہ ۱۹۰۱ء میں جبکہ سر ڈگلس لاٹوش بہادر نے قائم مقام لفٹنٹ گورنری صوبجات متحدہ کا چارج لیا تھا۔ طلباء کی تعداد صرف (۳۲۳) تھی جو آج (۵۱۰) تک پہنچگئی ہے۔ اسی طرح ۱۹۰۱ء میں فقط ۲۱ طلباء نے امتحان بی اے پاس کیا تھا۔ اور امسال (۴۷) اس میں کامیاب ہوئے۔ ۱۹۰۱ء میں فیس کی سالانہ آمدنی (۱۹۸۶۸) سے زیادہ نہ تھی۔ مگر اب یہ (۳۸۰۳۹) روپے ہے۔ مگر زراعت سے اس کی آمدنی اسوقت ۲۸۳۰ روپے سالانہ تھی جسکی مقدار اسوقت ۵۰۳۴۳ روپے ہے۔ ۱۹۰۱ء سے لیکر آجتک مختلف مدوں میں جو چندہ بغرض توسیع اعانت کالج فراہم ہوا۔ اس کی مقدار لاکھ تک پہنچتی ہے۔ جو سر سید میموریل فنڈ کی مجوزہ رقم سے صرف ... لاکھ کم ہے۔ اس طرح کالج نے مختلف لائنوں میں اپنی رفتار ترقی کسی سے بھی زیادہ کر دکھائی ہے جسپر نواب محسن الملک بہادر شکریہ و تحسین اور مسلمان مبارکباد کے مستحق ہیں۔ سر سید کی وفات کے وقت کالج لاکھ روپے کا قرضدار تھا اب خدا کے فضل سے اس کا لاکھوں روپیہ تو نقد جمع ہے اور بہت بڑی لاگت سے متعدد عمارتیں اس میں تیار ہو چکی ہیں۔ مگر ان ظاہری آثار ترقی سے کہیں زیادہ قابل قدر وہ ہر دلعزیزی ہے۔ جو اسے پشاور سے رنگون اور کشمیر سے راس کماری تک ہندوستان سے نکلکر عرب ایران اور مصر و عراق تک پہنچگئی ہے۔ اور کچھ اسی پر بس نہیں بلکہ محمڈن کالج نے اپنے اثر سے بالواسطہ عام مسلمانوں کو تعلیم جدید سے مستفید ہونے کی ضرورت پر متوجہ کیا ہے اور انگریزی تعلیم کے متعلق انکی نفرت کو رغبت سے بدل دیا ہے اور پھر تعلیم کی وساطت سے انہیں قومیت کی ایک ایسی تازہ روح پھونکی ہے کہ اس کے فوائد کا کچھ حد و پایاں نہیں۔ چونکہ اس عظیم الشان کام کا ایک معقول حصہ گذشتہ سات آٹھ سال میں ہوا ہے۔ جس زمانہ میں کہ صوبجات متحدہ کی زمام حکومت ہز آنر سر ڈگلس لاٹوش بہادر کے ہاتھوں میں تھی اس لئے اس کے کریڈٹ کا ایک جزو ہز آنر کو بھی دیا جائیگا۔ جنہوں نے اپنی اعانت سے کالج کو ان شاندار مقاصد کی توسیع کے قابل بنایا۔ اور تمام نازک

موقعوں پر اپنا ہاتھ مجھے سہارا دینے کے لئے بڑھایا۔ عربی وظائف منظور کرانے میں اتنی زحمت اٹھائی جن اصحاب کا کالج سے انتظامی تعلق ہے۔ وہ بھی اس سے بڑھکر محنتی و جانفشانی کا فخر نہیں کر سکتے۔ مدرسۃ العلوم کی قریبا ۳۰ سالہ گذشتہ زندگی میں کتنے ہی لفٹنٹ گورنر صوبجات متحدہ میں رہے۔ اور سب نے اس پر اپنی نظر عنایت مبذول رکھی۔ مگر جو بات اس نے سر ڈگیس کے عہد میں پیدا کی۔ وہ کچھ اور ہی ہے۔ اور اس سے ہزآنر کے اس فقرہ کی بجو آپنے ۲۵ اکتوبر گذشتہ کو جواب ایڈریس کی ضمن میں فرمایا۔ بخوبی تصدیق ہوتی ہے کہ میری دلچسپی علیگڈھ کالج سے ایسی نہیں۔ جو میں اپنے پیچھے ہندوستان میں چھوڑ جاؤں گا۔ بلکہ وہ ایک ایسا احساس ہے۔ جسے میں جہاں جاؤں گا اپنے ساتھ لیجاؤنگا۔ اور جو میری زندگی کے ساتھ قائم رہیگا۔ ہزآنر بھی اسبات سے بخوبی مطمئن رہیں کہ صوبجات متحدہ کے مسلمان انکے عہد حکومت کی برکات کبھی فراموش نہ کرینگے۔ اور محمڈن کالج کی وجہ سے مسلمانان ہند بھی انکا نام ہمیشہ عرصہ دراز تک یاد رکھیں گے۔

انگریزوں کے حوصلے

معزز ہمعصر انڈین مرر کلکتہ کا یہ افسوس واقعی بجا ہے کہ کامل ڈیڑھ صدی تک انگریزوں کے ماتحت رہنے پر بھی ہم میں ان کا سا حوصلہ پیدا نہیں ہونے پایا۔ ہندوستانی اوّل تو بڑے کام اختیار کرتے ہی گھبراتے ہیں اور اگر آمادہ ہو بھی جائیں تو ہمت و استقلال کے ساتھ نہیں بار ہی نہیں رکھ سکتے اور ذرا سے نقصان سے بددل ہو جاتے ہیں۔ برخلاف انگریزوں کے جو نقصانات کے اسباب کا بڑی گرمجوشی و تندہی سے مقابلہ کرتے ہیں اور اگر ایک کام کرکے دل بیٹھتا ہے تو فوراً دوسرا جس میں زیادہ منافع کی توقع ہوتی ہے۔ شروع کر دیتے ہیں۔ چنانچہ جب بہار میں نیل کا عظیم الشان کاروبار جرمن رنگ کے مصنوعی نیل کی بدولت تباہ ہونے لگا۔ تو یورپین کاشتکاران نیل نے فوراً ہی توجہ شکر سازی کی طرف منعطف کی اور ایک کمپنی بنام "انڈین ڈویلپمنٹ کمپنی" انگلستان سے مزید سرمایہ لاکر قائم کردی۔ اس کے متعلق کئی کارخانہ ساز یہاں کھول گئیں۔ جو خوب نفع دے رہی ہیں۔ ساتھ ہی یورپین اصحاب نے سن ور پٹسن وغیرہ کی کاشت اور تیاری کی طرف بھی خیال رجوع کیا۔ اور اس سے معقول فائدہ اٹھایا۔ برخلاف ازیں جو ہندوستانی لاکھوں روپیہ نیل کی کوٹھیاں کرتے تھے۔ وہ اسی میں لگے رہے۔ اور نیل کی تجارت کے ساتھ انکی دولت بھی ہاتھ سے جاتی رہی۔ اگر انگریزوں کی طرح وہ بھی اپنے کام کے زوال کو بروقت محسوس کر لیتے اور اسے چھوڑ کر اپنا سرمایہ دوسرے مفید کاروباروں میں لگا دیتے۔ تو اس وقت خاصے خوشحال ہوتے۔ کاش ہندوستانیوں میں نئے کاموں کا حوصلہ پیدا ہو۔

اقتباس الموسم پودا

اگر ہندوستانی اصحاب اپنے ملک کی معدنیات۔ نباتات۔ جمادات و حیوانات وغیرہ کی تحقیقات پر متوجہ ہوں۔ تو انہیں پتہ لگے کہ انکا ملک قدرت کی فیاضی سے وسعت کے ساتھ مستفید ہوا ہے۔ اور کیسے کیسے بڑے بڑے خزانے اپنی خاک میں پوشیدہ رکھتا ہے۔ بعض بعض پودوں میں ایسے عجیب و غریب خواص پائے جاتے ہیں کہ یورپ کی اعلیٰ ماہرین علوم دنگ رہجاتے ہیں۔ چنانچہ آجکل پروفیسر ناروگ صاحب انگلستان میں ایک ہندوستانی پودے کی فروخت کر رہے ہیں جو موسم کا حال بتانے میں تمام سائنٹفک آلات پر سبقت لیگئے ہیں اور اپنے احکام میں کبھی غلطی نہیں کرتے۔ سرکاری محکمہ تحقیقات موسم و ہوا کی پیشینگوئیاں بارش وغیرہ کے متعلق اکثر غلط ثابت ہوتی رہتی ہیں۔ اور زلزلہ۔ آندھی۔ طوفان وغیرہ آفات ارضی و سماوی کی آمد کا حال مختلف آلات کی مدد سے اگر معلوم بھی ہوتا ہے تو صرف تھوڑی دیر پہلے ہوتا ہے جبکہ کچھ بندوبست نہیں کیا جاسکتا۔ مگر اس ہندی پودے میں قدرت نے اس خاص قسم کی صفات ودیعت کی ہیں کہ یہ گرد و ہوائی و زمینی کی برقی و مقناطیسی قوتوں میں ہلکی سے ہلکی تبدیلی ہونے پر بھی فوراً اسکا اثر قبول کرتا ہے۔ اور ۵ ہزار میل کے حلقہ میں زلزلہ آنے کی خبر ۳ دن پہلے دیسکتا ہے۔ پروفیسر صاحب کا دعویٰ ہے کہ اس پودے کی مدد سے میں بارش۔ کہر۔ اولے۔ آندھی وغیرہ کی آمد کا حال ہفتہ بھر پہلے بتا سکتا ہوں اور ۵۰۰ میل کے اندر دو تین دن پہلے تبدیلی موسم کی خبر دیسکتا ہوں۔ بمبئی میں سرٹامس لپٹن مشہور تاجر چائے کی عنایت سے ایک ایسا پودا عنقریب آنے والا ہے۔ اور اگر یہ آزمائش میں کامیاب ثابت ہوا۔ تو سرکاری محکمہ موسم کے لئے بھی خریدا جائیگا۔

مصر میں جدید یونیورسٹی کا سامان

یہ دریافت کرنا موجب مسرت ہوگا کہ ان دنوں مصری مسلمان ایک عظیم الشان اسلامی یونیورسٹی کے قیام کی طرف بہت کچھ رجحان ظاہر کر رہے ہیں۔ اور اس میں مجوزہ دارالعلوم کو مسلمانان باشندگان مصر کی جلاضرورت دینی و دنیوی کے لئے مکمل کرنا چاہتے ہیں۔ مصر میں اس وقت دنیا میں سب سے بڑی درسگاہ بصورت جامع ازہر موجود ہے مگر انکی مساعی حسنہ کے باوجود جو مفتی محمد عبدہ مرحوم نے اس کی اصلاح کے لئے کی تھیں اس کی حالت میں زمانہ حال کے مطابق جیسے چاہئے ترقی نہیں ہونے پائی۔ نہ آیندہ اس کی کوئی فوری توقع ہے۔ اسلئے اہل مصر کا خیال ایک جدید دارالعلوم کے اجرا کی بابت سراسر دانشمندی و روشن خیالی پر مبنی ہے۔ انکی گرمجوشی کا اندازہ کسی قدر اس سے کیا جاسکتا ہے کہ تقریباً دو تین ہفتہ میں اس تحریک کے لئے ۵ ہزار پونڈ کے قریب چندہ فراہم ہو چکا ہے جس سے ایک لاکھ پونڈ کی مطلوبہ رقم بہت جلد جمع ہو جانے کی قوی امید بندھ گئی ہے۔ خدا کرے مصری مسلمان اپنے اس مبارک ارادہ میں کامیاب ہوں۔ مگر دیکھیے ان کے ہندوستانی بھائی ابھی ایسی ہی ضرورت کی تکمیل پر کب متوجہ ہوتے ہیں۔

تقسیم بنگال کا ذکر پارلیمنٹ میں

بنگالی بابو تقسیم بنگال کی مخالفت پر بڑے طور جمے ہوئے ہیں اور عنقریب ایک ڈیپوٹیشن صاحب وزیر ہند کو بھیجنے کا سامان کر رہے ہیں۔ جس میں آنریبل مسٹر گوکھلے کی صلاح کے موافق ترمیم تقسیم کی متعدد تجاویز پیش کیجائینگی۔ مگر انہیں تازہ تار برقی ملی ہوگی کہ مسٹر موریس کے استفسار کا جواب دیتے ہوئے مسٹر مارلے نے کہا کہ تقسیم بنگال ایک طے شدہ امر ہے۔ جسکے بارہ میں مزید مباحثہ کا شروع کرنا بالکل فضول ہوگا۔ لارڈ منٹو بہادر اپنی مختصر تقریر جواب ایڈریس محمڈن ڈیپوٹیشن میں جدید صوبہ مشرقی بنگال و آسام کی آیندہ حالت مستقل و یقینی ظاہر کرکے مخالفین تقسیم کی امیدوں کو صدمہ پہنچا چکے ہیں۔ پھر سمجھ میں نہیں آتا کہ بنگالی حضرات کیوں اسپر اصرار کئے جاتے ہیں۔ حالانکہ اس ایجیٹیشن کے آغاز سے اب تک اپنی بیشمار لمبی چوڑی تقریروں اور تحریروں میں وہ "عام ناراضی" پر زور دینے اور فیلنگ کو صدمہ پہنچنے کے سوا تقسیم کا ایک بھی عملی نقصان نہیں بتا سکے۔

نمک کے خرچ میں بیشی

صاحب کلکٹر مالیہ نمک بمبئی نے اپنے صیغہ کی تازہ سالانہ رپورٹ میں لکھا ہے کہ پہلے کی نسبت کہیں زیادہ نمک اب زرعی اغراض اور مواشی کی خوراک میں صرف کیا جاتا ہے۔ اور احاطہ بمبئی سے سمندر کا نمک بکثرت باہر جانے سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ہندوستان کے دوسرے حصوں میں اسکا خرچ بڑھ گیا ہے۔ درحقیقت ملک کی آبادی میں نمک کے اوسط سالانہ خرچ کی شرح فی کس ۱۲ پونڈ بخوبی قابل اطمینان ہے۔ اور اس فائدے کا مزید اظہار ہے۔ جو تخفیف محصول نمک سے پہنچا ہے۔ نمک کی ہلکی قیمتوں سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ احاطہ بمبئی کے بڑے حصہ میں تخفیف محصول کا فائدہ استعمال کرنے والوں کو پورے طور پر محسوس ہوا ہے اسکا نتیجہ کی نسبت جو کی تخفیف نے ارزانی پر بڑا اثر ڈالا ہے۔ دیگر صوبجات کے حسابی اعداد بھی نمک کی نسبت اپنی خیالات کی تصدیق کرتے ہیں۔ پھر کوئی وجہ نہیں کہ صاحب لاٹ بہادر محصول کی تخفیف مزید کے متعلق اپنے خیال کو عملی صورت میں نہ لائیں۔

تقسیم بنگال اور مسلمان

اگرچہ مسلمانان بنگال مجموعی حیثیت سے کبھی تقسیم بنگال کے مخالف نہیں ہوئے۔ مگر گذشتہ سال انہیں اپنے خیالات دربارہ تائید تقسیم زور و شور سے ظاہر کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی تھی۔ بلکہ تقسیم کے مخالفانہ جلسوں میں انکی حیثیت "رنگ خنگ تماشائی" کی سی رہی تھی۔ اور اکثر مقامات پر کچھ لوگ بوجہ ناواقفیت اپنے ہندو برادران وطن کے کہنے سننے میں بھی آگئے تھے۔ مگر امسال جناب نواب صاحب ڈھاکہ اور دوسرے لیڈروں کی سعی و تدبیر سے جب وہ اظہار خیالات کی ضرورت پر متنبہ ہوئے۔ تو انہوں نے صوبہ کے دارالصدر اور دیگر مقامات میں انہوں نے تائید تقسیم کے

جلسے دھوم سے ہوئے - مگر افسوس ہے کہ بنگالی اخبارات صرف اپنی بات کی پچ کرکے مسلمانوں کے جلسوں کی وقعت گھٹانی چاہتے ہیں - اور اس کی ضمن میں نئے صوبہ کے سربرآوردہ و بااثر مسلمان اصحاب کا تذکرہ ایسے ناگوار الفاظ میں کر رہے ہیں - جنہیں کوئی مسلمان رنج اٹھائے بغیر نہیں پڑھ سکتا۔

ملازمین ڈاکخانہ کی ترقی تنخواہ

محکمہ ڈاک کی تنخواہوں میں اضافہ کیے جانے کی پالیسی اب گورنمنٹ کے نزدیک مسلمہ ہو گئی ہے اور اس کے موافق سرکاری سال گذشتہ میں (۹) ہیڈ ماسٹروں اور (۲۴۴) سب پوسٹ ماسٹروں اور (۴۵۹) برانچ پوسٹماسٹروں کی تنخواہ بڑھائی گئی ہے (۳۶۰) چٹھی رسانوں کی تنخواہوں میں بھی اضافہ کیا گیا ہے پچھلے ۵ سال کے حسابی اعداد سے پتہ لگتا ہے کہ اس عرصہ میں (۲۲۴) بڑے پوسٹ ماسٹروں (۱۱۱۵) سب پوسٹ ماسٹروں (۲۲۳۰) برانچ پوسٹماسٹروں اور (۸۱۶۵) چٹھی رسانوں کو ترقی مل چکی ہے - اور کئی ہزار ہرکاروں وغیرہ کی تنخواہ بھی بڑھائی گئی ہے - لیکن ذمہ داری و تن دہی کے اعتبار سے دیکھا جائے تو اب بھی اہلکاران ڈاک کی تنخواہوں میں ترقی کی ضرورت نکلے گی - اور پبلک انکو دیئے جانے سے بہت خوش ہوگی۔

ترکی و ایرانی سرحدی تنازعہ

نہایت افسوس ہے کہ دو عظیم الشان اسلامی سلطنتوں ترکی و ایران کا سرحدی تنازعہ کمیشن مشترکہ کی کئی ہفتوں کی کوشش کے باوجود طے نہیں ہو سکا - اور جلالت مآب سلطان المعظم و اعلیٰحضرت شاہ کجکلاہ کی مسلمہ بردباری و مصلحت اندیشی بھی اس نزاع کا قضیے کے رفع دفع میں قاصر رہی - ریوٹر کی مرسلہ خبروں سے نامناسب تاخیر اور ناجائز تصرف کا الزام عثمانی کمشنروں پر آتا ہے - اور دولتین روس و انگلستان بھی ایران کی جنبہ داری معلوم ہوتی ہیں - مگر مقامی مبصرین کے سوا کون کہہ سکتا ہے کہ صورت معاملات درحقیقت کیا ہے - اور قصور کس کا ہے - زیادہ صدمہ کی بات یہ ہے کہ دونوں سلطنتوں کے ہوا خواہ تنازعہ کے طول کھینچنے پر غیروں کی مداخلت کا جو اندیشہ ظاہر کرتے تھے اسکی سلسلہ جنبانی شروع ہو گئی ہے۔

دو نامی کوٹھیوں کا بیٹھ جانا!

مدراس میں دو نامی یورپین کوٹھیوں کے بیٹھ جانے سے سخت پریشانی پھیل گئی ہے - اور بہت سے لوگوں کو اپنا کاروبار سنبھالنا مشکل ہو رہا ہے - یہ دونوں کوٹھیاں بہت پرانی اور وسیع تجارتی و مہاجنی کاروبار کرنے والی تھیں - مگر اربتھ ناٹ نامی کوٹھی تو اپنی لنڈن والی فرم کے دیوالہ نکلنے سے دادوستد موقوف کرنے پر مجبور ہوئی اور بینہ بنی کمپنی دوسری فنڈ کی پیچیدگیوں سے گھبرا گئی - کہا جاتا ہے کہ ان کمپنی کے مطالبہ داروں کو آخر میں کچھ نقصان نہ رہیگا - اور وہ اپنا روپیہ ادا کر سکیگی - کیونکہ ان سے کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا ہے - مگر اربتھ ناٹ سے سنبھلنے کی کوئی توقع نہیں - ہندوستانیوں کو اس سے عبرت پکڑنی اور دیسی بینکوں کے قایم کرنے پر متوجہ ہونا چاہیئے۔

بائی کاٹ کی ناکامی

یہ امر روز روشن کی طرح عیاں ہو گیا ہے کہ بنگالیوں کو ولایتی مال کے بائی کاٹ میں کچھ کامیابی نہیں ہوئی - اور ہو کس طرح سکتی ہے - جبکہ وہ اصول ہی کسی مستحکم بنیاد پر قایم نہیں - بنگالی بائی کاٹ کو علاحدہ تقسیم بنگال کی جھنجھلاہٹ کا نتیجہ بتاتے ہیں - مگر آبادی کی حصہ اعظم کو تو - جو غیر تعلیم یافتہ ہے - سرے سے تقسیم کا علق احساس بھی نہیں ہونے پایا - اور جن لوگوں نے محسوس کیا بھی انہیں سے ایک معقول حصہ جو اہل اسلام پر مشتمل ہے اسکا مخالف نہیں - بلکہ موید ہے - اور اپنی تائید کا اظہار بائی کاٹ کی مخالفت سے کرنا چاہتا ہے - اس کا عملی نتیجہ یہ نکلا ہے کہ سرکاری اعداد حسابی کی رو سے مالی سال گذشتہ میں لنکاشائر کے پارچے اور سوت کی درآمد بڑھی ہوئی نظر آتی ہے اور سال بسال کی مقدار سے اضافہ بھی بیس لاکھ نہیں بلکہ قریب میں قریباً ایک کروڑ اور پارچہ میں سوا تین کروڑ روپیہ کا ہے - بنگالی بابو بہتیرا ولایتی چیزوں



ہمیشہ زندگی کا

لطف اٹھانا چاہتے ہو تو ہارمونیم باجہ کا استعمال کریں - ہارمونیم موجود نہ ہو تو پہلے کارخانہ چراغ الدین سیالکوٹی ہارمونسٹ لاہور سے باجوں کی بالتصویر مکمل فہرست منگا کر ملاحظہ کریں۔ اطلاع آنے پر مفت روانہ کیجاتی ہے - آسمان ہمارا ایک ہی جگی نسبت آپکو صحیح رائے قایم کرنیکا موقع ملیگا - فوراً ایک پیسہ کا پوسٹ کارڈ لکھیں۔

[illegible]

عجیب و غریب منجن

جن کے استعمال سے دانت موتیوں کی طرح چمکدار اور مضبوط ہوتے ہیں قیمت فی بکس ۴ر تین بکس عہ

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتا ہے

ایک عجیب تصویر

ایک تصویر میں ایک آدمی کے منہ سر ہاتھ پاؤں وغیرہ سے سانپ نکلتے دکھائے گئے ہیں - پہلے تو تعجب ہوا - لیکن ذرا غور پر معلوم ہو گیا کہ یہ کسی آتشک کے مریض کی تصویر ہے جنے بڑی کوشش سے جڑی بوٹیوں کو مرکب کرکے ایسی دوا ایجاد کی ہے کہ آتشک کے زخم ہوں یا سرخی یا سرخ نیلے داغ بن گئے ہوں یہ فوراً شفا بخشتا ہے - نہ اسہال اور نہ کوئی پرہیز ۳ دن میں آرام - دو منتہی مرض کا مواد - خون کی قطعی خارج ہو - قیمت تین روپے فی شیشی۔

سوزاک کیسا ہی پرانا ہو - کیوں نہ ہو جلن پیپ آتا ہو یا پیشاب تھوڑا تھوڑا آتا ہو ۱۲ گھنٹہ میں آرام ہو جائیگا -

بواسیر خونی ہو یا بادی جدی ہو یا آتشک سے - مسّے اگر ہوں تکلیف کم شرطیہ آرام قیمت ۱۰

شاہی خضاب مثل تیل ہلکے لگایا جاتا ہے دو منٹ میں بالوں کو سیاہ بھونرا کر دیتا ہے - بالوں کو ریشم جیسے نرم کرتا ہے جلد پر داغ نہیں دیتا - قیمت عہ

فرانسیسی گلگونہ - چہرہ سے چھائیں جھائیاں سیاہ داغ کیل دور کرکے خوبصورت بناتا ہے خوبصورتی کے واسطے لازمی ہے قیمت ۸ فی شیشی۔

عورت میں تبدیلی

عورت میں تین تبدیلیاں ہوتی ہیں - ایک جبکہ لڑکپن سے جوان ہوتی ہے - دوم جب بچہ کی ماں بنتی ہے - لیکن پہلی تبدیلی دوسری سے بھی نمایاں ہے - کیونکہ جوان ہوتے وقت ماہواری یعنے حیض جاری ہوتے ہیں - لیکن اگر حیض کم یا زیادہ یا بعد یا جلدی تکلیف سے یا دیر تک آوے - بالکل نہ آوے یا سفید پانی آنا شروع ہو جاوے تو بڑی دقت ہوتی ہے - روح النساء ایک ایسی دوا ہے جو کہ ان خرابیوں کو فوراً دور کرتی ہے قیمت ۲ فی شیشی

روح افزا

نامردی - جریان - سستی - لاولدی - ضعف دماغ و معدہ - ریح درد کمر - جوانی کی غلط کاریوں کو دور کرتا ہے - بڈھوں کو جوان اور جوان کو ہیلتھی بناتا ہے - قیمت تین روپے فی شیشی

بال اڑانے کا تیل

نازک سے نازک جگہ پر لگائیں تو کبھی کسی قسم کی تکلیف یا خارش وغیرہ نہیں - دو منٹ میں صاف ہوں قیمت فی شیشی صرف ۱۲ر

خط و کتابت کا پتہ - ڈاکٹر کیسر سنگھ ایم ایل کوم ہسپتال فیروزپور شہر (پنجاب)

کی خریداری بند کرنے پر زور دیتے ہیں۔ مگر کوئی نہیں سنتا لوگ بھی مجبور ہیں ایسی ضرورت کس طرح اچھی رہتے ہیں۔ اور اس ملک میں کیونکر مہنگا مال خریدیں۔

بابوؤں کی یکسالہ تعلیم کا نتیجہ!

ابھی خواہان ملک وحامیان امن در تفاق کیسے یہ نظارہ جو بنگال کے بعض مقامات پر دیکھا گیا سخت رنجیدہ و دلال انگیز ہے کہ تقسیم کی مخالفت وحمایت میں ہندو و مسلمان باہم دست و گریبان اور ایک دوسرے کے درپئے آزار ہیں۔ گو یہ جاننا چاہئیے کہ اس فساد کی ابتدا کس طرف سے ہوئی۔ ادہر بنگالی بابوؤں نے جلوس نکالنے اور ازدحام جلاؤ کے ذریعہ سے جوش وخروش ظاہر کرنے کا سلسلہ شروع کیا۔ بنگالی اخبارات اس وقت مسلمانوں کو الزام دیتے ہیں کہ انہوں نے ۱۶ اکتوبر گزشتہ کو کئی جگہ مخالفین تقسیم سے جھگڑا کیا اور انہیں مارا پیٹا۔ مسلمانوں کی یہ حرکات جو جوش کے حد اعتدال سے خارج ہو جانے کے باعث سرزد ہوئیں واقعی بیہودہ و ناپسندیدہ ہیں مگر ہر ایکی ذمہ داری کا بڑا حصہ بار ان لیڈروں کی گردن پر ہے جنہوں نے سخت ناعاقبت اندیشی سے ان سیاسی تحریکوں کو تعلیم یافتہ و معاملہ فہم اصحاب کے حلقوں سے نکال کر عوام کالانعام میں لا ڈالا۔ اور نہیں پہلے ہی سوچ لینا چاہئیے تہا کہ عوام کے ہاتھوں میں پہنچکر انکا کیا حشر ہو گا۔ پھر بنگالی عوام اور مسلمان عوام میں بڑا فرق ہے مثل مشہور ہے کہ کسی کی زبان چلے کسی کا ہاتھ۔ افسوس ہے کہ بنگال میں معاملات ایسی ناگوار حد تک طول کھینچ گئے۔ مگر ہوشمند کو تمام ابتدا ہی سے لازم تہی سے

سر چشمہ شاید گرفتن بہ بیل
چو پر شد نشاید گذشتن بہ پیل

سر ڈینزل ایبٹسن | سر ڈینزل ایبٹسن صاحب بالقابہم

جو عنقریب پنجاب کے مستقل لاٹ صاحب بنکر تشریف لانے والے ہیں آجکل بغرض تفریح و ترقی صحت بعض حصص ملک کی سیاحت فرما رہے ہیں۔ چہار شنبہ گذشتہ کو آپ دکن سے عازم بمبئی ہوئے۔ دوران قیام حیدرآباد میں آپنے بمعیت صاحب رزیڈنٹ گولکنڈہ کے کہنہ قلعہ اور کہنہ عمارتوں کی سیر فرمائی۔ اسی روز شام کو مسٹر بیلی رزیڈنٹ نے بولارم میں آپکو ایک مختصر جلسہ دعوت دیا۔ شنبہ کو سر ایبٹسن ہز ہائنس حضور نظام سے ملاقات فرمانے تشریف لے گئے۔ اور واپسی میں آپنے وکٹوریہ زنانہ ہسپتال کا معاینہ فرمایا۔ شب کو حضور نظام نے آپکی خاطر ایک شاندار جلسہ ضیافت ترتیب دیا جسمیں اعلی ارکان ریاست و امرا کے علاوہ صاحب رزیڈنٹ اور اکثر یورپین فوجی و سول افسر مدعو کئے گئے تھے۔

مسلمانان لدھیانہ میں اضطراب

افسوس ہے کہ لدھیانہ کے مسلمانوں یا کم از کم انکے ایک معقول حصہ میں اضطراب کے قوی آثار پائے جاتے ہیں۔ پچھلے دنوں جب صاحب لفٹننٹ گورنر بہادر بتقریب دورہ لدھیانہ میں رونق افروز تھے تو بزم آنکی گذرگاہ پر ایک جگہ "ہمیں دیسی کی حکومت سے بچائیے" لکھکر لگایا گیا تہا۔ اور اس کے متصل کتنے ہی معزز مسلمان رئیس شہر استادہ تھے۔ ظاہر ہے کہ "دیسی حکومت" سے جناب لالہ تیکچند صاحب کی ڈپٹی کمشنری کے سوا کچھہ مراد نہیں ہو سکتی۔ اور یہی خواہان ہند کے لئے اس سے بڑھکر کوئی رنجدہ امر نہیں کہ دیسی حکام سے لوگ ناراضی کا موقع پائیں۔ ایسے ناگوار واقعات کے سامنے ملکی لیڈروں کا "سیلف گورنمنٹ" کی خواہش کرنا بہلا کیا وقعت رکہہ سکتا ہے۔ سنا جاتا ہے کہ مسلمانان لدھیانہ نے صاحب کمشنر جالندہر کو بہی ایک میموریل بہیجا ہے۔ جس میں بہت سی شکایتیں درج ہیں۔ امید ہے کہ صاحب موصوف انکی کامل تحقیقات فرمائیں گے۔

برآمد گندم

پایونیر لکھتا ہے کہ "برآمد گندم براہ کراچی کا سلسلہ جو آجکل خوب رائج ہے یورپین منڈیوں کی ارزانی نرخ کے باعث کم ہو گیا تہا۔ اب پھر ترقی کر چلا ہے پنجاب میں اس وقت بھی گیہوں کے بڑے بڑے ذخایر

موجود ہیں۔ جو جہازوں پر لادنے کیلئے پڑے سڑ رہے ہیں۔ چونکہ ہندوستان میں عام طور پر فصل گندم اچھی ہوئی ہے اور ہر کہیں آبادیوں میں غلہ کی مانگ بہت تھوڑی ہوگی۔ اس لئے بجارت برآمد کیلئے میں مدد ملے گی۔ اور اگر یورپ یا امریکہ میں قیمتیں کسیقدر چڑھ گئیں تو کراچی کی گودیوں سے ازسر نو تیزی کے ساتھ گندم جہازوں پر بار کیا جائیگا۔ بالفعل نارتھ ویسٹرن ریلوے کو بھی اپنی گاڑیوں سے پورا کام لینے کا موقع نہیں ملتا۔ اور گاڑیوں کی کمی کی شکایات نہیں سنی جاتیں۔ مندرجہ بالا اسٹاک سے ملک کے غربا و متوسط الحال لوگوں کو آئندہ گرانی کا خوف لاحق ہونے والا ہے۔ اسے کاش گورنمنٹ برآمد غلہ کے ضروری سوال پر فوائد کے رعایا کے لحاظ سے بھی غور کرے۔

ترکی محصول میر بحری اور دول یورپ ترکستان

قسطنطنیہ کا خبار طان نے اس یادداشت کا حسب ذیل خلاصہ شائع کیا ہے۔ جسے دول یورپ نے ترکی محصول میر بحری کے اضافہ کے متعلق باب عالی میں پیش کیا تھا۔ اس یادداشت میں حسب ذیل پانچ دفعات تھیں (۱) معزز دول قانون معدنیات اور جنگی و سرکاری طور پر خطرناک اشتو۔ کرکے اس کے نفاذ میں غور و تامل سے کام لینے کے خواہشمند ہیں اور چاہتے ہیں کہ دس ہزار ۔۔۔

محکمہ جنگی کی توسیع اور مزدوروں کا مسئلہ طے کرنے کے لئے بجٹ میں بڑھائے جائیں (۲) باب عالی (۵) فیصدی زائد آمدنی محصول میر بحری کی مقدونیہ کی مالی ضرورتوں کیواسطے مخصوص کر دے اور عثمانی بنک کو ڈھائی لاکھ پونڈ کی بجٹ مقدونیہ کی خاطر بچی کرنے کا ذمہ دار بنائے۔ اسکے علاوہ حکومت عثمانیہ اس بات کی بھی ذمہ واری کرے کہ مالی کمیشن مقدونیہ کے بجٹ میں جو کچھ ترمیم و تبدیل کرے اسے باب عالی منظور کریگا۔ اور جو کچھ کمی رقوم کے ماتحتہ میں رہیگی اسے پورا کریگا۔ (۳) باب عالی اس بات کی تصریح کر دے کہ وہ آئندہ جنگی کی آمدنی پر کوئی مزید ٹیکس وغیرہ نہ لگائیگا۔ (۴) جنداری کے افسروں کو مقدمات فوجداری میں مداخلت کرنیکا حق دیا جائے۔ اور باب عالی جنداری سپاہیوں کو "جنرل دی جورجین" کے قرار دیئے ہوئے اصول پر مسلح بنائے (۵) یہ اضافہ محصول میر بحری صرف سات سال کیلئے ہوگا۔ اور بتصدیق معاہدہ گئے تین ماہ بعد سے اس کی میعاد کا آغاز گنا جائیگا۔

کچھ تو ہوا

نامہ مصری معصر المؤید چھپتا ہے کہ روسی رعایا نے سر کٹائے۔ قید بھگتی۔ جلاوطنی کی مصیبت اٹھائی اور حکومت سے جائز حقوق مانگنے میں ہر طرح کی اذیتیں برداشت کیں تو آخر کچھ نہ کچھ لے ہی لیا۔ اور ادن کی ہیئت شوریٰ نے انجام کار رجا پر وہ تمہد ورپیچ گورنمنٹ کو اس پر آمادہ ۔۔۔

کر دیا کہ مزارعین کے قوانین میں کچھ آسانیاں کیجائیں سرکاری زمینیں ارزاں قیمت یا سہل شرائط اجارہ پر کسانوں کو دیجائیں۔ اور عدم مساوات حقوق رعایا کا قانون منسوخ کرکے سب کو یکساں مراعات بخشے جائیں۔ اسکے علاوہ بہت سی باتیں زیر غور بتائی جاتی ہیں۔ اور امید کیجاتی ہے کہ جلد قرار اعلیٰ منظوری کا اعلان ہوجائیگا۔

مصر میں علیگڈھ کالج کا شہرہ

علیگڈھ کالج کے مایہ ناز پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب ان دنوں مصر کے دارالامان قاہرہ میں مقیم ہیں۔ اور ہمیں کچھ قبل ازیں لکھا جاچکا ہے کہ روزنامہ مصری ہمعصر المؤید میں کالج کے متعلق بہت سی دلچسپ باتیں شائع کرنیکا اہتمام کیا ہے۔ چنانچہ پچھلے ہفتہ کی ڈاک نے المؤید کے کتنے ہی صفحات ہمتک پہنچائے جو دلچسپ مضامین سے مزین ہیں۔ اس وقت تک مضامین کے سلسلہ مضامین کے جو چھ نمبر شائع ہو چکے ہیں اور ان میں بالترتیب کالج کی مختصر تاریخ "طرز تعلیم" طرز سکونت طلبا و پابندیٔ اوقات عربی اور سائینس کے شعبوں کا ذکر اور دیگر حالات متعلقہ بڑی خوبی کے ساتھ تحریر کیے گئے ہیں۔

مصریوں کی دلچسپی

یہ دریافت کرنا ہمارا خواہان سید العلوم کے لئے موجب مسرت ہوگا کہ اہل مصر مسلمانان ہند کی شاندار قومی تعلیمگاہ کے حالات کا بڑی دلچسپی سے مطالعہ کرتے ۔۔۔

ہے۔ چونکہ ان دنوں مصر میں بھی ایک عظیم الشان یونیورسٹی قائم کرنے کی تحریک درپیش ہے۔ اسلئے مدرستہ العلوم علیگڑھ کی تاریخ سے اہل مصر کو قابل قدر معلومات اپنی مجوزہ دار العلوم کے متعلق بہم پہنچ رہی ہیں۔ کیا عجب ہے کہ پروفیسر ضیاء الدین صاحب کے موثر مضامین اہل مصر علیگڈھ کالج سے فایدہ اُٹھانے کا میلان بڑھائیں اور اعلیٰ عربی تعلیم کے انتظام میں جو ایک مصری پروفیسر علیگڈھ آنے والے ہیں اُن کیساتھ چند مصری نوجوان بھی اغراض تحصیل علوم جدیدہ ادہر کا رخ کریں!۔

تقسیم بنگال کا ذکر پارلیمنٹ میں!

یونتو پارلیمنٹ کا نیا سیشن کھلتے ہی ہندوستان سے دلچسپی و ہمدردی رکھنے والے اراکین کی تیزی طبع سے اُس میں سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا۔ اور دوسرے تیسرے روز کسی نہ کسی معاملہ کے متعلق مسٹر مارلے کو مخاطب بنایا جاتا تھا نیز ان معاملات مجوزہ میں تقسیم بنگالہ کا ذکر ایک سے زیادہ مرتبہ درمیان آچکا تھا۔ اور صاحب وزیر ہند پردہ فرما سکے خفیہ" بتا کر اسکی ایجیٹیشن کے کاغذات شایع کرنے سے انکار فرما چکے تھے۔ مگر معلوم ہوتا ہے کہ اُن بیانات سے بنگالی ایجیٹیٹروں کے حامیوں کی تشفی نہیں ہونے والی۔ اور انہوں نے اسکی ضرورت سمجھی کہ ۲ نومبر گذشتہ کو اسکی بابت مسٹر مارلے پر از سر نو سوالات

کی بوچھاڑ کیجاوے اور انکے پیشرو مسٹر براڈرک کے ۱۹ اگست ۱۹۰۵ء میں کاغذات تقسیم میز پر رکھنے کا جو وعدہ کیا تھا۔ اُسکا ایفاء چاہا جاوے۔ مگر مسٹر مارلے اپنی شہرہ عالم بلندی و آزاد خیالی کے باوجود اپنے منصب جلیل کی ذمہ داریوں کو نظر انداز نہیں فرما سکتے تھے۔ اسلیئے انہوں نے پیشی کاغذات سے صاف انکار کر دیا۔ اور یہ امر بہت زور سے ممبران پارلیمنٹ کے ذہن نشین کیا کہ گو تقسیم کی کارروائی میں سابق گورنمنٹ سے بعض غلطیاں سرزد ہوئیں۔ مگر جو ہونا تھا ہو چکا اور اب اس مسئلہ کا دوبارہ کھولنا سیاسی مصلحتوں کے اعتبار سے خطرناک و نامناسب ہے۔

مجوزہ ریلوے لائنیں

سفر کی سہولت اور وقت و روپیہ کی کفایت کے اعتبار سے یہ دریافت کرنا پبلک کا خصوصاً کاروباری اشخاص کے لیئے موجب خوشنودی ہوگا۔ کہ انڈین ریلوے بورڈ نے کئی جدید مجوزہ لائنوں کی پیمائش منظور کی ہے۔ جن میں سے ایک تو مقامات پچی و لودہراں کے درمیان ۲۴۲ میل کے فاصلہ میں جاری کیجائے گی اور کئی چھوٹی چھوٹی شاخیں جنکی مجموعی طوالت ۱۲۲ ½ میل ہے جالندہر دوآب میں تیار ہوں گی۔ اور آگرہ سے بہرتپور تک ۲۳ میل کی ایک چوڑی پٹری والی سیدھی لائن نکالنے کے لیئے بمبئی بڑودہ سنٹرل انڈیا ریلوے

کی درخواست پیمایش منظور ہوئی ہے سنا جاتا ہے کہ امرتسر سے سیالکوٹ تک ایک سیدھی شاخ بنانے کی تجویز بھی آجکل گورنمنٹ غور کر رہی ہے۔ اور عنقریب اسکی پیمایش شروع ہونے والی ہے۔ اس میں کلام نہیں کہ یہ شاخ مقامات اجنالہ و نارووال کو سلسلہ ریلوے کیساتھ ملا دینے کے علاوہ بیوپاریوں کو بہت فایدہ پہنچائے گی۔ اور امرتسر سے سیالکوٹ تک کے سفر کا فاصلہ ۵۰ میل گھٹا کر وقت و کرایہ میں بھی تخفیف کر دیگی۔

ایک نئے پارسی کالج کی تجویز

یہ خبر ذرا بھی حیرت انگیز نہیں کہ بمبئی کے بعض عالی حوصلہ پارسی اصحاب نے اپنی قوم کے نوجوانوں کی خاطر ایک شاندار کالج قایم کرنے کا ارادہ کیا ہے اور مسیز اینی بی سینٹ صاحبہ کو ان کے سنٹرل ہندو کالج بنارس کے تجربہ سے فایدہ اُٹھانے کی خاطر بمبئی بلایا ہے۔ اُمید واثق ہے کہ مسز موصوفہ جدید پارسی کالج کے محرکین کو اس کے اجرا میں بہت کارآمد مشورہ دینگی۔ اور مجوزین کو مطلوبہ سرمایہ کی بہم رسانی میں کوئی دقت پیش نہ آئے گی۔ کیونکہ پارسیوں میں متمول متعبر اصحاب کی کمی نہیں اور ان کے متوسط الحال غربا بھی قومی اعانت کے فرض کو بخوبی محسوس کرتے ہیں۔ رونا تو مسلمانوں کا ہے جنکے امرا لاپرواہ اور غربا فاقہ مست

چیمبرلین کی درد کی دوائی

کسی دوائی کی تمام گھروں میں اسقدر ضرورت نہیں ہوئی اور نہ کوئی دوائی تمام ضرورتوں میں ایسی مفید ہوتی ہے۔ جسقدر کہ چیمبرلین صاحب کا پین بام اگر فوراً استعمال کیاجائے تو زخم خراشیدہ مقام بہت جلد اچھا ہو جائے گا۔ دردسر۔ دانتوں کے درد اور چہرے کے درد کو اس سے صحت ہو جاتی ہے۔ خمیدگی کمر کو اس دوائی سے جلد آرام ہو جاتا ہے۔ درد پہلو یا صدر کو اس دفعہ کے استعمال میں افاقہ ہو جاتا ہے اور وجع المفاصل کو فی الفور صحت ہو جاتی ہے۔ یاد رہے کہ ایک ہی دفعہ کے استعمال سے بڑا فایدہ ہوگا۔ قیمت چھوٹی شیشی ۸ عہ بڑی شیشی ۱۲ عہ



یہ تصویر اصل سے چھوٹی ہے

تمام دوائی فروشوں کے ہاں فروخت ہوتی ہے

چیمبرلین کی ہیضہ۔ بدہضمی اور قولنج کی دوائی

چیمبرلین کی کھانسی کی دوائی

چیمبرلین کی دردوں کی دوائی

چیمبرلین کی دوائیاں کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہیں

بچوں کی تندرستی

والدین کیلئے ہمیشہ گہرے تعلق خاطر کا موجب ہوتی ہے۔ اگر بچہ سست یا پژمردہ ہے اور بھوک گھٹ گئی ہے تو اسکو فوراً

اسکاٹس املشن

دینا چاہیئے۔ اسکے دودہ میں اسکو چند قطرے ملا دینے سے بچہ میں بڑا فرق پڑ جائیگا۔ اور وہ خوش و خرم اور ہشاش بشاش ہو جائیگا۔ اور کھانا رغبت سے کھائیگا۔ جو تندرستی کی یقینی علامت ہے۔ استعمال سے چند ہی روز بعد نتیجہ معلوم ہو جاتا ہے۔



رغیب نشانی ماہیگیر املشن کا جو ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا۔ اسکا خاص طریقہ صحت کا نشان ہے

فروخت کیلئے سب دوا فروشوں کے ہاں موجود ہے

اسکاٹ اینڈ بوون لمیٹڈ مینوفیکچرنگ کیمسٹس لنڈن

حکیم اجمل خاں صاحب کا سفر رام پور

پیسہ اخبار کے خاص نامہ نگار دہلی کی ایک چٹھی جو پچھلی چٹھی میں عالیجناب نمبر ۱ لاطبا حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی مدیر صفحہ کے رام پور تشریف لیجانے کی خبر دیکھ کر سخت حیرت تھی کہ جس حالت میں کہ مختلف خدمات ضروریہ دہلی میں انکے مستقل قیام فرمانے کی بہت زور سے متقاضی ہیں - اور قبول نہیں ریاست سے زیادہ مرتبہ نہیں بلکہ روزانہ کے آ قبول نہ کرنے پر مائل کر چکی ہیں تو اب حکیم صاحب ایسے قلیل مشاہرہ کی خاطر ساتھ تعلق ریاست رام پور کی تجدید پر کس طرح آمادہ ہو گئے - مگر خدا کا شکر ہے کہ بعد کے معتبر خطوط سے اس ناگوار خبر کی بخوبی تردید ہو گئی ہے اور پتہ لگا ہے کہ حکیم صاحب ہز ہائینس نواب صاحب رام پور کے متواتر اصرار پر صرف چند روز کے لیے بغرض علاج تشریف لے گئے تھے - جس سے فارغ ہو کر آپ دہلی واپس آ گئے ہیں - اور اپنے مطب سے بدستور خلقت کو فیض پہنچا رہے ہیں -

بنگالی اخبارات کا ناگوار رویہ

یہ دیکھ کر سخت صدمہ ہوتا ہے کہ بنگالی پریس کا حصہ اعظم اردو کی تقلید میں اکثر کانگریسی اخبارات اپنی رکیک و ناگوار طرز تحریر سے اس رخنہ کو اور بڑھاتے جاتے ہیں جو ملک کی بدقسمتی سے وہاں ہندو مسلمانوں کے دوستانہ تعلقات میں بوجہ تقسیم بنگال کی پیدا ہو گیا ہے اور بمقاصد امن و اتحاد کو سخت مضرت پہنچا رہا ہے - اس موقع پر اصلی فرائض و تابع نگاری کا تقاضا یہ تھا کہ ہر قسم کی غلط فہمیوں اور بدگمانیوں کو مٹا کر ہندو و مسلمانوں کو تمام امور خلاف و ترقی ملک میں ملکر کام کرنے پر مائل کیا جاتا - مگر تقسیم بنگال کی مخالفت کے وہم نے انکے دل و دماغ پر تسلط کر کے انہیں اس قابل نہیں رکھا ہے کہ وہ سود و زیاں میں تمیز کر سکیں نظر کنارہ رہے لوازم تہذیب و متانت کو بھی ملحوظ رکھیں - اور نکتہ چینی کو دلآزاری کی حد تک نہ پہنچنے دیں - افسوس ہے کہ انگلش بنگالی کے جیسے جلیل ایڈیٹری کا چارج بڑے بڑے نامور ذی وجاہت اصحاب کے ہاتھ میں ہے ایک لمحہ کے لیے غور کرتے کہ گذشتہ چار ہفتوں میں انہوں نے محمڈن ڈیپوٹیشن کے معزز و بااثر منتظمین اور نواب صاحب ڈھاکہ و سید نواب علی چودھری جیسے مقتدر اراکین پر سب وشتم کی جو بوچھاڑ کی ہے وہ کس قدر انکی طرف سے مسلمانوں کا دل پھاڑنے والی ثابت ہو رہی ہے - اور مخالفت تقسیم بنگال کے مقصد کو بجز نقصان کے کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتی بلکہ اپنے ہموطنوں کی ایک بڑی تعداد کو کتنا رنجیدہ کر رہی ہے -

پارلیمنٹ وزراء اور شہنشاہ جاپان دونوں کی یہ خواہش اور کوشش ہے کہ جاپان و امریکہ میں جو کشمکش آجکل ہو رہی ہے وہ کوئی سنجیدہ صورت اختیار نہ کرے -

عالم نسواں

پہلوان عورت:- ایک پنجابی پہلوان عورت بڑی شکرہ میں وارد ہے جہاں وہ کئی پہلوانوں کو پچھاڑ چکی ہے کہتے ہیں کہ یہ نہایت شہ زور عورت ہے لوگ اس کے کرتب بڑے شوق سے دیکھتے ہیں -

فیاضی:- مہارانی لکشمی لتا اہلیہ سابق مہاراجہ دربھنگہ نے مصیبت زدگان سیلاب کی امداد کے لیے ایک ہزار روپے دیئے ہیں -

ازدواج ثانی:- مہاراجہ کمار کنور بکر کو بنگلی میں بابو بھابانا رائن ہزجی رئیس بردوان کی جنکی عمر صرف ۲۷ سال کی ہے شادی شری متی نرملا کماری دیوی سے ہوئی ہے جنکی عمر ۱۶ سال کی ہے اور بابو بنیا گوپال لاہو خاں بنگلی کی صاحبزادی ہیں - اس کے علاوہ انجمن ازدواج بیوگان جالندھر کی کوشش سے وہاں دو بیوہ عورتوں کی شادی ہوئی - ان میں ایک لڑکی برہمن قوم کی تھی -

تائید سودیشی:- بڑودہ میں سودیشی تحریک کی حامی عورتوں نے بہت بڑا جلسہ کیا - جس میں مرہٹہ گجراتی پارسی اور مسلمان سوسائٹیوں کی مستورات شامل تھیں - سودیشی چیزوں کی چھوٹی سی نمائش بھی کھولی گئی تھی - مسز شمس سلیمان جی صدر میں تھیں - مسز پریلیکار - مسز شرادا مہتہ بی اے اور کئی اور لیڈیوں نے عمدہ تقریریں کیں اور کہا کہ ہندوستان کی نجات سودیشی ہی سے ہو گی - اس لیے اس ملک کی ماؤں بیویوں اور بہنوں کو اپنے فرائض کا احساس کرنا چاہیے -

عورت کو چاہیے کہ عورت رہے:- علوم مادیہ کا افضل ترین عالم یوروپ کا سربرآوردہ مصنف ڈاکٹر سیمان اپنے ایک مضمون میں لکھتا ہے کہ عورت کو چاہیے کہ عورت رہے - اسی میں اسکے لیے فلاح ہے اور یہی وہ صفت ہے جو اسکو سعادت کی منزل تک پہنچا سکتی ہے - قدرت کا یہ قانون ہے اور قدرت کی یہ ہدایت ہے - اسلیے جسقدر عورت اس سے قریب ہو گی اسکی حقیقی قدر و منزلت بڑھے گی اور جسقدر دور ہو گی اسکے مصائب ترقی کرینگے - جو عورت اپنے گھر سے باہر کے مشاغل میں شریک ہوتی ہے اسمیں شک نہیں کہ وہ ایک ملکی بیدا کا فرض انجام دیتی ہے مگر افسوس کہ عورت نہیں رہتی - اس قسم کی عورتوں کو اصلی اصول زوجیت سے سخت نفرت ہو جاتی ہے قدرت نے جس غرض سے انکو مخلوق کیا ہے اور جس کام کے لیے انکو جسمانی اور دماغی اعضا عطا کیے ہیں اسکو فراموش کر دیتی ہیں انمیں وہ طبعی خاص اور وہ امتیاز بالکل نہیں پایا جاتا جو انکی ہم عمر عورتوں میں فطرتاً موجود ہے -

مراسلات

کیا مسلمانوں میں اب فیاضی نہیں رہی؟

علیگڈھ کالج میں دو مسلمان طالبعلم ٹرانکور سے آئے ہوئے ہیں - اور سرسید کے مقبرہ پر اقامت گزین ہیں - ان غریبوں نے یہ سنا تھا کہ علیگڈھ کا مدرسہ مفلس لوگوں کو مفت تعلیم دے گا - چنانچہ سو روپیہ کسی طرح سے خرچ کرکے بیچارے علیگڈھ آئے - اور اب غریب الوطنی میں انکا کوئی مددگار نہیں - مجھے ایک بات یہ طالبعلم سڑک پر ملے - ننگے پاؤں تھے - پاجامہ کی جگہہ ایک دھوتی سے کام نکلتے ہیں - اب جاڑے کا موسم آ رہا ہے - انکے لئے سردی کے کپڑے درکار ہونگے - کالج نے انکے خورد و نوش کا کوئی انتظام نہیں کیا - صرف مدرسہ کی فیس معاف کر دی ہے - مسلمان اپنی گزشتہ فیاضی پر بڑے نازاں ہیں - لیکن اس بات کا کیا جواب دیسکتے ہیں کہ علیگڈھ کے کالج میں جہاں سات سو خوشحال لڑکے تعلیم پاتے ہیں - اور جن پر کم از کم پچاس روپیہ ماہوار کے حساب سے انکے والدین چودہ ہزار روپیہ ماہوار خرچ کرتے ہیں - دو محتاج لڑکوں کی پرورش نہیں ہو سکتی - ان غریب لڑکوں کا انٹرنس کی جماعت تک پہنچ جانا اور تعلیم جاری رکھنے کے ارادہ سے علیگڈھ آنا انکی ہمت و عالی حوصلگی کی نہایت مکمل دلیل ہے - مگر ان کا کالج کے رہنمایان سے کوئی معقول امداد حاصل نہ کرنا اور محتاجوں کی طرح سے ہر شخص کے سامنے اپنی حالت زار بیان کرنا مسلمانوں کی ذلت اور افلاس کی بین دلالت ہے - اسیطرح سے چند روز گذرے - پیسہ اخبار میں بنگلور سے کسی گورنمنٹ پنشنر نے ایک غریب لڑکے کی درسیات آئندہ تعلیم کا سلسلہ جاری کرنے کے لئے امداد مانگی تھی لیکن میں سمجھتا ہوں کہ کسی کے کان پر جوں نہیں رینگی - پس سوائے اس کے اور کیا سمجھا جاوے کہ مسلمانوں کی قوم یا تو خود ایسے کاموں میں مدد کرنے سے پہلو تہی کرتی ہے - یا قوم کی غربت حد درجہ پر پہنچ گئی ہے - ٹرانکور کے لڑکوں کے لئے چند اولوالعزم اصحاب کو فوراً کچھ انتظام کرنا چاہئیے - ورنہ اگر یہ دونوں لڑکے واپس چلے گئے یا در بدر بھیک مانگنے لگے تو مسلمانوں کی قوم پر بالعموم اور علیگڈھ کالج پر بالخصوص بڑا دہبہ لگیگا -

علیگڈھ کالج نے دن روپل فنڈ اور ڈیوٹی فنڈ کے جو طریقے رائج کر رکھے ہیں وہ سب اچھے ہیں - لیکن انسے صرف ایسے اشخاص کو فایدہ پہنچ سکتا ہے - جو کم و بیش خوشحال ہوں - غریب لوگوں کو ان فنڈات سے فایدہ پہنچنے کی صورتیں محدود ہیں - مسلمانوں کو چاہئیے کہ ایک سنٹرل محمڈن ریلیف فنڈ قایم کریں - اور اس کے لئے ہر لکھے پڑھے مسلمان کو اسکا چندہ لازمی طور سے دینا پڑے - ہر شہر میں ایک معزز شخص اس فنڈ کا سکرٹری بنایا جاوے - اور ایک شخص کو محرر کے تنخواہ پر چندہ جمع کرنے کے لئے نوکر رکھا جاوے - ہر خواندہ مسلمان پر یہ چندہ لازمی اور ضروری ہو - اور ہر شہر قصبہ اور گاؤں میں اس فنڈ کی شاخیں ہوں اس فنڈ کو ایسی عمدگی کے ساتھہ جاری کیا جاوے - جسطرح عیسائیوں نے تبلیغ مذہب کے لئے فنڈ قبول کئے ہیں - جو شخص چندہ دینے سے انکار کرے اسکی باضابطہ تحقیقات کیجاوے اور ہر ضلع میں ایک معزز مسلمان کو گورنمنٹ سے مجسٹریل اختیارات دلائے جاویں - (ایک کریم النفس)

عید الفطر اور علیگڈھ کالج

اس گئی گذری حالتیں بھی مسلمان عید کے دن اپنی حیثیت کی موافق کچھ نہ کچھ خیرات ضرور کرتے ہیں - لیکن بندگان قوم فیصلہ کر چکے ہیں کہ اب وقت آ گیا ہے کہ خیرات کا طریقہ تبدیل کر کے قومی ضروریات میں روپیہ صرف کیا جائے -

اس وقت سب سے بڑی قومی ضرورت اعلی تعلیم ہے اور وہ مسلمانوں کے درجہ اور مرتبہ کے لایق حاصل نہیں ہو سکتی - جبتک کہ علیگڈھ کالج کو مکمل نہ کیا جائے - سرسید کی ہمیشہ یہ نصیحت تھی کہ مسلمانوں کو چاہئیے اپنی منتشر قوت کو مجتمع کر کے ایک مرکز پر لائیں - اور وہ مرکز علیگڈھ کالج ہے ہر ایک مسلمان کا فرض ہے کہ حسب حیثیت اپنی قومی درسگاہ کی امداد کرے - علیگڈھ کالج کی مالی امداد کے لئے ایک [illegible]

چندہ جمع کرنیکا موسوم بہ ون روپی فنڈ جاری کیا گیا ہے۔ ہر ایک مسلمان سے کم از کم ایک روپیہ لیا جاتا ہے۔ اور ابتک ۲۳ ہزار روپیہ کے قریب سرمایہ جمع ہو چکا ہے۔ بعض بزرگان قوم کی رائے ہے کہ اگر عید کے دن ون روپی فنڈ کے لئے ہر مقام پر کوشش کیجائے تو بآسانی کثیر رقم جمع ہوگی ہے۔ اس چھوٹی سی رقم کا عطا کرنا مشکل کام نہیں۔ ہر حیثیت کا شخص بلا کسی تکلیف کے ایک روپیہ دے سکتا ہے۔ لیکن اس طریقہ کی کامیابی کا راز یہ ہے کہ جمع کرنے والے اصحاب جوش اور استقلال سے کام کریں۔ ون روپی فنڈ کے تجربے نے بتلادیا ہے کہ ہر شہر اور قصبہ کے مسلمان اپنی جبلی فیاضی کا اظہار کرنے کے لئے تیار ہیں۔ صرف مانگنے والوں کی کم ہمتی مفقود ہونی چاہیے۔ ایسے مسلمان بکثرت ملینگے جو عید کی خوشی سے اپنی قومی درسگاہ کی امداد کرنے پر نہایت خوشی کے ساتھ آمادہ ہو جائینگے۔ سال گذشتہ میں بھی عید کے موقع پر معقول رقم جمع ہوگئی تھی۔ امید ہے کہ ہمدردان کالج اس مرتبہ بھی کاسہ گدائی ہاتھ میں لیکر اپنے اپنے شہر اور قصبہ کے مسلمانوں سے چندہ وصول کرینگے۔ چند مسلمانوں کے نام دفتر ون روپی فنڈ کے رجسٹر میں درج تھے انکی خدمت میں خطوط روانہ کئے گئے ہیں۔ لیکن ہزارہا مسلمان ایسے ہونگے جو اس قومی کالج کی خدمت کرنا چاہتے ہیں اور جنکے نام ہمیں معلوم نہیں۔ پس بذریعہ اخبارات یہ ضروری التماس شائع کی جاتی ہے کہ جو اصحاب عید کے دن چندہ جمع کرنے کی تکلیف گوارا کریں۔ وہ ضرور مطلع فرمادیں۔ دفتر سے رسید بہیاں اور ضروری کاغذات فوراً روانہ کئے جائینگے۔ (ظفر عمر آنریری سکرٹری ون روپی فنڈ دفتر سٹریچی ہال)

حج کا ارادہ ہو تو ضرور یہ خبر دیکھ لیجیے

ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار۔ السلام علیکم۔ سطور ذیل کو درج اخبار فرماکر ممنون احسان فرمائیے!

ہندوستان سے جو حضرات بغرض ادائے فریضہ حج مکہ مکرمہ زاد اللہ شرفہا آتے ہیں۔ انہیں سے اکثر حضرات ہر سال اپنے خطوط مدرسہ صولتیہ مکہ مکرمہ کی معرفت طلب کرتے ہیں۔ یا اپنے اعزہ اور احباب کو بمبئی سے روانگی کے وقت لکھ دیتے ہیں کہ ہمیں مدرسہ کے پتہ سے ہمارے نام خط روانہ کیا جاوے۔ کیونکہ مکہ معظمہ پہنچنے سے اول خود ان کو نہیں معلوم ہوتا کہ کہاں کس جگہ اور کس محلہ میں ان کا قیام ہوگا۔ مدرسہ کے پتہ سے خط منگوانے میں بڑی سہولت اور آسانی ہے کہ حاجیوں کے تمام وہ خطوط جو مدرسہ کے پتہ سے آتے ہیں ڈاکخانہ والے مدرسہ کی ڈاک کے ہمراہ مدرسہ بھجوا دیتے ہیں۔ اکثر اوقات یہ مشکل پیش آتی ہے کہ بعض لوگوں کی خطوط مدرسہ کی معرفت ڈاک میں آتے رہتے ہیں۔ اور مدرسہ کے مہتمم یا ملازموں سے کسی کو بھی علم نہیں ہوتا کہ مکتوب الیہ مکہ مکرمہ پہنچے یا نہیں۔ اور پہنچے تو کس جگہ مقیم ہے۔ اور کہاں قیام کیا۔ انکا کون معرف ہے۔ حرم محترم میں کس دروازہ سے آمد و رفت ہے۔ کہاں ... ہو گئی ہے۔ ایسی لاعلمی کی حالت میں مکتوب الیہ کو تو انتظار کی تکلیف برداشت کرنی پڑتی ہے۔ اور خط بیرنگ ہو تو ... ہونے کی حالت میں اسکے حصول یا رسید پر دستخط کرانے کا تقاضا پوسٹ مین کی طرف سے علیحدہ ہوتا ہے۔ پھر بعد ایام حج بہت سے خطوط جن کے مکتوب الیہم کا کوئی پتہ یا نشان مدرسہ کو ... نہیں معلوم ہوتا انکو واپس کرنے پڑتے ہیں۔ امسال احتیاطاً اپنی ان تمام بزرگوں اور کرمفرماؤں سے جو اپنے خطوط یا اخبارات مدرسہ صولتیہ مکہ مکرمہ کی معرفت سفر حج میں لینا چاہیں ملتجی ہوں کہ مکہ مکرمہ پہنچکر وہ اپنی پہلی فرصت میں مہتمم مدرسہ کو اپنے جائے قیام سے مطلع فرماویں۔ اس صورت میں یہی نہ ہوگا کہ انکی خطوط وقت پر انکی خدمت میں پہنچتے رہیں گے۔ بلکہ مدرسہ کا ایک محرر جس کے ذمہ اس کام کی یہ خدمت ایام حج میں سپرد کیجاتی ہے۔ باطمینان اس خدمت کو سرانجام دیگا۔ والسلام (محمد سعید مہتمم مدرسہ)

مال زکوٰۃ کا ایک نیک مصرف

مدرسہ تعلیم القرآن ۳۳ سال سے لاہور میں جاری ہے۔ اس

مدرسہ میں تجوید کے ساتھ لحن عرب میں قرآن مجید کی تعلیم دیجاتی ہے اور غریب نادار طلبا کو مفت جو نابینا ہیں حافظ و ناظرہ خوان قاری بنایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ دینی تعلیم اور لوئر پرائمری تک اردو کی تعلیم بھی دیجاتی ہے۔ نیز یتیم لاوارث بچوں کی تعلیم و پرورش میں حتے الامکان نہایت کوشش کیجاتی ہے۔ انہیں غیر مذہب والوں کے ہاتھ سے بچانے کے لیئے کھانا کپڑا۔ سامان تعلیم اور وظیفے دیکر علم دین پڑھایا جاتا ہے۔ چنانچہ آجکل بھی مدرسہ کی طرف سے اعلان ہو چکا ہے کہ جہاں کہیں مسلمان لاوارث یتیم بچے ہوں انہیں تعلیم و تربیت کے لیئے فوراً ہمارے پاس بھیجدیا جائے۔

ایسے مدرسہ کی اعانت کہ مصداق ارشاد رسالت پناہی "خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ" کہ صدقہ جاریہ اور باقیات صالحات کے لفظوں سے تعبیر کیا جاتا ہے اور یہ وہ نیک کام ہے کہ جس کا ثواب مرنے کے بعد بھی ابد الآباد تک صاحب خیر کے نامۂ اعمال میں درج ہوتا رہتا ہے پس ہر سچے اور صاحب ایمان مسلمان کو چاہیئے کہ ایسے ثواب عظیم سے محروم نہ رہے۔ آجکل رمضان شریف کا مبارک مہینہ ہے جس میں بہت سے اہل خیر اپنی پاک کمائی میں سے زکوٰۃ نکالتے اور مساکین میں تقسیم کرتے ہیں۔ پس علم دین کے طلبا اور مسلمان یتیموں سے بڑھکر اس خیرات کا اور کون مستحق ہو سکتا ہے۔ جنکو دینے سے ہزار گنا ثواب اور بیشمار نیکی حاصل ہوتی ہے۔ اسلیئے گذارش ہے کہ جو حضرت آنجناب مال زکوٰۃ تقسیم فرمائیں تو اس مدرسہ کو ضرور یاد رکھیں۔ اور جو کچھ بھی ہو سکے خود ہی اور اپنے احباب سے لیکر بھی بذریعہ منی آرڈر مندرجہ ذیل پتہ پر مدرسہ میں ارسال فرما کر ہم خادمان مدرسہ کو ممنون و مشکور فرمائیں اور بارگاہ الٰہی سے ثواب عظیم کے مستحق ہوں۔

نیازمند۔ شیخ غلام محمد مختار عدالت آنریری جنرل سکرٹری مدرسہ تعلیم القرآن لاہور (منی آرڈر بھیجنے کا پتہ) مہتمم مدرسہ تعلیم القرآن۔ انارکلی متصل کیلیانوالی۔ لاہور

آنکھ کا نادر علاج

جناب اڈیٹر صاحب پیسا اخبار تسلیم! میرے ایک دوست عمر چالیس سال عرصہ سات سال سے گرینولیشن آف لڈس کے مرض میں مبتلا تھے۔ وہ بہت سخت قسم کے نہ تھے۔ وہ صرف اس قدر احتیاط کرتے تھے کہ دسویں پندرھویں پلکوں کو پنسل سلفیٹ آف کاپر یا کاسٹک لوشن سے داغ لیا کرتے تھے۔ کسی طرح کی بینائی میں شکایت نہ تھی۔ عرصہ دو سال کا ہوا ہے کہ ایک دن انہوں نے اندازہ کیا کہ انکی بینائی کسیقدر کم ہو گئی ہے۔ اور دو ہفتہ میں اس قدر کم ہو گئی کہ وہ لکھنے پڑھنے سے بالکل معذور ہو گئے۔ اس وقت انکو ایک بزرگ نے ذیل کے طریقہ سے علاج کرنے کی رائے دی۔ ایک ٹب آئرن گالونائزڈ ریک گز لمبا اور پون گز چوڑا لو۔ اور دن میں تین مرتبہ ٹب بالکل تیار کرو یعنی صبح دوپہر شام اور شام کے وقت بہت ہی ٹھنڈا پانی ٹب میں ڈالو۔ اور اُس میں برہنہ تن بیٹھ جاؤ۔ مگر کامل احتیاط کے ساتھ ناف سے لیکر سر تک اور گھٹنوں سے لیکر انگلیوں تک اپنے جسم کو پانی کے باہر رکھو صرف ناف سے لیکر زانو تک تمہارا جسم بہت ہی ٹھنڈے پانی میں ڈوبا رہے۔ ہر مرتبہ کم سے کم ایک گھنٹہ پانی میں بیٹھنا چاہیئے اور اُس گھنٹہ کے درمیان میں لگاتار کسی تولیا یا نرم کپڑے سے آہستہ آہستہ ناف کے اوپر اور ارد گرد دھیمی مالش کرتے رہو۔ جو حصہ جسم کا پانی کے باہر ہے اُسکو کپڑے سے ڈھانک لینا مناسب ہے۔ جب پانی سے باہر نکلو کپڑے پہنکر کھلے میدان میں ورزش کرو یا تیز چلو۔ تاکہ جسم میں پسینہ نکل آوے اگر ورزش کرنا یا تیز چلنا ناممکن ہو تو تھوڑی دیر تک گرم کپڑا اوڑھکر لیٹے رہو۔ ہر تیسرے دن دوپہر کے وقت ایک بید کی بنی ہوئی کرسی پر بیٹھو اور ایک چھوٹی تپائی سامنے رکھکر دونوں پیر اُس پر رکھ لو۔ کپڑے اُتار ڈالو۔ اور کمبل وغیرہ سے گردن سے لیکر ٹانگوں تک اپنے تمام جسم و کرسی کو لپیٹ دو۔ اور دو تین دیگچی میں کھولتا ہوا پانی جنکو پہلے سے تیار رکھا ہو کرسی کے نیچے رکھدو۔ مگر احتیاط رہے کہ بھاپ باہر نکلنے پاوے۔ دس پندرہ منٹ کے بعد جو نکہ بھاپ کم ہو جاویگی اسلیئے دوسرا کھولتا ہوا پانی

جو کہ پہلے سے تیار رکھا گیا ہے کرسی کے نیچے رکھ دو۔ اور پہلا پانی نکال لو۔ اس طرح نصف گھنٹہ تک بھپارہ لینے سے خوب پسینہ نکلیگا۔ بعد کو کپڑا پہنکر کھلے میدان میں ورزش کرو یا دوڑو یا کسی کمرہ میں کپڑا اوڑھکر لیٹ رہو۔ کمرے کے دروازے اور کھڑکیاں کھلی ہوں۔ اگر کمزوری معلوم ہو تو گرم گرم دودھ پی لو۔ ہر آٹھویں دن بیدے یا کوچے کی تاروں سے بنے ہوئے پلنگ پر برہنہ لیٹو۔ ماسوا سر۔ تمام جسم کو معہ چارپائی کے ڈھانک دو۔ تاکہ بھاپ باہر نہ نکلنے پاوے۔ مذکورہ بالا طریقے سے بھپارہ خوب لو۔ تاکہ پسینہ نکلے۔ پندرہ منٹ تک چت لیٹو اور پندرہ منٹ تک پٹ لیٹو۔ آدھے گھنٹہ کے بعد جب خوب پسینہ نکل چکے کپڑا پہنکر ورزش وغیرہ کرو۔ جس طرح کہ اوپر بیان کیا گیا ہے گوشت گرم اور بادی اور ترش چیزوں سے پرہیز کرو۔ دو ہفتہ کے بعد فائدہ ظاہر ہوگا۔ اور بعد تین ماہ کے بفضل الٰہی ہمارے دوست کی آنکھوں میں اصلی بینائی آگئی۔ اور اب وہ اپنا کار منصبی بخوبی انجام دے رہے ہیں اس علاج کا مفصل حال ایک انگریزی کتاب میں مندرج ہے۔ جسکے ترجمے اُردو و ناگری زبان میں بھی چھپ گئے ہیں۔ اس کتاب کا نام مجھے اس وقت یاد نہیں ہے۔ دریافت کرکے اطلاع دونگا۔ (محمد مہدی علیخاں۔ ازاد ناو علاقہ اودھ)

موجودہ نصاب تعلیم قابل ترمیم ہے

ایک نصاب تعلیم تو زمانہ ماضی کی ایجاد ہے۔ جو اسقدر پرانا ہو گیا ہے کہ بہتیرے یہ بھی نہیں جانتے کہ اس کا موجد کون ہے۔ اس طریقہ کے تعلیم یافتہ حضرات اپنے پندار میں صرف تعلیم دینی حاصل کرتے ہیں۔ مگر نصاب تعلیم کے تقصیر سے ناواقف ہونے کے سبب اس شعر کے مصداق ہوتے ہیں ؎

نہ محقق بود نہ دانشمند — چارپائے برو کتابے چند

رہا تعلیم کا دوسرا طریقہ جو سکولوں اور کالجوں میں مروج ہے اسکی حالت یہ ہے۔ جو لوگ زمانہ کے رنگ کی پیروی کرکے اور دنیاوی اغراض طلب معاش کے لیئے اپنی اولاد کو تعلیم دلوانا چاہتے ہیں۔ وہ ابتدا سے سیدھے انگریزی کے دفتری پر لگا دیتے ہیں۔ اور دوسری زبانوں سے وہ قطعی اجنبی ہوتا ہے۔ محض انگریزی جاننے سے طالب علم وہ فائدہ ہرگز اٹھا سکتا جو تین اور زبانوں کا زور پانے سے اُس کے معلومات میں ترقی ہو سکتی ہے۔

پس ان تمام باتوں پر غور کرنے کے بعد میں نے اپنی ناقص رائے سے جو فیصلہ کیا ہے وہ یہ ہے کہ بچہ کی تعلیم ابتداءً اُردو سے جو اس کی مادری زبان ہے شروع کرائی جائے اور ترتیب سے وہ ابتدائی رسالے جو انجمن حمایت اسلام لاہور یا مولانا آزاد وغیرہ نے اس مرض کو پہچان کر تصنیف کئے ہیں سمجھا کر پڑھائے جائیں۔ زیادہ سے زیادہ تین چار سال میں اُردو بہت اچھی طرح سے اس کی سمجھ میں آنے لگے گی۔ اس کے بعد نصف قوت اُسکے ساتھ ہی فارسی بھی شروع کرا دیجائے اور چند سال تک زبان فارسی کا مطالعہ رہے۔ مگر اس کا بھی طرز تعلیم بدل کر ایسی معقول انتخاب سے کام لیا جائے صرف بکار آمد مضامین چھانٹ لیئے جائیں۔ ہزلیات وغیرہ تعلیم سے خارج کر دیئے جائیں جبتک اس زبان کو کچھ کچھ سمجھنے لگے گا اس وقت تک اُردو کی تکمیل ہو جائے گی۔ اب اُردو چھوڑ کر فارسی کے ساتھ اسکی ایک زبان عربی زبان رکھی جائے گی۔ ایسی صورت میں اُسے دونوں زبانوں سے مدد ملیگی پوری تو اُردو سے اور کچھ فارسی سے۔ اس طریقہ سے تین چار برس فارسی عربی کا ساتھ رہنے سے فارسی کی تو پوری تکمیل ہو جائیگی اب فارسی کی جگہ انگریزی کر دیجائے اور عربی انگریزی کا ساتھ رہے۔ اس میں اسے اُردو۔ فارسی۔ عربی تینوں زبانوں سے مدد ملے گی۔ تو وہ ترقی بھی جلد کرے گا۔ اور نیز خیالات و عقاید بھی ضرور پختہ ہو جائیں گے جبکہ آجکل انگریزی تعلیم کے عنوان میں رونا پڑا ہے کہ ادھر اسکول میں نام لکھایا گیا۔ انگریزی کی ہوا لگی۔ روزہ نماز کو خیرباد کہا۔ مذہب کو خیال میں کوئی چیز نہ رکھا۔ اور اگر خانگی وغیرہ نے زیادہ زور پکڑا تو الحاد اور دہریت پر لوا[illegible] سے ٹپکنے لگی۔

ہیں مجھے کہا گیا ہے تھا کہ جو بچہ مسجد میں عربی اور انگریزی کا ساتھ تحصیل کرے جب تک انگریزی میں انٹرنس تک طالب العلم پہونچے گا۔ عربی کی تکمیل اسکی پوری ہو جاویگی اور آئندہ کے لیئے صرف ایک ہی زبان (انگریزی) رہجانے سے اوپر کے درجوں میں جلد جلد ترقیات حاصل کر سکیگا۔ اس طریقہ تعلیم سے میرا خیال ہے کہ تھوڑے زمانہ میں طالب العلم ہر علوم کی تکمیل ضرور زمانہ کے موافق کریگا۔ اور تعلیم دینی و دنیاوی کسی سے بے بہرہ نہ رہ سکیگا۔ معاد اور معاش دونوں حاصل ہو سکتے ہیں۔ اور ایسے ہی تعلیم یافتہ اس زمانہ کے لیئے بکار آمد بھی ہو سکتے ہیں۔

(خادم الحفاظ و الطلباء بندہ حیات احمد)

رام پور تحصیل سہارنپور۔ جامع مسجد قصبہ رام پور ضلع سہارنپور زلزلہ ۴ اپریل سنہ ۱۹۰۵ء میں منہدم و خراب ہو گئی تھی۔ اس کی تعمیر از سر نو کل سے اللہ اسی وقت جاری کرائی گئی مگر ممکن نہ ہوا۔ اب چند صاحبان پر ہمت کی ہے اور بوقت اجرائے تعمیر عالیجناب خان بہادر حکیم سعادت احمد صاحب رئیس قصبہ مذکور و ممبر کونسل ریاست کھہاولپور نے تین ہزار پانچ سو روپیہ دیکر تعمیر مسجد میں پورے طور سے امداد فرمائی۔ چونکہ کار تعمیر وسیع پیمانہ پر کیا گیا اور مسجد عالیشان طیار ہونے کو ہے۔ باقیماندہ کے واسطے اب دوبارہ جناب ممدوح نے ایک ہزار پانچسو روپیہ اور مرحمت فرمایا۔

سر ڈگیس لاٹوش بہادر علیگڈھ کالج میں

[خاص تار برقی جو دفتر پیسہ اخبار میں وصول ہوئی]

(علیگڈھ ۳۱۔ اکتوبر گیارہ بجے شب)

ہز آنر سر ڈگیس لاٹوش بہادر آج ایک بجے دن علیگڈھ میں رونق افروز ہوئے۔ اور چار اسپہ گاڑی میں سوار ہو کر ٹرسٹیان کالج کا الوداعی اڈریس قبول کرتے گئے۔ ڈیپوٹیشن سے بخطاب مستقیم محمڈن کالج میں تشریف لیگئے۔ اڈریس میں اور باتوں کے سوا کچھ حسابی اعداد دئے تھے جو کالج کی ترقی ۱۸۹۵ء سے جبکہ سر ڈگیس لاٹوش نے صوبجات متحدہ کی لفٹنٹ گورنری کا چارج لیا تھا دکھانے کی غرض سے درج کیئے گئے تھے۔ سنہ ۱۸۹۵ء میں کالج میں ۳۲۳ طلبا تھے۔ اب ۱۵۰ ہیں۔ سنہ ۱۸۹۵ء میں ۱۲ طلبا بی اے کے امتحان میں پاس ہوئے تھے۔ امسال ۴۰ طلبا بی اے میں کامیاب ہوئے ہیں سنہ ۱۸۹۵ء میں فیس سے ۹۰۶۸ روپے آمدنی ہوئی تھی مگر امسال یہ ۲۵۴۲۳ روپے تک پہنچ گئی ہے۔ سنہ ۱۸۹۵ء میں کل آمدنی کالج کی مختلف ذرائع سے ۲۸۳۰۰ روپیہ کی سالانہ تھی۔ اور اب ۴۳۵۰۵ روپیہ ہے۔ سنہ ۱۸۹۵ء سے آجتک آٹھ لاکھ روپے چندوں اور عطیوں سے وصول ہو چکے ہیں۔ اسٹریچی ہال جو مدت سے ناتمام پڑا تھا ہز آنر کی فیاضی اور کرم فرمائی سے تکمیل کو پہنچا۔ بعد ازیں ہز آنر نے جواب کی عنایت ...

ابھی ہز آنر کی مہربانی سے طیار ہوئیں۔ کرزن ہسپتال۔ آدمجی پیر بہائی منزل۔ آنند بوس اور ممتاز بورڈنگ ہوس بھی تمام ہو چکے ہیں۔ نیا یونین ڈیبیٹنگ ہال جو زیر تعمیر ہے نواب مالیر کوٹلہ کا عطیہ ہے۔ پتھر کے برج اور مسجد کے تین مینارہ بھی مکمل ہو چکے ہیں۔ راجہ صاحب نانپارہ نے تیس ہزار اسکول کے واسطے عطا کیا ہے مگر عمدہ جگہ نہ ملنے کی وجہ سے ابھی کام نہیں شروع ہوا۔ مولوی حبیب الرحمن خاں۔ نواب علی حسن خاں۔ خان بہادر مزمل اللہ خاں۔ نواب اعتماد الملک اور مولوی نظام الدین حسن نے عربی تعلیم کے واسطے فیاضی سے روپیہ دیا ہے۔ عربی کی پروفیسری کو قیام کے متعلق جسکے لیئے ہز آنر نے گورنمنٹ کی طرف سے معقول امداد عطا فرمائی ہے۔ راجہ صاحب نانپارہ نے ہزار سو روپیہ سالانہ مستقل طور پر دینے کا وعدہ فرمایا ہے اور راجہ تصدق رسول خاں نے پچیس ہزار کی ایک رقم عطا فرمائی ہے اور مولوی نظام الدین حسن۔ سید علی امام۔ خلیفہ محمد حسین۔ حکیم کریم اللہ۔ شیخ ارشاد علی خاں اور شیخ شاہ حسین نے بھی فیاضی کے اس فنڈ کے واسطے چندہ دیا ہے۔ یورپین پروفیسر عربی اپریل کے آخر تک آنے والا ہے۔ ہز رائیل ہائینیس پرنس و پرنسس آف ویلز کی تشریف آوری کی یادگار میں ہز ہائینس سر آغا خاں نے سائنس کا ایک اسکول کھولنے کی تجویز پیش کی ... ۳۵ ہزار روپیہ اس کے واسطے عطا فرمایا تھا۔ اسکے بعد ہی سیٹھ آدمجی پیر بہائی نے ایک لاکھ ...

جریان کی لاثانی دوا

مشہور و معروف انگریزی ڈاکٹروں۔ دیسی حکیموں معزز اخبار کے ایڈیٹروں اور دیگر معزز صاحبان نے بعد تجربہ اس بات کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ دوائی مرض جریان کے واسطے اکسیر اعظم ہے۔ جریان کیسا ہی سخت اور پرانا کیوں نہ ہو مریض نہایت ہی کمزور اور ہر قسم کے علاج سے مایوس کیوں نہ ہو چکا ہو اور تمام امیدیں خاک میں کیوں نہ مل چکی ہوں صرف سات روز کے استعمال سے مرض جریان بالکل نیست و نابود ہو جاتا ہے تمام کمزوریاں رفع ہو جاتی ہیں اور آئندہ کبھی ہونیکا اندیشہ نہیں رہتا۔ باوجود اسقدر فائدہ کے قیمت بالکل تھوڑی رکھی گئی ہے قیمت ایک پیکٹ ایک روپیہ

نوٹ

ایک پیکٹ اس مریض کے واسطے کافی ہے جسکو امراض سات سال سے زیادہ کا نہ ہو لیکن اگر مرض سات سال سے زیادہ عرصہ کا ہو تو اس حالت میں پوری صحت دو پیکٹ متواتر استعمال کرنے سے ہوگی

مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹ میں سے ایک کو بھی فرضی ثابت کرنیوالے کو مبلغ پانچ سو روپیہ انعام

جناب حکیم جگت سنگھ صاحب تسلیم۔ آپکی دوائی جریان پہنچی اور ایک پرانے مریض پر استعمال کیگئی۔ میں خوشی سے تحریر کرتا ہوں کہ آپکی دوائی اکسیر ہے۔ اور درحقیقت طلسم کا کام کرتی ہے مریض بہت کمزور ہو گیا تھا۔ لیکن اب تندرست ہے اور آپکا شکریہ ادا کرتا ہے۔

راقم ڈاکٹر سندر سنگھ صاحب جزیرہ پینانگ سٹریٹ سٹلمنٹ

(۲) حکیم جگت سنگھ صاحب آپکی دوائی اکسیر جریان درحقیقت نہایت مفید ثابت ہو رہی ہے۔ براہ مہربانی دو پیکٹ اور بذریعہ ویلیو پے ایبل میرے نام ارسال فرمایئے۔ اگر بطریق پرائیویٹ دیگر ادویات کا استعمال کرانا چاہتا ہوں۔ فہرست ادویات بھی بھیجئے۔

راقم سید محمد صاحب ... بجوڑہ ... جگجیت

(۳) مکرم بندہ تسلیم! قبل اس کے تین پیکٹ اکسیر جریان کی لاثانی دوائی آپ سے طلب کی گئی تھی۔ واقعی دوائی مذکور کو بھی ہمہ صفت موصوف پایا۔ اس لیئے دوبارہ تکلیف دیتا ہوں کہ براہ عنایت ایک دو پیکٹ اور مرحمت فرمایئے۔

راقم جناب خان محمد صاحب ٹھیکہ دار جلیبیہ ملکہ ... ۱۶ ستمبر ۱۹۰۶ء

(۴) مہربان من تسلیم۔ احسن کے احسان کو زمانہ بھی ایک قسم کی سخت ناشکر گذاری ہے آپکو یاد ہی ہے کہ ایک پیکٹ دافع جریان آپ سے میں نے اس حالت میں طلب کیا تھا جبکہ میں اشتہاری حکیموں سے متنفر ہو گیا تھا۔ مگر ایشوری کرپا سے ان پڑیوں کو کھانے ایکماہ ہو گیا تھا۔ اب بالکل آرام ہے کل کی ڈاک میں خدا بخش خاں کے لیئے ایک پیکٹ طلب کیا ہے۔

راقم بابو گوپال دت صاحب منشی ٹال گودام ریلوے سرسہ ضلع حصار

حکیم جگت سنگھ کو اتڑہ مقام گجرانوالہ (پنجاب)

تمام خریداروں سے التماس ہے۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ اپنا پتہ صاف اور خوشخط تحریر فرماویں۔

بڑے بڑے قصبوں میں خریداروں کی ضرورت ہے۔ کمیشن کا فیصلہ خط و کتابت کریں۔

عنایت فرمایا۔ جس کے واسطے تمام قوم انکی مشکور رہیگی۔ آنریبل راجہ علی محمد خاں والی محمود آباد نے ۳۵ ہزار روپے دسمبر ۱۹۰۵ء میں دیئے۔ نواب ممتاز الدولہ فیاض علیخاں بہادر نے دس ہزار۔ سر کریم بھائی ابراہیم متوطن بمبئی۔ نواب علی حسین خاں۔ سید امام۔ خلیفہ محمد حسین۔ محمد نسیم اور سید التفات رسول نے فراخدلی سے سائنس سکول کے واسطے چندہ دیا ہے۔ لیکن ہم خاص طور سے ہز آنر کے ممنون ہیں جنہوں نے بڑی عالی حوصلگی سے بیس ہزار روپیہ حال میں اس سکول کے واسطے عطا فرمایا ہے۔

اختتام ایڈریس پر ہز آنر سے درخواست کیگئی کہ وہ ممتاز بورڈنگ ہوس کا افتتاح فرمائیں جو بورڈنگ نواب ممتاز الدولہ بہادر سی آئی ای پریسیڈنٹ ٹرسٹیان کالج نے تعمیر کرایا ہے۔ پہلے ۲۰ ہزار روپیہ اس کے لیئے رکھا گیا تھا۔ مگر بعد ازاں نواب صاحب بہادر کی فرمایش سے اسکی مقدار پچاس ہزار تک بڑھا دیگئی۔ تاکہ بورڈنگ میں ۱۲۵ لڑکے رہ سکیں۔ نواب فیاض علیخاں صاحب بہادر اس سال ساٹھ ہزار سے زیادہ روپیہ کالج فنڈ کے واسطے دے چکے ہیں۔

ہز آنر نے جواب میں ارشاد فرمایا۔ ممبران آف دی بورڈ آف ٹرسٹیز اینڈ جنٹلمین۔ آپکے ایڈریس کے دوستانہ الفاظ کے لیئے میرے دل میں خاص جگہ ہے۔ کیونکہ درحقیقت مجھے سخت قلق ہوتا۔ اگر میں علیگڈھ آخری مرتبہ آئے بغیر ہندوستان سے چلا جاتا ہے۔ اور قدیم دوستوں میں ایکبار پھر شامل ہونا اور اس کالج کی جاری اور مستقل سرسبزی و افادہ کی خواہش میں ان کے ساتھ شریک ہونا میرے لیے حقیقی خوشی کا باعث ہے۔ سر جان اسٹریچی جنکو نام کی یادگار یہ ہال ہے ہندوستان کے متعلق اپنی کتاب میں علیگڈھ کالج کی نسبت بالاختصار اسطرح لکھتے ہیں۔ "بہت سے لوگ ہیں جو مدد دینے کے لیئے آمادہ ہیں بشرطیکہ انہیں معلوم ہو جائے کہ ہندوستانی ترقی کا کام اس کالج کے ذریعہ سے کس طرح جاری ہے۔ ان لوگوں کو چاہیئے کہ اپنی امداد محمڈن اینگلو اورینٹل کالج علیگڈھ کو دیں۔ نیکی کرنے کے لیئے انہیں اس سے زیادہ یقینی طریقہ نہیں ملسکتا۔" اسی قطعی یقین کی وجہ سے کہ یہ کالج عمدہ کام کر رہا ہے۔ آج میں یہاں آیا ہوں۔ فی الحال یہاں مجھے دو خاص کام کرنے ہیں۔ اول تو یہ کہ اُس بورڈنگ ہوس کا افتتاح کرنا جو نواب ممتاز الدولہ فیاض علیخاں رئیس پہاسو نے کالج کو دیا ہے۔ ان کے نام کے سلسلے میں مجھے یہ بات یاد آتی ہے۔ کہ علیگڈھ کے ساتھ میرا تعلق ۱۸۶۶ء کا ہے جسے ۴۰ سال ہوتے ہیں اس وقت میں یہاں اسسٹنٹ مجسٹریٹ کی حیثیت میں تھا۔ پھر ۱۸۷۱ء میں بمقام بلندشہر اسی عہدہ پر مامور ہوا۔ بعد ازاں ۱۸۸۹ء میں علیگڈھ کو کلکٹر ہو کر آیا۔ اس زمانہ میں ان اضلاع کے بہت سے شرفاء سے میری دوستی ہو گئی اور میں فخر کے ساتھ کہتا ہوں کہ آجتک یہ دوستی قایم ہے۔ میرے کئی قدیم دوستوں کو موت نے جدا کر دیا لیکن میرے اور چھوٹی عمر کے لوگوں کے مابین دوستانہ تعلقات قایم ہیں اور ان دوستوں میں کوئی ایسا نہیں جسکی میں نواب فیاض علیخاں سے زیادہ تعلق رکھتا ہوں جو بحیثیت پریزیڈنٹ بورڈ آف ٹرسٹیان عرصہ سے ادارہ کے ساتھ قایم ہیں۔ زیادہ قدر کرتا ہوں۔ میرا دوسرا کام یہ ہے کہ اپنے دوست آنریری سکرٹری کالج کو ہز ایکسیلنسی چانسلر کے ہند کا عطا کردہ تمغہ قیصر ہند دوں۔ مجھے آپ لوگوں کو یاد دلانے کی ضرورت نہیں کہ یہ اعزاز صرف اُن لوگوں کو حاصل ہوتا ہے جو اپنی قوم کی خدمت بیش بہا انجام دیتے ہیں۔ اور جو ہندوستان کی بھلائی کے کام کے لئے بالکل اپنے آپ کو وقف کر دیتے ہیں۔ سر سید احمد خاں کی وفات کے وقت سے مولوی سید مہدی علی خاں نے کام کو بغور دیکھا ہے اور میں جانتا ہوں کہ کالج کی غیر معمولی ترقی کا کتنا حصہ انکی کوششوں ان کی فصاحت اُن کے کامیاب تدبر اور فراست کے سبب سے ہے۔ علیگڈھ میں اُنہوں نے وہ نام حاصل کیا ہے جسے ہم اچھی طرح جانتے ہیں یعنی محسن الملک جس کے معنے ہیں ملک پر احسان کرنیوالا علیگڈھ کو خیرباد کہتے وقت میرے خیالات اُن لوگوں کے ساتھ ہیں۔ جو عام اس سے کہ وہ ٹرسٹی ہوں یا انسپکٹر یا پروفیسر ہوں یا مرتی طلبائے سابق ہوں یا موجودہ اپنی اپنی جگہ کالج کی بہبودی کے لیے کام کر رہے ہیں۔ اور اس کی شان اسکی اعلیٰ شہرت اس کی بادقعت روایات کو قایم رکھتے ہیں اُنہیں

روئے زمین کی خبریں!

— مسٹر فرینلی جدید زراعتی کالج کانپور کے پرنسپل مقرر ہوئے ہیں۔

— کمیٹی تاراس امر پر غور کر رہی کہ ہر سکے متعلق فوج کی میدانی ضروریات کیا ہیں۔

— امپیریل گزیٹر کا کوئی حصہ سال آئندہ سے پہلے شایع نہ ہوگا۔

— انڈین میڈیکل سروس کے لئے ولایت میں ۱۲ عہدے زیر مقابلہ ہونگے۔

— مسٹر ارڈلی نارٹن کلکتہ میں بیرسٹری شروع کریں گے۔

— لیڈی منٹو نرسنگ فنڈ میں ۱۱۶۹۰ روپے آگئے ہیں۔

— سنہ ۱۹۰۲ء میں گورنمنٹ میسور نے جن چار طالبعلموں کو ترقی انجینیری کی تعلیم کے لئے امریکہ بھیجا تھا ان میں سے چار ایبر ہوگئے ہیں۔

— بنگال میں ایک چپڑاسی کو کورٹ فیس کا ٹکٹ چرانے کے جرم میں سزا ہوئی۔

— ٹپیرے میں قحط کی شدت ہے۔

— کانپور میں سونائی بازار کے قریب آگ سخت لگی۔

— دارجلنگ میں چیچک کا چرچا ہے۔

— لارڈ منٹو کے سرمائی دورہ میں کانپور اور [illegible] میں ضلع علیگڑھ بھی شامل ہونگے۔

— کلکتہ میں کانگرس کی صنعتی و زراعتی نمایش کی تیاریاں سرعت سے جاری ہیں۔

— ڈیلایل روڈ بمبئی میں آگ لگ جانے سے ۱۳ ہزار کا نقصان ہوا۔

— ضلع [illegible] میں طوفان آیا ہے۔

— کلکتہ میں وارنگ نامی ایک یورپین کو ایک ہندوستانی کے لوٹنے کے جرم میں ایک سال قید کی سزا ہوئی۔

— کانگرس کی صنعتی نمایش کے احاطہ میں سکریٹریوں اور دیگر اعلیٰ منتظمین کے مکانات بھی ہونگے۔

— لارڈ کچنر کی صحت بحال ہوگئی ہے۔

— بندر مدراس کی توسیع پر ۳۲ لاکھ ۵۰ ہزار صرف ہوگا۔

— بنگال میں صرف ۲۳ ہزار من پیداوار نیل کا تخمینہ ہوچکا ہے۔

— بنگلور میں جاوا کے لئے بغرض نسل کشی مویشی خریدے جا رہے ہیں۔

— کلکتہ میں پولیس ٹریننگ سکول [illegible] قائم ہونے والا ہے۔

— کیمبل میڈیکل اسکول کلکتہ کے تقریباً تمام طلباء نے ہڑتال کر رکھی ہے۔

— برٹش انڈیا اسٹیم نیویگیشن کمپنی کے جہاز [illegible] کے کوٹھوں میں آگ لگ گئی۔

— کلکتہ میں تھامس آفس آخر نومبر میں کھلیگا۔

— جیلخانوں کے انتظام کے متعلق گورنمنٹ کا ریزولیوشن شایع ہونے والا ہے۔

— چند انجینیر اس کام پر متعین ہوئے ہیں کہ دریائے رنگون کے زور کو کم کریں۔

— [illegible] صاحبزادیوں کے آئندہ موسم گرما انگلستان میں بسر کرینگی۔

— مسٹر اللہ بخش سنگا اور مسٹر عبدالرحمن جنہوں نے رڑکی سے انجینیری کا اعلیٰ امتحان پاس کیا ہے۔ پبلک ورکس میں متعین ہوئے ہیں۔

— ہفتہ مختتمہ ۲۰ اکتوبر کے اندر کل ہندوستان میں طاعون سے ۱۷۰۲ موتیں ہوئیں۔ بمبئی ۳۵۰۹ - پنجاب ۱۷۹ - وسط ہند ۹۰۹ - ممالک متوسط ۳۴۴ - ریاست میسور ۲۳۰ - برہما ۸۸ - بنگال ۶۱ - مدراس ۲۸ - راجپوتانہ ۳۰ - کشمیر ۱۹ -

— ضلع رانگ (نیپال) میں ایک لاکھ من سن پیدا ہوا ہے۔

— سوائے مشرقی بنگال کے اور سب جگہ امداد طلب کام والوں کی تعداد گھٹ گئی ہے۔

— موسمی حالت کی سرکاری رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان میں بارش وقت سے دو ہفتہ قبل موقوف ہوگئی۔

— وکٹوریہ میموریل ہال کلکتہ کے لئے جو بت آیا ہے وہ باوجود صرف کثیر کے کچھ خوشنما نہیں ہے۔

— ہز آنر سر جیمس لاٹوش بریلی کالج کے معاینہ سے مطمئن ہوئے۔

— سر فریڈرک اپکاٹ چیرمین ریلوے بورڈ مدراس کی ریلوں کا معاینہ کر رہے ہیں۔

— آگرہ دربار کیمپ میں فیس لیکر ان لوگوں کو بھی جگہ دی جاسکے گی جو سیر کے لئے جائیں۔

— الہ آباد ہندو کالج وہل بورڈنگ ہاؤس کا ۱۳ نومبر کو ہز آنر لفٹنٹ گورنر صوبجات متحدہ افتتاح کرنے والے ہیں۔

— امپیریل کونسل کا آئندہ اجلاس کلکتہ میں ہوگا۔

— بنگلور میں یہ قانون شایع ہوا ہے کہ اگر کوئی یورپین انگریزی رعایا نہ ہو تو رزیڈنٹ اسے نکل جانے کا حکم دے سکتا ہے۔

— سیلاب بہار کے متعلق سرکاری رپورٹ شایع ہوئی ہے۔

— [illegible] فنڈ کے لئے مدراس میں جو روپیہ دیوالی کے تہوار پر جمع ہوا تھا اس میں سے نصف سیکرٹری [illegible] کے دیوالہ نکلنے سے ضایع ہوگیا۔

— ہز ہائنس مہاراجہ صاحب والی اندور شملہ سے [illegible] کو روانہ ہوگئے۔

— ہز ہائنس مہاراجہ صاحب میسور ۱۲ دسمبر کو ایک ہفتہ کے لئے کلکتہ جائیں گے۔

— مسٹر [illegible] مسٹر راجن اور مسٹر پنالال جو سول سروس کے امتحان میں پاس ہوئے ہیں۔ ان کا تقرر ہندوستان میں ہوگا۔

— آنریبل سی ایم [illegible] ممبر مدراس لیجسلیٹو کونسل کا خفیف علالت کے بعد انتقال ہوگیا۔

— ہز آنر سر جیمس لاٹوش ۸ نومبر کو الہ آباد میں راجپوت مہا سبھا کا ایڈریس لینگے۔

لوکل و پراونشیل

— رہتک، انبالہ، جالندھر، فیروزپور، امرتسر اور سیالکوٹ میں ٹڈی دل سے فصل کو نقصان پہنچا۔

— فیروزپور میں صفائی کے ٹیکس کا ہر شخص شاکی بنا ہے۔

— لاہور میں بھی طاعون کا زور بڑھتا جاتا ہے۔

— طاعون سے ہفتہ مختتمہ ۲۷ اکتوبر کے اندر پنجاب میں ۱۷۵ موتیں ہوئیں۔ رہتک ۲۰ - دہلی ۳ - انبالہ ۵ - ہوشیارپور ۵ - لدھیانہ ۱۲ - فیروزپور ۹ - منٹگمری ۳ - لاہور ۱۰ - امرتسر ۳ - گورداسپور ۳۴ - سیالکوٹ ۳ - گوجرانوالہ ۴ - گجرات ۱۱ - راولپنڈی ۸ - ریاست پٹیالہ ۵ - ریاست مالیرکوٹلہ ۴

— مسجد کمیٹی لاہور کے متعلق جو مرزائیوں کا دعویٰ تھا وہ ۳۱ اکتوبر کو صاحب سٹی مجسٹریٹ کے اجلاس سے خارج ہوگیا۔

— ایک مختصر ٹیلیگراف اسٹاف ہزہائنس امیر کی سیاحت کے ساتھ مخصوص ہوگا۔

— ہفتہ مختتمہ ۲۰ اکتوبر کے اندر سدرن پنجاب ریلوے کی ۱۰۰۷۵ روپے اور نارتھ ویسٹرن ریلوے کو ۱۵۷۳۵۵ روپے کی آمدنی ہوئی تھی۔

— مسٹر [illegible] انسپکٹر جنرل صیغہ آبپاشی [illegible] پہنچ گئے ہیں۔

— مالک اخبار گلزار ہند کے لاہور کے ٹکٹوں کی چوری والے مقدمہ کی تاریخ ۲۰ نومبر مقرر ہوئی ہے۔

— انسداد طاعون کی غرض سے لاہور میں چوہے مارے جا رہے ہیں۔

— حال میں افغان تاجر جو بخارا کو [illegible] گئے تھے شکر لیکر ہرات آئے اس ردوبدل سے انہیں بہت ہی فائدہ ہوا۔

— مرو اور مشہد کے روسی تاجروں نے شکر کی تجارت کو ترقی دینے کے لئے ہرات میں ایجنٹ مقرر کئے ہیں۔

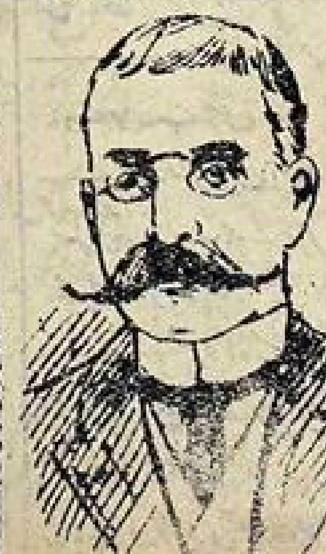
— سردار بہادر رسالدار [illegible] ریاست فریدکوٹ [illegible] تقسیم ہونے لگی ہے۔



خان بہادر نواب شمس علیخاں جن کا حال میں انتقال ہوا ہے سکندر آباد دکن کے سربرآوردہ رئیس تھے۔ تمام پبلک معاملات اور خصوصاً ترقی تعلیم میں آپ بہت دلچسپی لیتے تھے۔ گورنمنٹ ہند کی ملازمت میں بھی آپ نے بہت نام پیدا کیا تھا۔ سلطنت مغلیہ کے عہد میں آپکے اجداد بیجاپور کی گورنری پر ممتاز رہے تھے۔ ابتداً آپ احاطہ بمبئی میں پولیس انسپکٹر مقرر ہوئے تھے۔ چند روز بعد برار کے ڈپٹی کمشنر ہوگئے۔ اس سے پہلے اس عہدہ پر کوئی دیسی مقرر نہیں ہوا تھا۔ اس کے بعد معاملات وارڈ اور انکم ٹیکس کے عہدوں کو پر کیا۔ ۱۸۸۰ء میں محکمے کے خاص کام پر متعین ہوئے۔ اور اس حسن خدمت کے صلہ میں خان بہادر کا خطاب پایا۔ ۱۸۸۶ء میں سکندر آباد کے ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس متعین ہوئے۔ اور چند روز بعد ہی کے اسسٹنٹ کنٹونمنٹ مجسٹریٹ۔ ۱۹۰۹ء میں وہ سبکدوش ہوگئے اور اس وقت حضور نظام نے ریاست کی لیجسلیٹو کونسل کا ممبر مقرر کر دیا۔

—— جناب حافظ حاجی سید جماعت علیشاہ صاحب کا مزاج کسیقدر ناساز ہے۔ آجکل آپ لاہور میں تشریف رکھتے ہیں۔

—— شہر لاہور میں بخار کی بیماری کثرت سے پھیل رہی ہے۔ کوئی محلہ اس مرض سے بچا ہوا نظر نہیں آتا۔ سنا گیا ہے کہ موضع مرنگ میں طاعون شروع ہو گیا ہے۔ خداوند کریم اپنا فضل کرے۔



ایم اگلا نڈرز میں یونیو کو سفر کریٹ بڑے مشہور آدمی ہیں۔ انہوں نے کچھ انفلونزا ور کچھ پیرس میں تعلیم پائی ہے ۱۹۱۰ء یونانی کیبنٹ میں داخل ہوئے تھے۔ یونان کے وزیر اعظم بھی رہ چکے ہیں۔

ممالک غیر

—— کیانگ سو (چین) کے شمال میں سخت قحط پڑا ہوا ہے۔ گمان ہے کہ دو کروڑ آدمیوں پر اس قحط کا اثر پڑیگا۔

—— شاہ و ملکہ اسپین ملیکا پہونچگئے۔ استقبال دہوم دھام سے ہوا۔ شہر میں انگریزی اور ہسپانی جھنڈیاں لگائی گئیں۔

—— جاپان کے مستقل جنرل شغینہ تیو اسنو ہاں کے مشہور و باثر لوگوں کے میکاڈو کی سالگرہ کے موقع پر پرتکلف ضیافت کی۔

—— پورشمتھ میں ۳ ہزار سپاہیوں نے فساد کر دیا۔

—— کونسل آف لیبر کے ۱۵ ممبر جن میں انکا پریذیڈنٹ غسرو شالف بھی ہے انہیں بطور سزا کے سائبیریا بھیجدیا گیا ہے۔

—— رویریا میں مد و جزر نے بہت نقصان پہنچایا۔ ۱۰ تارپیڈو کشتیاں برباد ہوگئیں جہازوں کو بھی صدمہ پہنچا۔

—— منیلا میں ایک جاپانی جاسوس کے شبہ میں گرفتار ہوا ہے۔ اس کے پاس سے ریلوں اور دریاؤں کے نقشے بھی نکلے ہیں۔

—— ہاؤس آف کامنز میں مسٹر ہالڈین نے مسٹر ریس کے سوال کے جواب میں کہا کہ فوجی ملازموں کے مشاہرہ میں کچھ تغیر واقع ہوا ہے۔ اس سے رفتہ رفتہ ۱۹۱۵ء کے مزید فوجی خرچ میں تخفیف ہو جائیگی۔

—— روس کے انقلاب پسند فرقے نے دس روز کے اندر ۱۰۲ ڈاکے ڈالے اور ستر ہزار پونڈ لوٹ لئے۔

—— برطانیہ کے قائم مقام سفیر نے بابعالی کی توجہ کیپلا کے فسادوں کی جانب منعطف کی ہے۔ اور بغداد کے حکام کے رویہ کی سخت شکایت کی ہے۔

—— ۵۰ برٹش مصنفوں نے قیصر سے درخواست کی ہے کہ پولش ایڈیٹر کو جسے معذبانہ مضمون لکھنے کی پاداش میں دو سال قید سخت کی سزا دی گئی ہے معاف کر دیا جائے مگر قیصر نے انکار کر دیا۔

—— کل روس میں آئینی حکومت ملنے کے دن کی سالگرہ خیریت سے گذر گئی۔ کیونکہ فساد کا اندیشہ تھا۔

—— ٹائمز میں پیکن کا ایک تار شائع ہوا ہے جس میں چینی سپاہ کی حال کی مصنوعی جنگ پر نکتہ چینی کی گئی ہے۔ کہ افسر غیر منتظمی اور سپاہ کی تربیت اچھی نہیں ہے۔ گو سپاہی اچھے ہیں۔ اور ترتیب بندی بھی تسلی بخش ہے کل سپاہ ۲۴ ہزار تھی۔

—— سینٹ پیٹرزبرگ سے ۱۳ اکتوبر کو گیریزن سپاہ چلی گئی ہے۔ لوگ کہتے ہیں۔ اٹلی کی روانگی کا ایک وسیلہ جاتا رہا ہے۔

—— ترکی ایرانی سرحد کے کمشنروں کی روش غیر دوستانہ ہونے کی وجہ سے ایرانی سفیر نے برٹش اور روسی سفیر دل سے کہدیا کہ اگر سرحد کا مسئلہ طے ہو تو آپ بیچ بچاؤ کر کے اس تصفیہ کو طے کر دیجئے۔



دیوان بہادر ایس گوپال چاری بی اے بی ایل جو دیوان صاحب ٹراونکور رہ کے سب جج ڈسٹرکٹ و سیشن جج تناولی تھے۔ انکی پیدائش ۱۲ اگست ۱۸۶۰ء کی ہے۔

—— بابعالی نے ایران سے درخواست کی کہ اپنے کمشنر سرحد سے ہٹائے نہیں۔ ہم اپنے کمشنروں کو ہدایت کر دیں گے کہ وہ اپنے موجودہ رویہ میں ترمیم کر دیں۔

—— برلن میں بیان کیا گیا ہے کہ ایم رزنوف اسکی روسی و جرمن تعلقات کو خوشگوار کرنیکے واسطے برلن آنے والا ہے جرمن گورنمنٹ اسپر خوش ہے۔

—— دول خارجہ کی سفارتوں اور خاصکر برطانیہ کے دباؤ سے مقدونی جنڈرمہ کا انتظام مکمل کرنیکی کوشش ہو رہی ہے۔ پانچ سو سپاہیوں کو جنڈرمہ میں شامل ہونے کا حکم دیا گیا ہے۔

—— لارڈ گلیڈسٹن نے مطلع کیا ہے کہ ٹرانسوال کانسٹی ٹیوشن کے متعلق شاہی خطوط نومبر میں جاری کئے جائینگے۔

—— دو عورتیں جو عورتوں کو حقوق دینے کے متعلق جیلخانہ میں بھیجی گئی تھیں خراب صحت کی وجہ سے رہا کر دی گئیں۔ اور ایک کو شفاخانہ میں بھیجنا پڑا۔

—— ایم فلکر اسٹے فرنچ وزیر زراعت نے ڈیہات کے پیداوار کو بہتر طریقہ سے حکومت کرنے کا ارادہ ظاہر کر دیا ہے۔ ان کی تجارت درآمد و برآمد کو ترقی دیکر آمدنی کا ایک عمدہ ذریعہ نکالنا مقصود ہے۔

—— زراعتی مال لنڈن میں مکھن کی نمایش ہو رہی ہے۔



فراؤلین برتھا کرپ جرمنی کے مشہور عالم کارخانہ اسلحہ سازی کے مالک کی بیٹی ہے وہ دنیا کی سب سے زیادہ مالدار عورت سمجھی جاتی ہے۔ اسکی شادی حال میں ہوئی ہے۔ اس تقریب میں قیصر جرمنی بھی شریک تھے۔ اس موقع پر کارخانہ کرپ کی ملازمین کو ۱۰ لاکھ روپیہ بطور امداد کے تقسیم کیا گیا تھا۔

خبروں کے خطوط

قصبہ بند ضلع ریاسی:- ۲۶ اکتوبر۔ رات کو موضع بند میں ایک روشنی نارالمیک وقت دو دیر کے دیکھا گیا جسکی روشنی ایسی ہی تھی جیسے کہ راستہ کے وقت بڑے ستاروں کی روشنی ہوتی ہے۔ یہاں کے لوگ اس سے متحیر اور بعض ضعیف الاعتقاد متوحش ہیں۔

ارول ضلع گیا:- آب وہوا نہایت اچھی ہے قصبہ کی صفائی بھی اچھی ہے۔ اخیر وقت میں بارش نہ ہونے سے فصل کو کچھ نقصان پہنچ گیا ہے۔

دہلی:- حال میں ایک توپ خانہ کا گورہ چھری سے گلا کاٹ کر مرگیا۔ بہرحال ٹریمے کا کام یہاں بڑی سرگرمی سے ہو رہا ہے۔ آجکل بیماری کی وجہ سے اموات کی تعداد بڑھ گئی ہے۔

مرادآباد وارد و سیلکھنڈ:- ہفتہ گذشتہ میں حضرت مولانا شاہ احمد میاں صاحب سجادہ نشین گنج مرادآباد نے ضلع مرادآباد کو اپنے قدوم میمنت لزوم سے رونق دی اور تین روز قیام فرما کر مراجعت فرمائے وطن شریف ہوئے۔

ہلہند:- ۲۰ اکتوبر ۱۹۰۶ء چند ہفتوں سے شہر ہلہند میں بیماری کا بازار خوب گرم ہو رہا ہے۔ زیادہ تقریریں سناتن دھرم کے متعلق کیگئیں سو دیشی کے متعلق بھی کچھ تقریریں ہوئی ہیں۔

کشن گڈھ:- بابو سیتارام سندر لعل صاحب بہادر دیوان ریاست جو ملازم گورنمنٹ تھے پنشیاب ہو کر حسب منشاء حکام و کل گورنمنٹ کے گوالیار میں بعہدہ ممبری چلے گئے گنگڑھ میں ابھی کوئی مستقل دیوان مقرر نہیں ہے۔

ریاست اودے پور:- دسہرہ بخوبی و دیوالی کا تیوہار بھی بخوشی گذر گیا۔ پلیگ کا ہنگامہ برپا ہوگیا کئی گھروں میں مرے ہوئے چوہے ملے تھے۔ مہارانا صاحب بہادر نے خود بھی جے سمند کیطرف جانے کی تیاری کرلی ہے۔ اور لوگوں کو بھی شہر خالی کر دینے کا حکم دیدیا ہے۔ یہ دوسری مرتبہ ہے کہ پلیگ اس شہر میں نمودار ہوا ہے۔

جودھ پور:- شہر میں سب طرح خیریت ہے۔ ریاست کا سال تمام کا حساب جیسے کہ یکم اپریل سے رہتا تھا اب اکتوبر سے رکھنے کا حکم ہوا ہے۔ تاکہ فصل خریف کی پیداوار اور حالت دیکھ کر تیار کی بجٹ ہو۔ کیونکہ قحط سالی کے ہونے کا اندازہ بغیر ماہ اکتوبر کے نہیں ہوسکتا۔

ہیکا نیر:- دو تین ماہ سے یہاں تو حضور لارڈ صاحب بہادر کے خیر مقدم کی تیاریاں ہو رہی تھیں۔ لیکن اس ہفتہ سے اس کام کو بہت ترقی ہوگئی ہے سب بڑے عہدہ دار اور خصوصاً مہاراجہ صاحب بہادر بھی بذات خود اسمیں مصروف ہیں۔ ہر روز جودھ پور سے ڈیرے خیمے کرسیاں و دیگر سامان آ رہا ہے ریل میں آتا ہے خبر ہے کچھ لاہور سے بھی منگوایا جائے گا۔ غرض تین چار مہینے تک یہی دہوم دھام رہی۔

شاہ پورہ:- جدید دیوان لالہ تہول صاحب انتظام ریاست میں مصروف ہیں۔ راجہ دہراج صاحب شاہ پورہ انکی صلاح کو مانتے ہیں۔ اور سب قدر کرتے ہیں۔

تحصیل لیہ:- یہاں کے تحصیلدار سردار علیشاہ بدلکر ضلع کے افسر آبپاشی مقرر ہوئے ہیں۔ انہیں ۵ اکتوبر ۱۹۰۶ء کو زمینداران و اہلیان شہر کی طرف سے الونگ پارٹی دیگئی ہے۔ جس میں صاحب موصوف کی حسن کارگذاری کی تعریف کیگئی۔ پریذیڈنٹ جناب دیوان کنہیا لال صاحب افسر مال تھے۔ آپ بجائے دینا ناتھ جی صاحب تحصیلدار ہو کر تشریف لائے لیکن خدا کرے کہ یہ انکے نعم البدل ثابت ہوں۔

دھاریوال کی خالص اون

Dhariwal



Pure Wool Materials

لوئیاں

لوئیاں

لوئیاں

جب لوئی خریدنے لگو تو احتیاط رکھو کہ تمہارے دام کا معاوضہ تمہیں کافی ملتا ہے۔ تمہیں سب سے اچھی چیز خریدنی چاہیئے۔ کیونکہ سب سے اچھی ہی سب سے ارزاں ہوتی ہے۔ جبکہ ہمارا مندرجہ بالا ٹریڈ مارک اس پر لگا ہوا ہو تو سمجھو کہ تم نے سب سے عمدہ مال خریدا ہے۔

لوئی دھاریوال کی خالص اون کی لوئیاں سوائے اس ٹریڈ مارک کے خالص نہیں۔

دھاریوال پنجاب میں جو لوئیاں بنتی ہیں انمیں سوائے اون کے اور کچھ نہیں ہوتا۔ ان کا نام سٹینڈرڈ (۹×۴) فٹ ہوتا ہے۔ اور وزن دو پونڈ۔ زیادہ حالات۔ نرخ۔ فہرست اور رنگوں کے نمونوں کے لیئے خط لکھو بنام

مینیجر ڈیپارٹمنٹ پی نیو ایجرٹن وولن ملس کمپنی دھاریوال پنجاب

موٹے کپڑے کیوں پہننے چاہیئیں

اپنی صحت کی غرض سے خالص اونی کپڑے پہننے چاہیئیں جو تمام دنیا کے کپڑوں سے عمدہ ہوتے اور لال املی میں بنتے ہیں اور خالص اون کی زیادہ مقدار ہی کیجاتی ہے اور ہماری کانپور کی ملوں میں بنتے ہیں سمجھو کہ تمہارے کپڑے لال املی کے بنے ہوئے ہیں۔

درخواست آنے پر نمونے مفت بھیجے جائیں گے۔

فلالین سرج۔ بانات۔ ٹوئیڈ۔ ووسٹیڈ کوٹنگ پوسین فرنیچر و لباس کے کپڑے وغیرہ۔ خاص خاص کپڑے اور فوجوں کے کپڑے اور پٹیاں لوئیاں (شال) موزے۔ جرسی کارڈیگن۔ حفظان صحت بہو رنگ کا اور کپڑوں کے نیچے پہننے کا کپڑا۔ ہر کپڑا خالص اون کا بنتا ہے۔ خط و کتابت صرف انگریزی زبان میں کیجاوے۔ پتہ یہ ہے کہ لکھو

کانپور وولن مل کمپنی لمیٹڈ کانپور

کوئی کارخانہ پیسہ اخبار کے بال اڑانے کے پوڈر کا مقابلہ نہ کوئی بال اڑانیکا عرق ہی کر سکتا ہے نہ صابون۔ کیونکہ پوڈر بگڑتا نہیں۔ نیز اسکا ترکیب استعمال نہایت ہی آسان ہے۔ قیمت فی بکس ۲ علاوہ خرچ ڈاک ۳ قیمت پوری درجن پونے چار روپے (۳ ۱۲/) خرچ ڈاک ۹ بیوپاریوں کو اکھٹے بکس خریدنے کے لیئے مینیجر سے خط و کتابت کرنی چاہیئے۔

ملنے کا پتہ۔ مینیجر پیسہ اخبار لاہور

بال صفا پوڈر

ملو مالٹڈ فوڈ

جس کے بنانے میں ہاتھ تک نہیں چھوا گیا

جو شیر خواروں اور بچوں اور بیماروں کے واسطے ہے!

جس پر کیپ ٹاؤن کی نمائشگاہ میں

سونے کا تمغہ ملا ہے

اور میڈیسن ہائی جین انسٹی ٹیوٹ آف لندن نے بھی سرٹیفکیٹ عطا کیا ہے۔ اس کے لوکل قائم مقام

میسرز سوٹ بیبر کمپنی کلکتہ اور ٹوکش ٹو بال کمپنی کلکتہ ہیں

نہایت عجیب عید کارڈ

سلسلہ مساجد عالم



نہایت خوشنما اور دلکش رنگین عید کارڈ کارخانہ پیسہ اخبار میں تیار کیئے گئے ہیں جن پر علاوہ موزوں عبارات دنیا کی مشہور مساجد کی تصویریں کئی کئی رنگوں میں چھاپی گئی ہیں۔ چھ مختلف نمونے ہیں۔ قیمت فیصد روپیہ پیسہ فی درجن ۳ فی سیکڑہ عمدہ علاوہ محصول ڈاک۔ کی اعلیٰ قسم کا ایک آنہ درجن سے سب سے اچھے عید کارڈ تھے ہیں

المشتہر مینیجر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

بال پھر عمر بھر نہ اُگیں

بال اُڑانے کی بے نظیر دوائی سے بال صفا کرنے کے بعد اس دوائی کو استعمال کرنے سے بال پھر عمر بھر نہیں اُگتے جگہ صاف اور ملائم ہو جاتی ہے کوئی جلن واقع نہیں ہوتی قیمت فی شیشی ڈیڑھ روپیہ (عہ) - اگر بال پھر اُگ آویں تو قیمت واپس *

بال اُڑانے کی بے نظیر دوائی

ایک منٹ میں ہر جگہ کے بال بصفائی کمال بدوں تکلیف صفا ہو جاتے ہیں گندگی بالکل نہیں رہتی جلن کا نام و نشان نہیں چونہ و ہڑتال ایسی شامل ہی نہیں قیمت فی ڈبیہ (۶ر) نمونہ ڈیڑھ آنہ (۱ر)

شرمندگی دور

جو لوگ بوجہ عرصہ ... سے بیاہ ہیں اور ضعف قوت پر شرمندہ ہونے کے باعث مرنے کو ترجیح دیتے ہیں - وہ ہماری ایجاد کردہ معالی ہمت باجی کرن اوراق حسد کو ۳ عمل قیمتی ۶۰ گولی تین روپے (ستے) نمونہ کی ۲۰ گولی قیمت ایک روپیہ (علر) کو استعمال کریں -

ہمارا دعویٰ

ہے کہ جس مضمون پر ہم کوئی رسالہ لکھیں اس سے پہلے اس مضمون پر ایسی کوئی کتاب موجود نہ ہوگی بمندرجہ ذیل رسالجات میں سے کوئی منگوا لیجئے - دعوے کی تصدیق ہو جاوے گی *

رسالہ عزت انزال ۳ ر * رسالہ حفظ ماتقدم طاعون ۱ ر
رسالہ کیا ہم لڑکا یا لڑکی اپنی مرضی پیدا کر سکتے ہیں ۲ ر * رسالہ گھر کا حکیم ۱ ر
رسالہ منع حمل ۱ ر * رسالہ سوزاک ۸ ر * رسالہ آتشک ۱۲ ر
رسالہ ہیلہ ۱ ر * رسالہ کیا میں تندرست ہو صحت و درازی عمر کا راز ۸ ر

اب کچھ موزوں نہ ہوگے

بعد از دعت ایک دو گولیاں کھا لینے سے سستی سب کافور ہو جاتی ہے اور سی چکنا چور ہوتی ہے ... کیا ہی خوب ہے انکے استعمال سے جریان - رعشہ وغیرہ امراض بھی دور ہوتی ہیں - نیز مسک ہے قیمت ۶۰ گولی عہ - نمونہ ۲ ر

امرت کی دھارا

گھر کا وید تقریباً کل امراض کا علاج ہے بڑے بڑے دیدوں کے بوجھ دار نسخے اسکے سامنے ہیچ ہیں چھوٹے پرچہ کی بجائے فہرست طلب کر کے ملاحظہ فرماویں قیمت فی شیشی عہ نمونہ ۸ ر

ٹھاکر دت شرما ویدیہ مالک رسول امرت دھارا کمپنی لاہور ہم شیطر علاج بھی کرتے ہیں

ٹھاکر دت شرما ویدیہ مالک رتن ایکار ... شدھ ... ایڈیٹر اخبار دیش اپکارک ویمل (؟) انار کلی لاہور

آئینہ سامنے سے ہٹا لو

روز روشن ہے۔ بادشاہ شرقی رویہ کمرے میں آرام کرسی پر بیٹھا ہے۔ سامنے کی کھڑکیاں کھلی ہوئی ہیں اور آئینہ دار آئینہ دکھا رہا ہے۔ شاہ کے دہنے ہاتھ میں ایک چمکدار نہایت ہی تیز قینچی ہے۔ جس سے وہ اپنی خوشنما مونچھوں اور بھری ہوئی داڑھی کے شوخ بڑھے ہوئے بال نہایت ہی تدبیر سے تراش رہا ہے۔ جس کی طبیعت نہایت ہی نازک اور اس کا دل شگفتہ چمن سے ہے اور وہ گویا اس وقت آئینے میں اپنے بڑھے ہوئے بالوں کی سیر کر رہا ہے۔ جو دفعتہً آئینہ خاص تامل پیدا ہوا۔ نگاہیں ٹھٹکیں۔ طبیعت رکی اور داڑھی کے سیاہ بالوں میں ایک سفید بال نظر آیا۔ قینچی کی نوک ایک ہاتھ سے اور دوسرے ہاتھ کی چٹکی سے دوسرے ہاتھ نے بہایت تیزی سے قینچی سے بالوں پر جا پڑیں شک یقین سے بدلا۔ اور طبیعت کے بدلتے ہی گویا اس کے دل کی کلی خوشی سے در بہشت علامت پڑی۔ اس نے اسی وقت ہاتھ روک لیا۔ تیوری چڑھائی اور کسی قدر بدمزاج ہو کر کہا کہ بد آ وہ سفید بال۔ آئینہ سامنے سے ہٹا لو۔ مگر حسن اتفاق سے اسی وقت ایک ادب شناس حاضر باش قریب ہی کھڑا تھا۔ اس نے موقع ملتے ہی الماری میں سے ایک مرتبان نکالا جس پر امرتسر پنجاب کے شاہی شفاخانے کا مہر اور لیبل لگا ہوا تھا۔ اور جس پر خط جلی یہ لفظ لکھے تھے

خورشید عالم کا خضاب جوہر حنا و وسمہ

یہ فنون جوہر فوراً لگا دیا گیا۔ اور اب جو آئینے کی دوبارہ سیر کی گئی۔ تو وہ مشکوک بال کوسوں دور تھا اور شاہ کی نازک طبیعت بحال +

واقعہ کی اصلیت اور ہماری رازداری

یہ بیانئے اور حلفئے ایک فرمانروائے ملک برگزیدہ کا ہوا واقعہ ہے۔ اور اصلی تشریح کے کافی ثبوت ہمارے دفتر میں محفوظ ہیں جنکو ہماری رازداری اور اصول تجارت کی زنجیروں میں جکڑا ہوا سمجھنا چاہئے +

کامیاب ہاتھ

وہ دوست جن میں خورشید عالم کے خضاب کا شیشہ ہو گیا ہے وہ خورشید عالم کا خضاب قدرتی کامیابی ہے۔ مولا کی دین ہے جس کا ہر شئے کی فطرت ہو اور جس شئے کو وہ تاثیر بخشنا اپنی رحمت سے خاص تاثیر بخشے اس میں ہر زمانہ خاطر خواہ کامیابی ہوگی۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارا خضاب آج اپنی عام وقعت کے باعث حسّاد کی نظروں میں کانٹا سا چبھ رہا ہے +

دفتر میں آ کر دیکھو

کہ مشہور زمانہ خضاب شاہی شفاخانہ امرتسر سے روزانہ کس قدر بکتا ہے؟ دفتر میں آ کر دیکھئے تو جدا جدا تفصیل سے معلوم ہو گا۔ کہ خورشید عالم کے کارپردازوں کے قلم۔ بنڈل باندھنے والوں کے ہاتھ۔ شیشیاں اور کنستر دھونے والوں کی انگلیاں۔ پانی کے نل اور پارسل ڈاکخانے میں پہنچانے والوں کے قدم سوائے چھٹی کے وقت۔ رات دن پھر بھی نچلے نہیں رہتے +

سب سے بڑی طاقت کے زور پر سب سے بڑا دعوےٰ

ملک کے بچوں کو آگ لگا دو۔ برش اور ڈھلنے وغیرہ کو چھوڑ دو۔ جھوٹے اور نقلی خضابوں کو جو ہماری دیکھا دیکھی حرص ہوا کے بچوں میں بند ہو کر نکل رہے ہیں۔ شیشیاں توڑ ڈالو۔ ان حاسدوں اور نقالوں کے منہ کو جھلسا دو۔ جو دی ہوئی نعمت سے چلتے داموں کی جھلک دکھاتے ہیں۔ اور خاک بھی نہیں دیتے ہیں۔ بلکہ واقعی اگر آپ کو ضرورت ہے۔ آپ تمام ملک کے مشہور شدہ خضابوں کو استعمال کر کے اب خضاب کے نام سے بھی متنفر ہو گئے ہیں۔ تو خورشید

ایک آزمائش چاہتے ہیں۔ اور ایک مردانہ دعوے ہم بھی رکھتے ہیں کہ

ہمارا اصلی جوہر حنا و وسمہ

ملک میں سب سے پہلا ایجاد ہے۔ نفیس مزاجوں کی جان۔ آسانی سے آسانی کا ایک ہی نکوئی دقت اور تبرباتے والا۔ سردی گرمی خشکی اور تری ہر حالت میں بالوں کو سیاہ رکھنے کا دعویدار۔ تعداد ہر بار کہ ایک دفعہ کا لگایا ہوا ایک مہینہ تک ادروسے اور ایک شیشی سال بھر کو جائے۔ بدنمائی یا جلد تاثیر رہنے والی سیاہی ہو بہو ... اجزا سے قسم کے مرکب ... ہر دو نوں پر استعمال سے کبھی ہوا عرق۔ ... لگانے کے قابل ہیں سفید و سیاہ کا فرق دکھانے والا دو روپے چار آنے فی شیشی مع محصول ... ہندوستان و افغانستان انگلینڈ جرمن فرانس امریکہ غرض دنیا کے کسی حصہ سے آپ کسی فرم سے منگا کر ہمیں ہرگز ہرگز نہیں دکھا سکتے۔ اب بھی اگر آپ محروم رہیں تو آپ کا نصیب اور ہمارا لاعلاج کی کوتاہی +

قیمت فی شیشی دو روپے اور محصول ڈاک چھ آنہ ... سو دو درجن والی کو مع محصول ... ۸ درجن شیشیوں سے لیکر ... اور ... شیشیوں ... ۱۳ درجن ...

ایک ایک لاکھ ۔۔۔۔۔ اشتہار میں بطور نمونہ چند

متفرد ملکی قاآن استاد السلطان بلبل ہندوستان جہان استاد ناظم یار جنگ بہادر میر الدولہ فصیح الملک عالیجناب نواب مرزا خان صاحب بہادر داغ دہلوی استاد بادشاہ دکن خلد اللہ

مقام حیدرآباد دکن۔ جناب ڈاکٹر صاحب! آپ کے کارخانہ کا خضاب پہنچ گیا اچھا پایا ہے۔ اب مکرر تکلیف دیتا ہوں کہ مہربانی فرما کر اس خضاب کی اور چار شیشیاں بذریعہ ویلیو پے ایبل میرے نام بہت جلد روانہ فرما دیں +

جناب نواب بہادر سید امیر حسین صاحب سی آئی ای

کمپنی زف سی انڈین پیپل و دیگر ... سٹریٹ کلکتہ :۔ جناب ڈاکٹر صاحب! میں عرصہ دراز سے آپ کے کارخانہ کے خوشبودار عرق خضاب کا خریدار ہوں ... کچھ شک نہیں کہ آپ کا خضاب اپنی نظیر آپ ہے۔ لہٰذا مہربانی فرما کر چار شیشیاں خضاب مذکور کی بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل میرے نام بہت جلد ارسال فرما دیں +

عالیجناب رانا دلیپ سنگھ صاحب بہادر سی آئی ای

چیف آف ... اینڈ ... جناب ڈاکٹر صاحب! تسلیم۔ آپ کا خضاب پہنچا۔ واقعی جیسا اشتہار میں لکھا ہے اس میں ذرہ برابر فرق نہیں ہے۔ اب میرے دوست بھی اسے طلب کرتے ہیں ... منگا کر رکھا ہے۔ از راہ عنایت چھ شیشیاں بذریعہ وی پی جلد بھیج دیں

پتہ:۔ حکیم ڈاکٹر ایم ڈی خورشید عالم ایل ایم ایس ... اینڈ فزیشن پروپرائٹر شاہی شفاخانہ موجد خضاب جوہر حنا و وسمہ امرتسر (پنجاب)

ایک بڑے لائق تجربہ کار سن رسیدہ کامل سنیاسی صاحب مشہور کیمیا گر جو مدتوں ہماری رفاقت میں رہے تھے۔ اُنکی عطیہ ایسی مجرب مجرب سریع التاثیر اکسیر اعظم ادویات ہمارے پاس ہیں۔ کہ سینکڑوں روپے خرچ کرنے پر بھی ایسی مجرب زود اثر تیر بہدف دوائیاں تمام ملک کے اشتہاری حکیموں و ڈاکٹروں سے ملنی مشکل ہیں۔ ہزارہا لاعلاج آدمی جو مہلک بیماریوں میں گرفتار و جان بلب تھے۔ ہماری ان دوائیوں سے ٹھیک تندرست ہوچکے ہیں۔ ان تحفہ لاثانی دوائیوں کو بڑے بڑے نامی گرامی ڈاکٹروں حکیموں۔ رئیسوں اور عام پبلک نے باربار آزما کر ہزارہا سارٹیفکٹ آپکے آپ ان دوائیوں کے مجرب پرتاثیر و اکسیر اعظم ہونے کے بھیجے ہیں۔ بہت سے معزز صاحبوں کی رائے تھی۔ کہ ایسی مفید الخلائق سریع التاثیر جواہرات سے تولنے کے قابل مجرب آزمودہ ہر ایک دوائی کی قیمت کم از کم ... روپیہ سے کم نہ رکھنی چاہئے۔ مگر ہمنے عام پبلک کے لئے قیمت صرف لاگت کے قریب ہی رکھی ہے +

دافعیہ نامردی و سستی کیلئے تیر بہدف گولیاں

دنیا کے تمام اشتہاری دوائی فروشوں میں سے سنیاسی صاحب کی اول درجہ کی نامرد کو مرد اور مرد کو جوانمرد بنانیوالی اکسیر اعظم گولیاں

یہ تحفہ لاثانی گولیاں ایک سنیاسی صاحب کی عطیہ ہیں۔ کیونکہ میرا ایک حقیقی عزیز عرصہ چار سال سے نامردی کی بیماری میں مبتلا تھا۔ میں نے سینکڑوں دوائیاں یونانی و انگریزی تیار کرکے استعمال کیں۔ اور بھی تمام ملک کے بعض بڑے بڑے اشتہاری حکیموں ڈاکٹروں سے کئی قسم کے روغن گولیاں وغیرہ منگا کر استعمال کیں مگر کسی دوائی سے بھی کچھ فائدہ نہ ہوا۔ آخر اتفاق سے ایک سنیاسی صاحب ملے۔ جنہوں نے کمال خوشی سے ہمارے پاس رہکر یہ گولیاں تیار کردیں اگر استعمال کرو تو ان چالیس گولیوں کے کھانے سے ۲۰ یوم میں تمام بیماری جاتی رہی اور بہمہ وجوہ تندرست ہوگیا۔ ان مفید الخلائق گولیوں کو پوشیدہ رکھنا نامناسب سمجھ کر پبلک کے فائدہ کے لئے یہ اشتہار چھپوایا ہے کہ کسی شخص کو خواہ کیسی بیماری نامردی یا سستی یا سرعت وغیرہ کسی وجہ سے پیدا ہوئی ہو تو ان گولیوں کو منگا کر اپنی بیماری کو دفع کرے۔ ان گولیوں سے مردہ آدمی لاعلاج ۲۰ یوم میں نامرد سے مرد اور مرد سے جوانمرد تمام عمر کے لئے بنجاتا ہے۔ بڈھا آدمی بھی لوہے کی لاٹھ کی طرح طاقتور بنجاتا ہے اور تندرست جوان کی قوت بھی پہلے سے دگنی ہو جاتی ہے اور قوت مردمی ہمیشہ مستقل رہتی ہے انکا اثر عارضی نہیں۔ ان گولیوں کے برابر مقوی اور زود اثر طاقتور دوائی ہر قسم کی نامردی و سستی کیلئے صہ روپیہ خرچ کرنے پر بھی تمام ملک کے اشتہاری حکیموں و ڈاکٹروں سے نہ ملیگی۔ ان گولیوں سے ہزاروں لاعلاج آدمی نامردی و سستی کی بیماری والے نامرد سے مرد پورے کامیاب لوہے کی لاٹھ کیطرح طاقتور ہوگئے ہیں۔ ہمارا دعوےٰ ہے کہ تمام روئے زمین پر کسی آدمی کے پاس ایسی اکسیر اعظم مجرب ہی نامرد کو مرد اور مرد کو جوانمرد بنانیوالی نہ ہوگی۔ ان گولیوں کا پارسل خرچ ایک بھی بھیجتا ہے۔ انکے فائدے کی شہرت سنکر سینکڑوں آدمی منگانے کو تیار ہوجاتے ہیں۔ ان گولیوں کو بڑے بڑے ڈاکٹروں حکیموں رئیسوں و عام لوگوں نے باربار آزما کر ہزارہا سارٹیفکٹ ان گولیوں کے لاثانی اکسیر ہونے کے بھیجے ہیں جو صاحب یہ گولیاں استعمال کرینگے۔ وہ ضرور قوت مردمی کا خزانہ عمر بھر کے لئے حاصل کرینگے۔ جو صاحب میری اس سچی تحریر کو جھوٹ سمجھ کر اعتبار نہ کرینگے یہ گولیاں نہیں منگائینگے وہ سراسر غلطی میں رہینگے۔ یہ گولیاں ہر ایک موسم میں استعمال ہوسکتی ہیں۔ معہ کاغذ ترکیب استعمال لکڑی کے بکس میں بند کرکے ... بذریعہ ڈاک پہنچ جاتی ہیں۔ قیمت ان چالیس گولیوں کی عہ لیجاتی ہے اور محصول ڈاک چالیس گولیوں لیکر پانچ روپیہ کی گولیاں تک ۸ر لگیگا۔ جو بنام خریدار ہوگا

نوٹ۔ جو صاحب بہت جلدی ایک ہفتہ بھر میں بیرونی مالش سے مرد بننا چاہیں وہ ۲ر عنبر طلاکی شیشی گولیوں کے ساتھ استعمال کریں +

طلا دافع نامردی و سستی اکسیر اعظم جن لوگوں کے بچپن یا عالم شباب کی ناجائز حرکتوں کے سبب پٹھے کمزور اور سست ہو جاتے ہیں۔ انکے لئے یہ طلا سنگ پارس کی طرح اکسیر اعظم ہے۔ اس طلا کی ایک ہفتہ مالش سے رگوں پٹھوں کی سستی۔ کمزوری وغیرہ دور ہو کر آدمی پورا پورا طاقتور ہمیشہ کیلئے ہوجاتا ہے۔ یہ طلا ناجائز استعمال سے بگڑے ہوئے رگوں پٹھوں کو درست کرکے طاقتور نامرد سے مرد اور مرد سے جوانمرد تمام عمر کے لئے بنا دیتا ہے۔ بوڑھا آدمی بھی اس طلا سے نوجوان کی طرح طاقتور ہوجاتا ہے۔ کوئی چھالا۔ ابھار نہیں ہوتا۔ یہ طلا چالیس چیزوں کا روغن بذریعہ پاتال جنتر تیار کیا جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۲ر

دوائی دافع جریان یہ دوائی مرض جریان کیلئے شرطیہ دوائی زود اثر لاثانی ہے۔ جریان خواہ کیسا ہی پرانا سخت ہو۔ اور مریض خواہ کیسا ہی کمزور لاعلاج ہو اسکے استعمال سے بارہ یوم میں مرض جریان بالکل نیست و نابود ہو جاتا ہے۔ اور تمام درد کمر۔ سستی۔ کاہلی۔ کمزوری دماغ۔ خواب میں منی کا جانا۔ زردی چہرہ وغیرہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں۔ آدمی کا چہرہ سرخ بدن طاقتور ہو جاتا ہے اور مرض جریان پھر عمر بھر نہیں ہوتا۔ قیمت فی شیشی ۱۲ خوراک عہ

گولیاں مقوی جسم یہ گولیاں ضعف دماغ۔ چہرہ کی زردی۔ آنکھوں کا پیلاپن۔ ضعف معدہ۔ دل کی دھڑکن۔ لاغری بدن۔ کمزوری۔ سستی۔ ضعف مثانہ۔ پیشاب کا بار بار آنا سب امراض کے لئے اکسیر ہیں۔ انکے استعمال سے بدن میں فربہی۔ طاقت۔ شجاعت۔ چستی اور طبیعت میں مسرت۔ دماغ قوی۔ قوت حافظہ تیز ہو جاتی ہے۔ بزدل کو شیر۔ کمزور کو شہ زور۔ اور خون کو بڑھا کر بدن اور چہرہ کا رنگ صاف و سرخ بنا دیتی ہے اور مستورات کی بیماری۔ بےقاعدہ حیض۔ خون کی کمی۔ سیلان الرحم۔ کمزوری۔ زردی رنگت۔ قبض۔ درد وغیرہ کے لئے بھی ازحد مفید و اکسیر ہیں۔ تمام بدن کی مضبوطی اور بدن و چہرہ کا رنگ ہمیشہ سرخ بڑھاپے تک قائم رکھتی ہیں۔ قیمت چالیس گولی دو روپیہ آٹھ آنہ عہ

المشتہر حکیم ڈاکٹر شرم سنگھ۔ ایس۔ ڈبلیو۔ مقام شہر سیالکوٹ

جنتری ۱۹۰۱ع علاوہ تواریخ عیسوی ہجری

فارم ...

شربت مقوی اعصاب

حب دافع آتشک

چورن ... قطر ...

حب دافع جریان

سوزاک و قرحہ

دوائی ... ومروڑ

سنون مستحکم دندان

روغن اعجاز

حب قبض کشا

تریاق السعال

سفوف سنگ گردہ

کحل ... ام ...

سرمہ ... کراماتی

چورن ہاضم طعام

خارش خشک وتر

حب دافع ذیابیطس

سیلان الرحم

حب انسداد افیون

حب دافع طحال

حب دافع وجع مفاصل

دار الشفاء اکبری یونانی زبدۃ الحکما حکیم ڈاکٹر غلام نبی ... صحت لاہور دروازہ موچی

بنک کا چک

ادویات تہائی قیمت پر دینے کے علاوہ ہر دوا کے ساتھ ہم ایک چیک بھی کاٹ دیتے ہیں جو فائدہ نہ ہونے کی حالت میں آپ کا روپیہ بنک سے واپس دلادیگا

ہمارا کارخانہ آج پورے پچاس برس سے ملک میں طبی خدمات کا ذمہ وار ہے۔ علاوہ ہزارہا قابل قدر سندات کے گورنمنٹ عالیہ نے ... اس فرم کے ... شیخ خیر الدین صاحب آنریری مجسٹریٹ ... ایک نہایت بیش قیمت طلائی تمغہ ... عطا کر کے اپنی خوشنودی کا اظہار کیا ہے۔

یہ چیک جو ہر دوا کے ساتھ آپ کو ملیگا لاہور بنک لمیٹڈ لاہور کے نام ہوا کریگا

دوا کے باقاعدہ استعمال کے بعد اگر آپ کو فائدہ نہ ہو تو آپ بلا تامل ... چیک براہ راست ... بنک میں بھیجکر اپنا روپیہ ... واپس لے لیں۔ اس سے بہتر ثبوت ہم اپنی ادویات کے عمدہ اور تیر بہدف ہونے کا کیا دے سکتے ہیں۔

ادویات کی تہائی قیمت کا اعلان اس چیک کے علاوہ کیا جاتا ہے کیونکہ پبلک کی

... کارخانہ کو مجبور کر دیا ہے۔ اب ہر ایک دوا تہائی قیمت پر روانہ ہوگی۔

ادویات کی قیمت اصل درج ہے تہائی قیمت پر روانہ ہونگی

ہر ... قیمت کی دوائی کا کوئی پارسل روانہ نہ ہوگا۔

شربت مقوی اعصاب

یہ شربت ... ناامیدی ... دماغی و اعصابی طاقت ... کو درست کرتا ہے ... قیمت فی شیشی دو روپے (۱۲)

بکس دافع نامردی

نامردی اور نامردی کے سوا ... اس بکس کی موجودہ ادویات ... حاصل ہوتی ہے ... (۱) شربت مقوی اعصاب ... (۲) روغن ... قیمت فی شیشی دو روپے

قیمت بکس ہذا کو بارہ روپے آٹھ آنہ

اکسیر ...

... خون کو صاف ... قیمت ...

سیر ایل

... قیمت فی شیشی ...

عرق دافع درد گردہ

... قیمت فی شیشی ...

عرق ہاضمہ دافع بدہضمی

... قیمت فی شیشی ...

مرہم دافع داد

روغن مقوی

... قیمت فی شیشی ...

حبوب ذیابیطس

... باقاعدہ ... مرض دور ہو جاتا ہے ... قیمت ...

عرق بخار تپ و چوتھیا

... قیمت فی شیشی ڈیڑھ روپیہ

حبوب جرمن

... قیمت فی بکس دو روپے (۱۲)

عرق دافع کھانسی

... قیمت ...

حبوب دانت

... قیمت ...

روغن طلا

... قیمت فی شیشی دو روپے (۱۲)

خضاب

... عزیز ...

عرق تھال

بال اڑانے کا پوڈر

روغن درد اعضاء

دوائی سیلان رحم

دوائی مدام ...

روغن ...

بال ...

حب ...

...

حب مقوی اعصاب

...

دافع دوا وجع ...

...

حب سوزاک

...

عرق وجع مفاصل

حب قبض ...

ملنے کا پتہ: شیخ خیر الدین رحیم بخش دوا ساز مالکان شفاخانہ یونانی و ڈاکٹری - لاہور

گریمالٹ اینڈ کمپنی کی مشہور آفاق ادویہ

GRIMAULT & C^o^
PARIS

موریول

کاڈلیور آئیل یعنی مچھلی کے تیل کا جوہر

موریول بہترین کاڈلیور آئیل سے کھینچا جاتا ہے۔ کاڈلیور آئیل گو کہ اپنی ذات سے بہت اچھا ہے مگر اس کے کھانے سے جو ڈکار اور بدہضمی وغیرہ ہوتی ہے اس کے سبب اکثر بیمار اس کو استعمال کرنے سے پرہیز کرتے ہیں۔

شاپو صاحب کا موریول چھوٹی چھوٹی ٹکیوں میں بھرا ہوتا ہے اور ایک گولی ایک چائے کے چمچہ بھر کاڈلیور آئیل کی قوت رکھتی ہے۔ شفاخانوں میں جو اس موریول کی آزمایش ہوئی تو ثابت ہوا کہ کاڈلیور آئیل سے زیادہ تر اور نفع بخش ہے نزلہ قسم کی کھانسی۔ سوادریم گوش زخم کا پسینہ سینہ کا درد اور تپ دق موریول کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں صرف چند خوراک کھانے ہی سے نیند بھی آنے لگتی ہے اور بھوک کھلتی ہے جو صحت کی علامت ہے۔ کم طاقت بچے جنکے چہرہ کا رنگ زرد ہو گیا ہے اور جنکی بھوک مر گئی ہے اور جو لوگ جلدی بیماریوں میں مبتلا ہیں مثلاً داد کھجلی پھوڑا پھنسی ریم گوش۔ ناسور وغیرہ۔ سیاہی چہرہ و بدن فسادات آتشک و سوزاک وغیرہ اس دوا سے بہت جلد فایدہ اٹھاتے ہیں۔ جو لوگ ہاپ یا اور کسی بیماری سے بیقرار ہیں موریول کے استعمال سے فایدہ کثیر حاصل کرتے ہیں چنانچہ اشتہا کی زیادتی اور تندرستی کی علامات اس بات کی تصدیق کرنے لگتی ہیں کہ یہ دوا کچھ کرامتیں دکھاتی ہے۔

موریول کے ہمراہ اگر گریمالٹ صاحب کا **لال شربت** بھی استعمال کیا جاوے تو دونوں دوائیں مل کر کیسی ہی پرانی کھانسی ہو۔ دور کرنے کے لیے کافی ہیں۔ ایک سے بیماری کی جڑ جائیگی اور دوسرے سے بدن کو توانائی اور فربہی حاصل ہو گی قیمت

موریول فی شیشی ... عہ
لال شربت عہ ۱۲ علاوہ محصول ڈاک

شاپو صاحب کا فاسفو گلیسریٹ

آف لائم یعنی چونہ کا مصفّا ست

اعضاء جسم کی قوت بڑھانے اور تحریک دلانے والا ہے جسمیں فاسفورس اُسی وضع پر شامل ہے جیسے دماغ پشت اور حرام مغز میں پایا جاتا ہے۔ قوت اعضاء کی کمی پوری کرنیمیں اور نظام بدنی کو طاقت بخشنے اور از سر نو نشو و نما دینے میں فاسفو گلیسریٹ آف لائم نہایت مفید و کارگر ہے۔ عام ناتوانی کے علاوہ اُن قوتوں کے گھٹ جانے یا جاتے رہنے میں جن پر زندگی کا مدار ہے نیز بچوں اور بڑوں کے جملہ امراض اعصاب و ہول دل وغیرہ میں فاسفو گلیسریٹ آف لائم کی اطبا استعمال کی رائے دیتے ہیں۔ چند ہی خوراک کے بعد اس کی خوشگوار کیفیت محسوس ہونے لگتی ہے اور لگاتار استعمال کرنے سے جسمانی تکان بعد رفع ہونے کے حسب تمنا بحالی اور شگفتگی خاطر پیدا ہو جاتی ہے اور تمام ایسے امراض میں جنکی بنا درد و رنج ہے یا جو بوجہ ناتوانی خاطر ہو۔ امراض تشنج جگر طپش دل اضطراب طبیعت مرگی غشی۔ عادات استعمال افیون و دیگر مخدرات منقلب حرارت غریزی اور فساد یا جلد کے پھٹنے میں فاسفو گلیسریٹ آف لائم معجزنما تاثیر رکھتا ہے۔

سالہا سال کے متواتر تجربوں سے جو مندرجہ بالا شکایتوں میں پیرس کے دار السلطنت فرانس کے شفاخانوں میں مشہور و حاذق ڈاکٹروں نے کیے ہیں فاسفو گلیسریٹ آف لائم کی خوبیاں مسلم ہو چکی ہیں۔

شاپو صاحب کا فاسفو گلیسریٹ چار قسم میں مرکب کر کے فروخت کیا جاتا ہے

(۱) کیپسولز قیمت عـــہ فی بوتل (۲) مرکب شربت فی بوتل عـــہ
(۳) مرکب عرق انگور فی بوتل تین روپے (ـــہ)
(۴) سفوف فی بوتل دو روپے آٹھ آنہ (ـــہ)

مندرجہ بالا ادویہ اے برکت اینڈ کمپنی سوداگران دہلی سے طلب کرو

آنکھ کا انجن

اسکو آنکھ میں لگانے سے جالا۔ ماڑا۔ پھولی۔ دھند۔ تیمر۔ نزلہ۔ ڈھلکا۔ بہنا۔ پڑوال۔ دور کی چیز دیکھتے ہی آنکھ میں پانی بھر آنا۔ کھجلاہٹ۔ ناخنہ وغیرہ۔ تھوڑے ہی روز کے استعمال سے بہت جلد اچھا ہوتا ہے۔ اور آنکھوں میں طراوت لاتا ہے۔ روشنی بڑھاتا اور چشمہ چھوڑتا ہے۔ (قیمت صرف فی شیشی عہ)

بواسیر کی دوا

خونی یا بادی بواسیر کے لئے بھی ایک حکمی اور نامی دوا ہے جو اپنا جادو کا اثر فوراً دکھاتی ہے۔ ایک ہی دو خوراک کھانے سے خون کو بند کر کے مسوں کو جلد سکھا دیتی ہے۔ اور کھجلاہٹ دور ہونا۔ پاخانہ کے وقت خون گرنا کل شکایتیں سات روز میں جڑ سے دور کرتی ہے۔ (قیمت صرف فی ڈبیہ ۸)

دمہ کی اکسیر دوا

لوگ کہتے ہیں کہ دمہ بُرا عارضہ ہے کسی دوا سے اچھا نہیں ہوتا ہے پر ہمنے بھی یہ ایسی آزمودہ دوا نکالی ہے کہ دمے جیسے دارے کو ایکدم میں بھگاتی ہے۔ غرض چند ہی روز کے استعمال سے جڑ سے دور ہو جاتا ہے (قیمت صرف ۸) فی شیشی۔

پیٹ کے درد کی دوا

پیٹ میں کسی قسم کا درد ہوتا ہو۔ اور بے چینی سے دل گھبراتا ہو۔ بس جہاں ہیں اس دوا کو تھوڑے سے پانی میں ڈالکر پلایا فوراً درد موقوف ہوا۔ (قیمت فی شیشی ۱۲)

پیپرمنٹ

یہ اصلی پودینہ کا ست ہے ایک شیشی ہمیشہ پاس رکھنا چاہیئے اس کے کھانے سے پیٹ پھولنا۔ بدہضمی۔ مروڑ۔ پیچش۔ قے ہونا۔ جی متلانا۔ بخوبی ہضم نہ ہونا۔ یہ جملہ امراض کو فوراً آرام ہوتا ہے (فی شیشی عہ)

گپ چپ کی مٹھائی

دوست احباب کو چکر میں ڈالکر جادو کا تماشہ دکھانے اور دل بہلانے کے لئے یہ ایک عجیب حیرت انگیز عمدہ مٹھائی ایجاد کی گئی ہے۔ جو شائقین کو تعجب میں ڈالتی ہے۔ اسکی یہی تعریف ہے کہ بھاری لوٹا بھر پانی میں پانچ رتی مٹھائی ڈالدینے سے نہایت میٹھا خوشگوار شربت تیار ہوتا ہے۔ جسکے پینے سے دلکو طراوت اور طبیعت کو تفریح حاصل ہوتی ہے۔ اگر آپ آدھ سیر شکر ڈالئے تاہم ایسا میٹھا نہ ہوگا۔ یہ مٹھائی۔ دودھ۔ دہی۔ حلوہ۔ چاول چاء وغیرہ میں ذرا سی ڈالدینے سے بہت میٹھا کرتی ہے۔ اور شکر و مصری سے پانچسو درجہ میٹھی ہے۔ ایک شیشی ۱۶ سیر شکر کا کام دیتی ہے۔ (قیمت فی شیشی عہ محصولڈاک معاف)

داد کی دوا

باشندگان شہر و دیہات صدہا قسم کی ادویات داد کی جانتے ہیں۔ مگر کسی میں جلن اور کسی میں بدبو۔ کسی میں کپڑے خراب ہوتے ہیں۔ لیکن داد پیچھا نہیں چھوڑتا۔ اسی لحاظ سے ہمنے اسکی ایسی عمدہ خوشبودار دوا نکالی ہے کہ جس سے بلا تکلیف داد جڑ سے دفع ہوتا ہے۔ (قیمت فی شیشی ۱۰/)

دلدار بوٹی

اس عجیب مزیدار بوٹی میں ایسا اثر ہے کہ وہ استعمال کریں اور آپ بارہ برس کے موافق حظ اٹھائے۔ اگر مفید ثابت نہ ہو تو دو چند قیمت واپس۔ (قیمت فی شیشی عہ)

پردر کی دوا

اس مرض میں عورتوں کے سُرخ اور سفید دو قسم کا پانی علاوہ ایام حیض کے بہتا ہے جس سے بدن بالکل کمزور اور زرد۔ اُٹھنے بیٹھنے میں درد۔ بھوک کم۔ کار خانگی میں دل نہ لگنا۔ طبیعت رنجیدہ اور تردد میں رہنا۔ اولاد نہ ہونا۔ بہت سے نقصانات ہوتے ہیں۔ بلکہ کچھ دنوں تک دوا نہ کرنے سے مریضہ قریب المرگ ہو جاتی ہے ہماری اس تجربہ کار پردر کی دوا کھانے سے جملہ امراض بہت جلد رفع ہو جاتے ہیں اور بدن طاقتور ہو کر اولاد نرینہ کی امید ہوتی ہے (قیمت فی ڈبیہ ۸)

دل بہار تیل

اس تیل کو سر میں لگاتے ہی آپکی طبیعت مست ہو کر خوشبو سے بھر جاوے گی۔ اور مفرح خوشبو سے قریب کے بیٹھنے والے خوش ہو کر نثار ہو جاوینگے۔ یہ تیل لگا کر جس راستہ سے نکل جاویگا وہاں بیٹھنے والوں کو تعجب ہوگا کہ یہ عطر خوشبو کہاں سے آرہی ہے۔ اس کے استعمال سے جملہ دماغی بیماریاں دور ہوتی ہیں اور بالوں کو بڑھاتا و پیچ دار بناتا ہے۔ فی شیشی عہ

سرمہ

اس سرمہ میں نے ایسے اجزا شامل کئے ہیں کہ جس سے آنکھ کی کل بیماریاں جلد اچھی ہوتی ہیں۔ اور آنکھ میں طراوت لاتا ہے اور روشنی بڑھا کر آنکھوں کو دلفریب بناتا ہے جن لوگوں کو تھوڑی عمر میں چشمہ لگانے کی ضرورت پڑتی ہے انکے لئے نہایت اکسیر ہے اور لکھنے پڑھنے والے و دیدہ ریزی کے کام کرنے والوں کو ضرور لگانا چاہیئے۔ کہ بڑھاپے تک نظر ٹھیک رہے (قیمت فی شیشی عہ)

عرق مصفی خون

اس کے پینے سے بگڑا ہوا خون۔ آتشک پارہ کے نقصانات تمام جلدی بیماریاں۔ بدن میں کھجلی۔ پھنسیوں کا ہونا۔ جذام یعنی کوڑھ وغیرہ تمام خون کی خرابی سے پیدا ہونیوالے امراض کو جلد فائدہ پہنچاتا ہے اور بدن میں نیا خون پیدا کرتا ہے جس سے بدن مضبوط تو اور سُرخ انگور کی مانند نظر آتا ہے (قیمت فی شیشی ے)

رتوندھی کی دوا

رات کے وقت چاہے بالکل دکھائی نہ دیتا ہو اور ٹٹولتا ہوا گھر سے آیا ہو مگر جس وقت آنکھ میں دوا لگائی جاوے صاف دیکھتا ہوا گھر چلا جائے۔ (قیمت فی شیشی ۱۱/)

من موہن چورن

اس کے کھانے سے طبیعت خوش ہوتی ہے۔ دوسرے بدہضمی۔ پیٹ کا پھولنا۔ درد کرنا۔ دست صاف نہ ہونا۔ قوت ہاضمہ کا زائل ہو جانا۔ پیٹ میں گڑگڑاہٹ و بھاری پن ہونا۔ منہ بدذائقہ رہنا۔ ہوا کا صفائی کے ساتھ اخراج نہ ہونا۔ وغیرہ جملہ امراض شکمی کو دور کر کے بھوک بڑھاتا ہے۔ (قیمت فی ڈبیہ ۱۲/)

سانپ کی دوا چاہے جیسے زہریلے سانپ نے کاٹا ہو۔ اور آواز بند ہو گئی ہو۔ منہ سے پھینا نکلتا ہو وے اور چونک چونک اٹھتا ہو ایسی خطرناک حالت میں ہماری اس دوا کو استعمال کرنے سے فوراً آرام ہوگا (قیمت فی ڈبیہ ۸؍) ۔

انڈکوسن بڑھجانیکی دوا بادی کے سبب فوطوں کا بڑھ جانا۔ پانی اُترنا۔ درد ہونا۔ نس موٹی پڑ جانا۔ اس دوا کے لگانے سے بہت جلد اچھا ہوتا ہے (قیمت فی ڈبیہ ۱۲؍)

پینس کی دوا جیسا ناک پھولجانا۔ بدبو آنا۔ ناک سے خون و کیڑے گرنا ناک اور سر میں درد ہونا جملہ بیماریوں کو ایک ہفتہ میں اچھا کرتی ہے (قیمت فی شیشی ۱۲؍)

کوکلا کنٹھ اس دوا کے کھانے سے آواز کا پھٹ جانا۔ گانے یا زیادہ زور کرکے چلانے سے گلا کا بگڑ جانا۔ اور صاف آواز نہ نکلنا۔ جلد اچھا ہو جاتا ہے اور مثل کوئل کے عمدہ سریلی آواز ہو جاتی ہے۔ یہ دوا گانے والوں کو ہمیشہ پاس رکھنا چاہئیے۔ (قیمت فی شیشی ۸؍)

خوشبودار سرملنے کا مصالحہ یہ نئی طرز کا مصالحہ نہایت عمدہ خوشبودار بنایا گیا ہے۔ اس کو لگا کر سر ملنے سے بال بہت صاف ریشم کی مانند ملائم ہوتے ہیں۔ تمام سر کا میل دو منٹ میں چھوٹ جاتا ہے۔ اس کی خوشبو نہایت دلکش اور ٹھنڈی ہوتی ہے (قیمت فی ڈبیہ ۱۱؍) ۔

دانت کا منجن اس منجن کے لگانے سے دانتوں کا ہلنا۔ مسوڑھوں کا درد کرنا یا پھولنا۔ چلک ٹیس ہونا۔ دانتوں سے خون گرنا۔ کیڑے لگنا۔ زرد رہنا۔ منہ سے بدبو نکلنا۔ ان بیماریوں کے لئے یہ دوا بہت مفید ہے۔ دو دفعہ لگانے سے ہلتے ہوئے دانتوں کی جڑوں کو مضبوط کرکے دانتوں کو مثل موتی کے چمکدار بناتا ہے۔ (قیمت فی شیشی ۱۳؍) ۔

عرق کافور اسکو کون نہیں جانتا کہ ہیضہ میں عرق کافور سے بڑھکر اسکی کوئی دوا نہیں ہے۔ ہمارا ہزاروں بار کا آزمودہ اصلی عرق کافور۔ جو ہیضہ اور بدہضمی۔ پیچش۔ مروڑ۔ اور گرمی کے دستوں کو فوراً دفع کرتا ہے۔ مگر چار شیشیوں سے کم نہ روانہ ہونگی (قیمت فی شیشی ۴؍)

گہنا زیور صاف کرنیکا مصالحہ اس مصالحہ کو موجود رکھنے سے سناروں کی خوشامد نہ کرنا پڑیگی۔ چاندی۔ سونا۔ پیتل۔ جرمن سلور گھڑی کے چین۔ عورتوں کے کل زیورات تھوڑی دیر میں بالکل صاف شفاف چمکنے لگتے ہیں۔ گویا نئے تیار ہو کر آتے ہیں۔ (قیمت فی ڈبیہ ایک روپیہ چار آنہ ۱۴؍) ۔

علاج الغربا اس کتاب کو پاس رکھنے سے ڈاکٹر۔ وید حکیم کی احتیاج نہ رہے گی۔ کیونکہ اس میں مرد عورتوں کے سینکڑوں چھپانیوالی بیماریوں کے مجرب نسخے ہزاروں بار کے آزمودہ انتخاب کرکے لکھے گئے ہیں۔ جو ایک ایک نسخہ لاکھوں روپیہ کا کام دیتا ہے جس مرض کو ڈاکٹر بیسیوں۔ پچاس روپیہ لیکر اچھا کریگا وہی مرض آپ اپنے ہاتھ سے گھر بیٹھے ۲۔ چھ پیسے کی دوا بنا کر دور کر سکینگے۔ اس میں جنگلی جڑی بوٹیوں کی مقبری تجربہ کار دوائیاں و پنساری بنیہ کے یہاں ملنے والی دوائیاں جو آپ بلا تکلیف دمڑی چھدام کی کوڑیوں میں تیار کر سکینگے وہی درج ہیں۔ یہ کتاب ہر ایک انسان کو پاس رکھنا چاہئیے۔ اس سے غریب و امیر دونوں کا کام بخوبی نکل سکتا ہے۔ (قیمت بھی کم یعنی فی جلد ۱۲؍۔ محصولڈاک معاف ہے)

ثعلب مصری کا مربہ اس کے استعمال سے بدن مثل گلشن سرخ شگوفہ کے مانند جھلکنے لگتا ہے۔ اگر بدن میں کسی قسم کی بیماری نہ ہو تاہم اس مربے کو ضرور کھانا چاہئیے۔ یہ مربہ منی کو بڑھانے اور بدن میں طاقت لانے کے لئے اثر اکسیر کا رکھتا ہے۔ بہت سے امیر لوگ ہمیشہ اس کو استعمال کرتے ہیں۔ یہ مربہ مقوی ذائقہ دہ اور طبیعت کو فرحت دینے والا ہے۔ (قیمت فی ڈبیہ للعہ چار روپیہ) ۔

گھاؤ پر کرنیکا مرہم اس کے لگانے سے گرمی و بارہ کے گھاؤ۔ پھوڑا پھنسی۔ دجلا ہوا۔ ناسور وغیرہ بہت جلد آرام ہوتا ہے۔ پرانے سے پرانا گھاؤ جو کسی مرہم سے اچھا نہ ہوتا ہو اس مرہم کے لگانے سے اچھا ہو گا (قیمت فی ڈبیہ صرف ۱۴؍) ۔

جملہ خط و کتابت اس پتہ سے آنا چاہئیے

پنڈت لال من جی حکیم کا دواخانہ مقام گنیش گنج ڈاکخانہ جھینجک ضلع کانپور

میں کیمیاگر ہوں

کیوں؟

اس لئے کہ سینکڑوں روپے ایک دوائی کی بدولت کما رہا ہوں جس کی کثرت فروخت نے مجھ کو مالا مال کر دیا ہے جس کی جادو بھری تاثیروں نے ملک میں دھوم مچا دی ہے۔ اور جس کے باشندے بچے سے لے کر بوڑھے تک اس کے نام سے واقف ہیں اور جانتے ہیں کہ نامردی و کمزوری کے دفعیہ کے لئے یہی ایک بے نظیر اور عجیب دوائی ہے جس کا نام ہے

روح حیات

میں جادوگر ہوں [illegible]

روح حیات کے خواص [illegible]

روح حیات کے فیض ہونے کا ثبوت [illegible]

[illegible]

میری تین یوم کی آمدنی بذریعہ منی آرڈر

۲ - اکتوبر ۱۹۰۶ء	۱۰۷ روپے	۱۳ آنے
۳	۹۶	۶
۳	۱۶۷	۴
۵	۵۵	۱۵
۴	۳۳۸	۵
"	۱۵۲	۲
میزان کل	۸۸۳	۱۲

ہِز آنر نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب

کے پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کیا لکھتے ہیں:- حکیم محمد شریف بجواب آپ کی درخواست دربارہ ملاقات ہِز آنر نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب میں بموجب حکم آپ کو لکھتا ہوں کہ ہِز آنر آپ کے سرٹیفکیٹوں کو بڑی دلچسپی سے ملاحظہ فرما کر خوش ہوئے۔ ان سرٹیفکیٹوں میں تمہاری پبلک خدمات کا کافی ثبوت ہے + (دستخط) پرائیویٹ سیکرٹری نواب لفٹننٹ گورنر بہادر (پنجاب) - ۱۹ فروری ۱۹۰۶ء +

میری طبی قابلیت و کامیابی کا ثبوت

جناب سی ایچ ایٹکنسن ڈپٹی کمشنر

[illegible]

جناب آر کلارک صاحب بہادر کمشنر

[illegible]

میری کیمیاگری کا تصدیقی ثبوت

جناب جی سی کننگھم لفٹننٹ کرنل بہادر آئی ایم ایس سول سرجن

[illegible]

جناب اے آئی بنگ ہسٹنڈ کمشنر

[illegible]

علاوہ ازیں ایسے صدہا ثبوت تحریری موجود ہیں

مردی کا بکس

[illegible]

روغن دافع سستی

[illegible]

حب دافع بواسیر

[illegible]

جوہر عشبہ

[illegible]

جنون دافع آتشک

[illegible]

تریاق طاعون

[illegible]

سفوف جریان

[illegible]

سواک کی حکمی دوا

[illegible]

حبوب دافع قبض

[illegible]

بال اڑانے کا تیل

قیمت فی شیشی آٹھ آنہ ۸

جو صاحب بشرط صحت ٹھیکہ پر علاج کرانا چاہیں ان سے چار روپیہ پیشگی اور [illegible] روپے بعد لئے جائیں گے +

حکیم محمد شریف ڈاکٹر کیمیاگر و پراپرائٹر شفاخانہ عام لاہور